Presented By: https://jafrilibrary.com

وظائف الصّالحین

تعقیبات اور دعاؤں کا مجموعہ

ملنے کا پتہ

نظامی پریس بکڈپو، وکٹوریہ اسٹریٹ، لکھنؤ

وظائف الصّالحین

نظامی پریس بکڈپو، لکھنؤ

Printed by :
NIZAMI PRESS BOOK DEPOT
Victoria Street, Lucknow.
Tel.: 0522-2267964 + 0522-2240672
Office Resi.
Mob.: 9935983520

وظائف الصالحین

تعقیبات اور دعاؤں کا مجموعہ

برائے ایصال ثواب
سید نثار حسین ابن رمضان علی
اختر النساء بنت علی جان
سید علی انصر ابن شبیر حسن
سیدہ حسنٰی بنت اخلاق حسین

ملنے کا پتہ

نظامی پریس بکڈپو، وکٹوریہ اسٹریٹ، لکھنؤ

نگرانیٔ اِمام میں ہو گا یہ نیک کام
اچھا ہے وقت خواب کی تعبیر کے لئے
محشر میں فاطمہؑ تجھے کر دیں گی سرخرو
اٹھ جنّت البقیع کی تعمیر کے لئے
آصف لکھنوی

JANNATULBAQI PDF
Join us for Pdf Books @ Telegram Link
http://t.me/jannatulbaqii
App:- JANNATUL BAQI on Google Play Store
Please intsall & registered your Condemn

Presented By: https://jafrilibrary.com

Presented By: https://jafrilibrary.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

☆ نام کتاب : **وظائف الصالحین**

☆ مؤلف : سید آصف حسن رضوی

☆ مطبوعہ : نظامی پریس لکھنؤ

☆ سن اشاعت : September 2010

☆ ہدیہ مجلد : Rs.

ملنے کا پتہ

نظامی پریس بکڈپو، وکٹوریہ اسٹریٹ، لکھنؤ

Ph.: 0522-2267964 (O), 0522-2240672 (R)
Mobile : 9935983520, 9044851355

فہرست کتاب وظائف الصالحین

نمبر شمار	عنوان	صفحہ	نمبر شمار	عنوان	صفحہ
۱		۶	۱۷	دعا کے دیر میں قبول ہونے کی وجہ	۳۸
۲	سورۂ ملک				
۳		سے	۱۸	حضرت آدمؑ کی دعا	۳۹
۴		۱۵	۱۹	حضرت نوحؑ کی دعا	۴۰
۵	تلاوت قرآن کے آداب	۱۶	۲۰	حضرت ابراہیمؑ کی دعا	۴۱
۶	تلاوت کی فضیلت	۱۶	۲۱	حضرت موسیٰؑ کی دعا	۴۱
۷	درود و سلام کی برکتیں	۲۰	۲۲	دعاء یستشیر	۴۲
۸	حدیث کساء کی فضیلت	۲۴	۲۳	دعاء صحیفہ	۴۲
۹	عظمت والدین	۲۵	۲۴	تسبیحات	۴۲
۱۰	دعاؤں کی اہمیت	۲۷	۲۵	دعاء بیت المعمور	۴۲
۱۱	دعا کے متعلق ارشادات الٰہی	۲۹	۲۶	دعاء اویس قرنی	۴۲
۱۲	دعا کے متعلق معصومینؑ کے ارشادات	۳۲	۲۷	دعاء توسل کے اسناد	۴۳
			۲۸	دوسری دعاء توسل	۴۳
۱۳	دعائیں اور ان کے طریقہ و اوقات	۳۳	۲۹	دردطوسی	۴۴
			۳۰	دعاء جوشن صغیر کے اسناد	۴۴
۱۴	مقامات قبولیت دعا	۳۶	۳۱	دعاء مجب کے اسناد	۴۴
۱۵	دعا پڑھنے کے فوائد	۳۶	۳۲	دعاء صد سبحان کے اسناد	۴۵
۱۶	وہ گروہ جن کی دعا قبول نہیں ہوتی	۳۷	۳۳	دعاء جوشن کبیر	۴۵
			۳۴	دعاء مجیر	۴۶

نمبر شمار	عنوان	صفحہ	نمبر شمار		صفحہ
۳۵	دعاء صحیفہ کے اسناد	۴۶	۵۳	عملیات نادعلیؑ	۶۷
۳۶	اسناد دعاء بیت المعمور	۴۷	۵۴	نادعلیؑ کبیر	۷۲
۳۷	دعاء بیت المعمور	۴۸	۵۵	ہفتے کے دنوں کی دعائیں	۷۳
۳۸	دعاء معراج	۴۹	۵۶	دعاء ہلال	۷۵
۳۹	دعاء طوسی	۵۲	۵۷	سفر پہ جانے کی دعائیں	۷۹
۴۰	دعاء برائے حفاظت و دفع دشمنان	۵۳	۵۸	تعقیبات نماز پنجگانہ	۸۳
			۵۹	تعقیبات نماز فجر	۸۳
۴۱	تسبیحات اربعہ	۵۵	۶۰	تعقیبات نماز ظہر	۸۷
۴۲	دعاء نور صغیر	۵۶	۶۱	تعقیبات نماز عصر	۸۹
۴۳	تسبیح حضرت زہراؑ کی فضیلت	۵۸	۶۲	تعقیبات نماز مغرب	۹۰
۴۴	دوسری دعاء	۶۰	۶۳	تعقیبات نماز عشاء	۹۱
۴۵	تیسری دعاء	۶۰	۶۴	دعاء وحدت و تعقیبات	۹۳
۴۶	نماز فریضہ کے بعد پڑھنے کی دعا	۶۰	۶۵	دیگر تعقیبات نماز صبح	۹۵
			۶۶	دعا برائے حاجات و کامیابی	۹۷
۴۷	سونے وقت کی دعاء	۶۱			
۴۸	سال کے آغاز کی دعاء	۶۱	۶۷	روزانہ دیکھنے کے نقوش	۹۸
۴۹	نماز و دعاء صاحب الزمانؑ	۶۳	۶۸	مولف کی مطبوعہ و غیر مطبوعہ کتب	۱۰۴
۵۰	صاحب الزمانؑ کے لئے دعا	۶۴			
۵۱	طریقہ ورد اسماء الٰہی ایام ہفتہ	۶۵	۶۹	نماز شب کا بیان	۱۰۵
			۷۰	نماز شب کی اہمیت اور فوائد	۱۰۸
۵۲	نقش نادعلیؑ	۶۶			

نمبر شمار	عنوان	صفحہ	نمبر شمار	عنوان	صفحہ
۷۱	نماز شب کے آداب و فضیلت	۱۱۰	۸۰	عمل دفع مصائب	۱۴۷
			۸۱	نماز قضائے عمری	۱۵۱
۷۲	نماز شب کا وقت	۱۱۴	۸۲	سفر پر جانے کی دعا	۱۵۲
۷۳	نماز شب پڑھنے کا طریقہ	۱۱۵	۸۳	مناجات حضرت عباسؑ	۱۵۴
۷۴	نماز شب کے متعلق ائمہ اطہارؑ کے ارشادات	۱۱۸	۸۴	مناجات حضرت موسیٰ کاظمؑ	۱۵۸
			۸۵	نماز ہدیہ والدین	۱۶۲
۷۵	نماز شفع کے بعد پڑھنے کی دعا	۱۲۰	۸۶	خیرات برائے اعزاء	۱۶۳
			۸۷	نماز وحشت قبر	۱۶۴
۷۶	نماز وتر کے قنوت میں پڑھنے کی دعا	۱۲۰	۸۸	قبروں کی زیارت	۱۶۵
			۸۹	اموات پر سلام	۱۶۶
۷۷	انبیاءؑ کی دعائیں	۱۲۱	۹۰	زیارت جامعہ صغیرہ	۱۶۷
۷۸	دعا برائے حفاظت	۱۳۳	۹۱	امام موسیٰ کاظمؑ کی دعا	۱۶۸
۷۹	ائمہ معصومینؑ کی دعائیں	۱۴۰	۹۲	نماز شب کی فضیلت	۱۶۹
			۹۳	سورۂ یٰسین	
			۹۴	حدیث کساء	
			۹۵	سورۂ رحمٰن	
			۹۶	دعائے ندبہ	
			۹۷	اعمال عاشورہ	

برائے ایصال ثواب
سید نثار حسین ابن رمضان علی
اختر النساء بنت علی جان
سید علی انصر ابن شبیر حسن
سیدہ حسنیٰ بنت اخلاق حسین

Presented By: https://jafrilibrary.com

Presented By: https://jafrilibrary.com

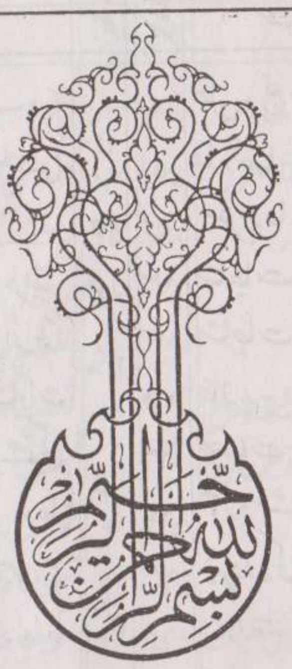

سُورۃ ملک کے محاسن

حضرت علی ابن ابی طالب علیہ السّلام سے روایت ہے کہ جناب رسول خدا نے فرمایا جو شخص اس سورے کو پڑھے گا وہ قیامت کے روز نجات پائے گا، ملائکہ کے پروں پر اڑے گا اور جناب یوسف جیسا حسن پائے گا" اور امام محمدّ باقر علیہ السّلام نے فرمایا ہے کہ سورۂ ملک سورہ مانعہ ہے اس لیے کہ بچاتا ہے اپنے پڑھنے والوں کو عذاب قبر سے اور توریت میں بھی اس کا نام سورۂ ملک ہے جو شخص اس سورے کو بوقت شب پڑھے تو صاحب برکت قرار پائے گا اور خوش رہے گا اور میں اس سورے کو عشاء کے بعد پڑھتا ہوں۔

اور حضرت امام جعفر صادق علیہ السّلام فرماتے ہیں جو شخص تبارک الذی پڑھے گا۔ خاص کر سونے سے پہلے تو وہ ہمیشہ خدا کی امان میں رہے گا اور قیامت کے روز خدا کی پناہ

میں ہوگا اور اس سورے کو منجیہ بھی کہتے ہیں کیونکہ یہ عذاب قبر سے محفوظ رکھنے والا ہے جناب رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا "انها واقية من عذاب القبر"

(۶۷) سُوْرَةُ الْمُلْكِ مَكِّيَّةٌ (۷۷)
اٰيَاتُهَا ۳۰ رُكُوْعَاتُهَا ۲

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ
ابتدا اللہ کے نام سے، جو بڑا مہربان اور نہایت رحم کرنیوالا ہے۔

تَبٰرَكَ الَّذِيْ بِيَدِهِ الْمُلْكُ
جس (خدا) کے قبضہ میں (سارے جہان کی) بادشاہت
وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرُ (۱)
ہے وہ بڑی برکت والا ہے اور وہ ہر چیز پر قادر ہے
الَّذِيْ خَلَقَ الْمَوْتَ وَ الْحَيٰوةَ
جس نے موت اور زندگی کو پیدا کیا تاکہ تمہیں
لِيَبْلُوَكُمْ اَيُّكُمْ اَحْسَنُ عَمَلًا
آزمائے کہ تم میں سے کام میں سب سے اچھا کون
وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْغَفُوْرُ (۲) الَّذِيْ
ہے اور وہ غالب (اور) بڑا بخشنے والا ہے، جس
خَلَقَ سَبْعَ سَمٰوٰتٍ طِبَاقًا مَا
نے سات آسمان تلے اوپر بنا ڈالے بھلا تجھے

تَرٰى فِيْ خَلْقِ الرَّحْمٰنِ مِنْ
خدا کی آفرینش میں کوئی کسر نظر آتی
تَفٰوُتٍ فَارْجِعِ الْبَصَرَ هَلْ
ہے تو پھر آنکھ اٹھا کر دیکھ بھلا تجھے کوئی
تَرٰى مِنْ فُطُوْرٍ (۳) ثُمَّ ارْجِعِ
شگاف نظر آتا ہے، پھر دوبارہ آنکھ اٹھا
الْبَصَرَ كَرَّتَيْنِ يَنْقَلِبْ اِلَيْكَ
کر دیکھ تو (ہر بار تیری) نظر ناکام اور
الْبَصَرُ خَاسِئًا وَّهُوَ حَسِيْرٌ (۴)
تھک کر تیری طرف پلٹ آئے گی،
وَلَقَدْ زَيَّنَّا السَّمَآءَ الدُّنْيَا
اور ہم نے نیچے والے (پہلے) آسمان کو (تاروں کے)
بِمَصَابِيْحَ وَجَعَلْنٰهَا رُجُوْمًا
چراغوں سے زینت دی ہے اور ہم نے ان
لِّلشَّيٰطِيْنِ وَاَعْتَدْنَا لَهُمْ
کو شیطانوں کے مارنے کا آلہ بنایا اور ہم نے
عَذَابَ السَّعِيْرِ (۵) وَلِلَّذِيْنَ
ان کے لیے دہکتی ہوئی آگ کا عذاب تیار کر رکھا ہے اور جو

كَفَرُوْا بِرَبِّهِمْ عَذَابُ جَهَنَّمَ
لوگ اپنے پروردگار کے منکر ہیں ان کے لیے جہنم کا
وَبِئْسَ الْمَصِيْرُ (۶) اِذَآ اُلْقُوْا
عذاب ہے اور وہ بہت برا ٹھکانا ہے، جب یہ لوگ اس میں
فِيْهَا سَمِعُوْا لَهَا شَهِيْقًا وَّهِيَ
ڈالے جائیں گے تو اس کی بڑی چیخ سنیں گے اور وہ
تَفُوْرُ (۷) تَكَادُ تَمَيَّزُ مِنَ الْغَيْظِ
جوش مار رہی ہوگی، بلکہ گویا مارے جوش کے پھٹ پڑے گی
كُلَّمَآ اُلْقِيَ فِيْهَا فَوْجٌ سَاَلَهُمْ
جب اس میں (ان کا) کوئی گروہ ڈالا جائے گا تو ان سے داروغۂ
خَزَنَتُهَآ اَلَمْ يَاْتِكُمْ نَذِيْرٌ (۸)
جہنم پوچھے گا کیا تمہارے پاس کوئی ڈرانے والا (پیغمبر) نہیں آیا تھا؟
قَالُوْا بَلٰى قَدْ جَآءَنَا نَذِيْرٌ
وہ کہیں گے ہاں ہمارے پاس ڈرانے والا ضرور
فَكَذَّبْنَا وَقُلْنَا مَا نَزَّلَ اللّٰهُ
آیا تھا مگر ہم نے اس کو جھٹلا دیا اور کہا
مِنْ شَيْءٍ اِنْ اَنْتُمْ اِلَّا فِيْ
کہ خدا نے کچھ نازل نہیں کیا تم تو بڑی (گمراہی)

Presented By: https://jafrilibrary.com

Presented By: https://jafrilibrary.com

ضَلٰلٍ كَبِيْرٍ ۝٩ وَقَالُوْا لَوْ كُنَّا
گمراہی میں (پڑے) ہو، اور (یہ بھی) کہیں گے کہ اگر
نَسْمَعُ اَوْ نَعْقِلُ مَا كُنَّا فِيْٓ
(ان کی بات) سنتے یا سمجھتے تو (آج) دوزخیوں
اَصْحٰبِ السَّعِيْرِ ۝١٠ فَاعْتَرَفُوْا
میں نہ ہوتے ....غرض
بِذَنْۢبِهِمْ ۚ فَسُحْقًا لِّاَصْحٰبِ
وہ اپنے گناہوں کا اعتراف کرلیں گے، تو دوزخیوں
السَّعِيْرِ ۝١١ اِنَّ الَّذِيْنَ يَخْشَوْنَ
کو خدا کی رحمت سے دوری ہے، بے شک جو لوگ اپنے
رَبَّهُمْ بِالْغَيْبِ لَهُمْ مَّغْفِرَةٌ
پروردگار سے بے دیکھے بھالے ڈرتے ہیں ان کے
وَّاَجْرٌ كَبِيْرٌ ۝١٢ وَاَسِرُّوْا
لیے مغفرت اور بڑا بھاری اجر ہے، اور تم لوگ
قَوْلَكُمْ اَوِ اجْهَرُوْا بِهٖ ۭ اِنَّهٗ
اپنی بات چھپا کر کہو یا کھلم کھلا وہ
عَلِيْمٌۢ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ۝١٣
تو دل کے بھیدوں تک سے خوب واقف ہے

اَلَا يَعْلَمُ مَنْ خَلَقَ ۭ وَهُوَ
بھلا جس نے پیدا کیا وہ بے خبر ہے، وہ تو
اللَّطِيْفُ الْخَبِيْرُ ۝١٤ هُوَ الَّذِيْ
بڑا باریک بیں اور واقف کار ہے، وہی تو ہے
جَعَلَ لَكُمُ الْاَرْضَ ذَلُوْلًا
جس نے زمین کو تمہارے لیے نرم (وہموار) کر دیا
فَامْشُوْا فِيْ مَنَاكِبِهَا وَكُلُوْا
تو اس کے اطراف و جوانب میں چلو اور اس کی (دی ہوئی)
مِنْ رِّزْقِهٖ ۭ وَاِلَيْهِ النُّشُوْرُ ۝١٥
روزی کھاؤ اور پھر اسی کی طرف (قبر سے) اٹھ کر جانا ہے،
ءَاَمِنْتُمْ مَّنْ فِي السَّمَاۗءِ
کیا تم اس شخص سے (جو آسمان میں) حکومت کرتا ہے
اَنْ يَّخْسِفَ بِكُمُ الْاَرْضَ
اس بات سے بے خوف ہو کہ تم کو زمین میں دھنسا دے
فَاِذَا هِيَ تَمُوْرُ ۝١٦ اَمْ اَمِنْتُمْ
پھر وہ یکبارگی الٹ پلٹ کرلیں گے، یا تم اس بات سے
مَّنْ فِي السَّمَاۗءِ اَنْ يُّرْسِلَ
بے خوف ہو کہ جو آسمان میں (سلطنت کرتا) ہے

عَلَيْكُمْ حَاصِبًا ۭ فَسَتَعْلَمُوْنَ
کر تم پر پتھر بھری آندھی چلائے تو تمہیں عنقریب
كَيْفَ نَذِيْرِ ۝١٧ وَلَقَدْ كَذَّبَ
ہی معلوم ہو جائے گا کہ میرا ڈرانا کیسا ہے؟ اور جو لوگ ان
الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ فَكَيْفَ
سے پہلے تھے انھوں نے جھٹلایا تھا تو (دیکھو) کہ
كَانَ نَكِيْرِ ۝١٨ اَوَلَمْ يَرَوْا
میری ناخوشی کیسی تھی؟ کیا لوگوں نے اپنے سروں پر
اِلَى الطَّيْرِ فَوْقَهُمْ صٰۗفّٰتٍ
چڑیوں کو اڑتے نہیں دیکھا جو پروں کو پھیلائے
وَّيَقْبِضْنَ ڼ مَا يُمْسِكُهُنَّ
رہتی ہیں اور سمیٹ لیتی ہیں کہ خدا کے
اِلَّا الرَّحْمٰنُ ۭ اِنَّهٗ بِكُلِّ
سوا انہیں کوئی نہیں روکے رہ سکتا بے شک
شَيْءٍۢ بَصِيْرٌ ۝١٩ اَمَّنْ هٰذَا
وہ ہر چیز کو دیکھ رہا ہے بھلا خدا کے سوا ایسا کون
الَّذِيْ هُوَ جُنْدٌ لَّكُمْ يَنْصُرُكُمْ
ہے جو تمہاری فوج بن کر تمہاری مدد کرے

مِّنْ دُوْنِ الرَّحْمٰنِ ۭ اِنِ الْكٰفِرُوْنَ
کافر لوگ تو دھوکے ہی دھوکے
اِلَّا فِيْ غُرُوْرٍ ۝٢٠ اَمَّنْ هٰذَا
میں ہیں، بھلا خدا اگر اپنی (دی ہوئی)
الَّذِيْ يَرْزُقُكُمْ اِنْ اَمْسَكَ
روزی روک لے تو کون ایسا ہے........ جو
رِزْقَهٗ ۚ بَلْ لَّجُّوْا فِيْ عُتُوٍّ وَّ
نہیں رزق دے مگر یہ کفار تو سرکشی اور
نُفُوْرٍ ۝٢١ اَفَمَنْ يَّمْشِيْ مُكِبًّا عَلٰي
نفرت (کے بھنور) میں پھنسے ہوئے ہیں، بھلا جو شخص
وَجْهِهٖٓ اَهْدٰٓى اَمَّنْ يَّمْشِيْ
اوندھا اپنے منہ کے بل چلے وہ زیادہ ہدایت
سَوِيًّا عَلٰي صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ۝٢٢
یافتہ ہوگا یا وہ شخص جو سیدھا برابر راہ راست پر چل رہا ہو،
قُلْ هُوَ الَّذِيْٓ اَنْشَاَكُمْ وَ
(اے رسول) تم کہہ دو کہ خدا تو وہی ہے جس
جَعَلَ لَكُمُ السَّمْعَ وَالْاَبْصَارَ
نے تم کو نت نیا پیدا کیا اور تمہارے واسطے کان اور

Presented By: https://jafrilibrary.com

Presented By: https://jafrilibrary.com

وَالْاَفْـِٕدَةَ ؕ قَلِيْلًا مَّا تَشْكُرُوْنَ ﴿۲۳﴾

آنکھیں اور دل بنائے (مگر) تم بہت کم شکر ادا کرتے ہو،

قُلْ هُوَ الَّذِىْ ذَرَاَكُمْ فِى

کہہ دو کہ وہی تو ہے جس نے تم کو زمین میں

الْاَرْضِ وَاِلَيْهِ تُحْشَرُوْنَ ﴿۲۴﴾

پھیلا دیا اور اسی کے سامنے جمع کیے جاؤ گے،

وَيَقُوْلُوْنَ مَتٰى هٰذَا الْوَعْدُ

اور (کفار) کہتے ہیں کہ اگر تم سچے ہو تو (آخر) یہ

اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿۲۵﴾ قُلْ

وعدہ کب پورا ہوگا، (اے رسولؐ) تم کہہ دو کہ

اِنَّمَا الْعِلْمُ عِنْدَ اللّٰهِ ۪ وَاِنَّمَاۤ

(اس کا) علم تو بس خدا کو ہے اور میں تو صرف

اَنَا نَذِيْرٌ مُّبِيْنٌ ﴿۲۶﴾ فَلَمَّا رَاَوْهُ

صاف صاف (عذاب سے) ڈرانے والا ہوں۔ تو جب یہ

زُلْفَةً سِيْٓـَٔتْ وُجُوْهُ الَّذِيْنَ

لوگ اسے قریب دیکھ لیں گے تو (خوف کے مارے

كَفَرُوْا وَقِيْلَ هٰذَا الَّذِىْ

کافروں کے چہرے بگڑ جائیں گے اور ان سے کہا

كُنْتُمْ بِهٖ تَدَّعُوْنَ ﴿۲۷﴾ قُلْ

جائے گا یہ وہی ہے جس کے تم خواستگار تھے (اے رسولؐ)

اَرَءَيْتُمْ اِنْ اَهْلَكَنِىَ اللّٰهُ

تم کہہ دو بھلا دیکھو تو کہ اگر خدا مجھ کو اور میرے

وَمَنْ مَّعِىَ اَوْ رَحِمَنَا ۙ فَمَنْ

ساتھیوں کو ہلاک کر دے یا ہم پر رحم فرمائے

يُّجِيْرُ الْكٰفِرِيْنَ مِنْ عَذَابٍ

تو کافروں کو دردناک عذاب سے کون پناہ

اَلِيْمٍ ﴿۲۸﴾ قُلْ هُوَ الرَّحْمٰنُ اٰمَنَّا

دے گا، تم کہہ دو کہ وہی (خدا) بڑا رحم کرنے والا

بِهٖ وَعَلَيْهِ تَوَكَّلْنَا ۚ فَسَتَعْلَمُوْنَ

ہے جس پر ہم ایمان لائے اور ہم نے اسی پر بھروسہ

مَنْ هُوَ فِىْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ﴿۲۹﴾ قُلْ

کر لیا ہے تو عنقریب ہی تمہیں معلوم ہو جائے گا کہ کون صریح گمراہی میں (پڑا) ہے

اَرَءَيْتُمْ اِنْ اَصْبَحَ مَآؤُكُمْ غَوْرًا

(اے رسولؐ) تم کہہ دو کہ بھلا دیکھو تو کہ اگر تمہارا پانی زمین

فَمَنْ يَّاْتِيْكُمْ بِمَآءٍ مَّعِيْنٍ ﴿۳۰﴾ ع

کے اندر چلا جائے تو کون ایسا ہے جو تمہارے لیے پانی کا چشمہ بہا لائے!

آدابِ تلاوتِ کلامِ پاک اور اس کی فضیلت

قرآن مجید کی تلاوت کے وقت ایسے آداب کا خیال رکھنا کہ پاکیزگی کے ساتھ باوضو اُس کو چھوئیں اور رُجوع قلب، خشوع و خضوع سے قبلہ رُخ بیٹھ کر پاک جگہ پر تلاوت کریں۔

قرآن شریف پڑھنے سے پہلے شیطان پر لعنت بھیجے اور کہے اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ یہ استعاذہ کہلاتا ہے۔ اس کا حکم قرآن شریف میں آیا ہے۔ اور اس کے دو طریقے ہیں۔

(۱) اَعُوْذُ بِاللّٰهِ السَّمِيْعِ الْعَلِيْمِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ اور بعض روایات میں:

(۲) اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ اِنَّ اللّٰهَ هُوَ الْفَتَّاحُ الْعَلِيْمُ بھی وارد ہوا ہے۔

تلاوتِ قرآن پاک کی فضیلت

قرآن شریف کو دیکھ کر پڑھنے کا بہت ثواب ہے جس گھر میں تلاوتِ قرآن شریف ہوتی ہے اس گھر میں ملائکہ آسمان سے برابر نازل ہوتے رہتے ہیں اور شیاطین دُور ہوتے ہیں اور اہل آسمان کو وہ گھر ایسے روشن نظر آتے ہیں جیسے اہل زمین کو ستارے آسمان پر چمکتے نظر آتے ہیں۔

بسند معتبر جناب رسالت مآب صلعم سے منقول ہے جو شخص ایک شب میں دس آیات پڑھے وہ غافلوں میں نہ لکھا جائے گا۔ اگر دو سو آیات کی تلاوت کرے گا تو خاشعین میں لکھا جائے گا۔ اگر تین سو آیات پڑھے تو فائزین میں لکھا جائے گا۔ اگر پانچ سو آیات پڑھے تو اس جماعت میں شمار ہوگا جنھوں نے عمر بھر عبادت کی ہوگی۔ اگر ہزار آیات پڑھے تو اس کے نام ایک قنطار نیکی تحریر

کی جائے گی اور ایک قنطار پندرہ ہزار مثقال سونے کا وزن ہے اور ایک مثقال چوبیس قیراط کا جو سب سے چھوٹا ہو وہ کوہِ اُحد کے برابر ہوتا ہے۔ اور سب سے بڑا اتنا کہ زمین اور آسمان کے درمیان فضا کے برابر۔

امام محمد باقر علیہ السلام سے منقول ہے کہ جو شخص مکہ معظمہ میں قرآن شریف ایک جمعہ سے دوسرے جمعہ تک یا کم و بیش عرصہ میں ختم کرے اُس کے لئے ایسا ہی ثواب ہے جیسا کہ مندرجہ بالا حضرت رسولِ خدا کے قول کے مطابق ہے۔

جناب رسول خدا صلعم سے کسی نے پوچھا کہ میں حافظ قرآن ہوں قرآن کی تلاوت بحفظ بہتر ہے یا دیکھ کر؟ آنحضرت نے فرمایا دیکھ کر پڑھنا بہتر ہے کیونکہ قرآن شریف پر نظر ڈالنا بھی ثواب ہے۔ پھر فرمایا کہ چھ چیزیں ایسی ہیں جو بعد مرگ فائدہ بخش ثابت ہوں گی۔

(۱) فرزند صالح جو بعد موت استغفار کرے۔

(۲) وہ قرآن جس کو اس کے بعد دوسرے تلاوت کریں۔

(۳) وہ کنواں جو عوام کے فائدے کے لئے بنایا جائے۔

(۴) وہ درخت جو دوسروں کے فائدے کے لئے لگایا جائے۔

(۵) نہر یا آب رواں کا سلسلہ قائم کرنا۔

(۶) وہ نیک سُنّت جس پر لوگ اس کے مرنے کے بعد بھی عمل کریں۔

(۷) آنحضرتؐ نے فرمایا کہ علیؑ ابن ابیطالبؑ کے چہرے پر نظر ڈالنا عبادت ہے۔

(۸) ماں باپ کے چہرے پر مہربانی کی نظر ڈالنا عبادت ہے۔

(۹) خانۂ کعبہ پر نظر کرنا عبادت ہے۔

(۱۰) قرآن مجید پر نظر کرنا بھی عبادت ہے۔

جناب امیر المومنین حضرت علیؑ ابن ابیطالبؑ نے ارشاد فرمایا کہ اگر کوئی شخص ایک آیتِ قرآنی جس جگہ سے چاہے پڑھے اور بعد میں " اَللّٰهُمَّ اكْشِفْ عَنِّىْ بَلَاۗءً " تین بار یہی فقرہ پڑھے تو خداوند عالم بلا کو اُس سے دُور

Presented By: https://jafrilibrary.com

Presented By: https://jafrilibrary.com

فرماتا ہے

مزید مومنین علی ابن ابیطالبؑ کا فرمان ہے کہ جو کوئی قرآن شریف کا ایک لفظ بھی رغبت سے سُنے گا - حق تعالیٰ اس کے عوض ایک نیکی اس کے نامۂ اعمال میں لکھنے کا حکم دیتا ہے اور گناہ محو فرماتا ہے - اور ایک درجہ بلند فرماتا ہے - اور جو ایک حرف بھی قرآن شریف سے یاد کرتا ہے حق تعالیٰ دس نیکیاں اس کے لئے لکھتا ہے - اور دس گناہ محو فرماتا ہے دس درجات اس کے بلند فرماتا ہے جو شخص کھڑے ہو کر نماز میں قرآن شریف کی تلاوت کرتا ہے - اللہ تعالیٰ ایک سَو نیکیاں اس کے حق میں لکھتا ہے اور سَو گناہ معاف فرماتا ہے - اگر کوئی شخص ایک سَو آیات قرآنی کہیں سے بھی پڑھے اور بعد میں سات مرتبہ یَا اَللّٰہُ کہہ کر اگر تپھر کو شگافتہ ہونے کا حکم دے تو وہ بھی بنام خدا ٹکڑے ٹکڑے ہو جائے گا -

مستند حدیث میں ہے کہ تین چیزیں خداوند عالم سے شکایت کریں گی -

(۱) وہ قرآن شریف جو گرد آلود گھر میں رکھا ہوا ہو اور کوئی اس کی تلاوت نہ کرتا ہو

(۲) وہ عالِم جو جاہلوں میں ہو اور کوئی اس کی عزّت نہ کرتا ہو -

(۳) وہ مسجد جس میں لوگ نماز پڑھنے نہ جاتے ہوں -

رسول خدا صلعم سے منقول ہے کہ اگر سینہ میں درد ہو تو قرآن شریف سے مدد لو - اس لئے کہ خداوند تعالیٰ نے وعدہ کیا ہے کہ قرآن شریف سینوں کو شفاء بخشتا ہے -

علاوہ اُن آداب اور اعمال کے جو کہ پہلے بیان کئے جا چکے ہیں - قرآن شریف پڑھنے کے آداب میں سے یہ بھی فرمایا ہے کہ قرآت یا تلاوت قرآن پاک میں پہلی شرط ترتیل ہے یعنی حروف کو ان کے مخارج سے ادا کرنا فصل و وصل کا خیال رکھنا ہے -

جناب امام علی ابن ابیطالب علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ ترتیل سے مطلب حروف کا مخارج سے ادا کرنا - ان کا واضح طور پر ادا کرنا ، آہستہ آہستہ سمجھ کر اور سمجھا کر پڑھنا - اتنا تیز نہ پڑھنا کہ سمجھ میں نہ آئے - دوسری شرط تدّبر اور تفکّر سے پڑھنا

چاہئے معانی قرآن شریف پر نظر رکھنی چاہئے - آیات رحمت پر خدا سے طلب رحمت کرے - اور آیاتِ عذاب پر استغفار بجالائے - حضرت امام رضا علیہ السّلام جب قرآن مجید کی تلاوت فرماتے تھے تو حُزن و اندوہ کے ساتھ اور ذکر بہشت و دوزخ آتا تو گریہ فرماتے تھے اور خداوند عالم سے سوال بہشت اور دوزخ سے استغفار فرماتے تھے -

جب نماز میں سورہ اخلاص پڑھتے تو ختم سورہ کے بعد تین مرتبہ کہتے

" کَذَالِكَ اللّٰهُ رَبِّیْ "

جب سورہ قُلْ یَا اَیُّهَا الْکَافِرُوْن پڑھتے تو اس کے ختم پر تین مرتبہ فرماتے " رَبِّیَ اللّٰهُ دِیْنِیَ الْاِسْلَامُ -

جب سورہ وَالتِّیْنِ وَالزَّیْتُوْنِ پڑھتے تو بعد ختم سورہ فرماتے -

بَلٰی وَاَنَا عَلٰی ذَالِكَ مِنَ الشَّاهِدِیْنَ "

جب سورہ لَآ اُقْسِمُ بِیَوْمِ الْقِیَامَةِ پڑھتے تو فرماتے -

" سُبْحَانَكَ اللّٰهُمَّ بَلٰی "

جب سورہ فاتحہ (اَلْحَمْدُ) سے فارغ ہوتے تو فرماتے -

" اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ "

اور قرآن شریف میں جہاں بھی یَا اَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا پڑھتے تو آہستہ سے فرماتے " لَبَّیْكَ اللّٰهُمَّ لَبَّیْكَ "

درود و سلام کی برکتیں و فضیلت اور اہمیت

درود و سلام کا فلسفہ

افضل الذکر " لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ " کہا گیا ہے کیونکہ اس کلمہ میں " اَللّٰه " اور " مُحَمَّد " دونوں مبارک اسم اعظم ایک ساتھ استعمال ہوئے ہیں - اِسی طرح درود شریف میں بھی دونوں اسم مبارک ایک ساتھ آئے ہیں -

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ

یہ ایسی دُعاء ہے کہ جس میں خود ربِّ جلیل اور خالق کائنات شریک ہے جو خود محمدؐ و آلِ محمدؐ علیہم السّلام کی سلامتی اور ان کے درجات کی بلندی کے لئے دعاء کر رہا ہے اور یہی الفاظ اس کے فرشتے مقرّبین بھی ادا کر رہے ہیں - اور انہیں الفاظ کو مومنین کو ادا کرنے کے لئے تاکید کی جا رہی ہے بلکہ عبادت کا درجہ دیا جا رہا ہے ، اب ہم اگر محمدؐ و آلِ محمدؐ علیہم السّلام پر درود بھیجتے ہیں تو احکامِ خداوندی کی تکمیل کرتے ہیں -

درود پڑھنے کا طریقہ

حدیث میں ہے کہ جب یہ آیت نازل ہوئی تو صحابہ نے عرض کیا یا رسول اللہ سلام کا طریقہ تو ہمیں معلوم ہو چکا ہے یعنی التحیات میں جو پڑھا جاتا ہے " اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ اَیُّهَا النَّبِیُّ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَکَاتُهٗ " اور اب آپ ہم لوگوں کو صلواۃ کا طریقہ بھی ارشاد فرمائیں - اس بات پر اللہ کے رسول نے صلواۃ پڑھنے کا طریقہ بھی ارشاد فرمایا - جس کو اہل علم حضرات نے مختلف طریقہ سے حدیثوں کی کتابوں میں تحریر کیا ہے -

(۱) اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ

(بحوالہ کتاب فضائل درود شریف از مولانا محدث محمد زکریا صفحہ نمبر - ناشر دارالاشاعت کراچی)

(۲) صحیح بخاری کتاب التفسیر ابی سعید نے قرآن مجید کی اِس آیت مبارکہ کے ذیل میں رسول خدا سے دریافت کیا کہ یا رسول اللہ ہم آپ پر کس طرح درود بھیجیں ؟ تو اللہ تعالیٰ کے رسول نے کہا کہ اِس طرح کہو -

" اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُوْلِكَ کَمَا صَلَّیْتَ عَلٰی اِبْرَاهِیْمَ وَبَارِكْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا بَارَکْتَ عَلٰی اِبْرَاهِیْمَ "

اس حدیث کو نسائی نے اپنی صحیح میں ج ۱ صفحہ ۱۹۰ پر تحریر کیا ہے -

امام احمد بن حنبل نے اپنی مسند ج ۲ صفحہ ۴۷ پر اور طحاوی نے مشکل الآرج ۳ صفحہ ۷۳ پر بھی اِسی حدیث کی روایت کی ہے - اسکے علاوہ صحیح بُخاری کتاب الصلوٰۃ علی النبی میں ابی مسعود انصاری سے روایت ہے کہ بشیر بن سعید نے پوچھا کہ اے اللہ کے رسول ہم آپ پر کس طرح درود پڑھیں ؟ سرکار رسالت مآب کچھ دیر خاموش رہنے کے بعد گویا ہوئے پڑھو -

" اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا صَلَّیْتَ عَلٰی اٰلِ اِبْرَاهِیْمَ وَبَارِكْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا بَارَکْتَ عَلٰی اٰلِ اِبْرَاهِیْمَ فِی الْعَالَمِیْنَ اِنَّكَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ "

اس حدیث کو صحیح ترمذی نے جلد ۲ صفحہ ۲۱۲ پر بھی تحریر کیا ہے -

(۳) حاکم نیشاپوری نے المستدرک میں جلد ۱ صفحہ ۲۶۹ پر درود کے الفاظ

Presented By: https://jafrilibrary.com

Presented By: https://jafrilibrary.com

اس طرح تحریر کئے ہیں۔

"اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّآلِ مُحَمَّدٍ وَّبَارِکْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی آلِ مُحَمَّدٍ وَّارْحَمْ مُحَمَّدًا وَّآلَ مُحَمَّدٍ کَمَا صَلَّیْتَ وَبَارَکْتَ وَتَرَحَّمْتَ عَلٰی اِبْرَاھِیْمَ وَعَلٰی آلِ اِبْرَاھِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ"۔

اس کے علاوہ مختصراً درود یہ ہے جو ہر کوئی آسانی سے پڑھ سکتا ہے۔

"اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّآلِ مُحَمَّدٍ"۔

(۴) اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی آلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّبَارِکْ وَسَلِّمْ۔

درود کے فضائل اور تاکید

رسولِ مقبول صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم پر درود و سلام کا تاکیدی حکم اور اس کے فضائل و برکات جس طرح قرآن مجید اور شریعتِ اسلام میں آئے ہیں پچھلی کسی اُمّت و شریعت یا پیغمبر کے لئے نہیں آئے۔ یہ حکم ہمارے نبی کی ان خصوصیات میں سے ہے جن میں اللہ تعالیٰ نے آپ کو تمام انبیائے کرام میں امتیازِ خاص عطا فرمایا ہے۔

درود کے فضائل اور برکتیں

۱۔ جناب رسولِ خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا ارشاد ہے۔ جو کوئی مجھ پر ایک بار درود بھیجتا ہے حق تعالیٰ اُس پر دس مرتبہ درود بھیجتا ہے۔

۲۔ سرکارِ رسالت مآب کا ارشاد ہے یا علیؑ جو ہر روز یا ہر شب مجھ پر درود بھیجا کرے اِس کیلئے مجھ کو شفاعت کرنا واجب ہوگی۔ اگرچہ اس نے

گناہِ کبیرہ ہی کیوں نہ کئے ہوں

۳۔ امیرالمومنین حضرت علی ابنِ ابیطالب علیہ السلام کا ارشاد ہے کہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود بھیجنا غلام آزاد کرنے سے افضل ہے۔

۴۔ دنیا کے تختہ پر درود جیسی کوئی نعمت نہ پیدا ہوئی ہے اور نہ ہوگی۔

۵۔ لاعلاج مرض کا سو فیصد کامیاب علاج ہر وقت درود پڑھنا ہے۔

۶۔ حضرت امام رضاؑ سے منقول ہے جو شخص کسی ایسے عمل پر قادر نہ ہو جو اس کے گناہوں کا کفّارہ ہو جائے تو وہ محمد و آلِ محمد علیہم السّلام پر کثرت سے درود بھیجا کرے کیونکہ درود گناہوں کو منہدم کر دیتا ہے۔

۷۔ حضور صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلّم کا ارشاد ہے کہ سب سے اچھا آدمی میرے نزدیک وہ ہے جو سب سے زیادہ درود کی تلاوت کرتا ہے۔

۸۔ فرض القدیر جلد ۵ صفحہ ۱۹ پر مولائے کائنات حضرت علیؑ سے روایت ہے کہ کوئی دُعاء قبول نہیں ہوتی جب تک کہ محمد و آل محمد علیہم السلام پر درود نہ پڑھا جائے۔

۹۔ حضور نبی اکرمؐ نے ارشاد فرمایا ہے کہ جب کوئی میرے اوپر درود بھیجتا ہے تو وہ پردہ جو کہ اللہ تعالیٰ اور دُعا کے درمیان میں ہوتا ہے وہ ہٹ جاتا ہے۔ اور وہ دُعا درود کے ہمراہ بارگاہ الہی میں قبولیت کے درجہ پر پہنچتی ہے۔ اگر درود نہیں پڑھتا ہے تو وہ دعا واپس پلٹ آتی ہے۔

۱۰۔ حضرت ابو سلیمانؒ فرماتے ہیں کہ جو کوئی چاہے کہ اُس کی حاجتیں پوری ہوں تو دعا میں زیادہ سے زیادہ درود پڑھے۔ اللہ تعالیٰ درود کو فوراً قبول کرتا ہے۔

۱۱۔ حضرت امام حسینؑ کا ارشاد ہے کہ رسولِ خداؐ نے فرمایا کہ تم جہاں کہیں ہو مجھ پر درود پڑھتے رہا کرو بیشک تمہارا درود ہمارے پاس پہنچتا رہتا ہے۔

۱۲۔ درود پڑھنے والے کے گناہ تین دن تک نہیں لکھے جاتے۔

۱۳۔ امام شافعی کے نزدیک التحیات کے بعد نماز میں درود پڑھنا فرض ہے۔

۱۴۔ مصائب اور آفات کے وقت کثرت سے درود پڑھنا مسنون اور سب مشکلات کا حل ہے۔

۱۵۔ آنحضرتؐ کا ارشاد ہے جس نے مجھ پر درود نہیں پڑھا اور بھول گیا وہ جنّت کی راہ بھول گیا۔

۱۶۔ سرکار رسالت مآبؐ کا ارشاد ہے کہ جو بھی دُعا ہو اس کے اور آسمان کے درمیان حجاب اور رکاوٹ رہتی ہے جب تک کہ محمد و آل محمد علیہم السّلام پر درود نہ بھیجا جائے۔ درود اِن حجابوں کو دور کر دیتا ہے۔ اور دُعا کو آسمان کی سمت اُبھار دیتا ہے جو مُستجاب ہو جاتی ہے۔

حدیث کساء پڑھنے کی فضیلت و برکتیں

حدیث کساء کے مستند ہونے میں کسی کو کلام نہیں۔ آیۂ تطہیر "اِنَّمَا یُرِیْدُ اللّٰہُ لِیُذْھِبَ عَنْکُمُ الرِّجْسَ اَھْلَ الْبَیْتِ وَیُطَھِّرَکُمْ تَطْھِیْرًا" یہ اہل بیت عصمت و طہارت، کی شان میں نازل ہوئی ہے۔ (سورہ احزاب آیت ۳۳)

جناب شیخ فخر الدین احمد بن علی بن احمد بن طریح نجفی اعلی اللہ مقامہ کتاب منتخب فی المراثی والخطب مشہور بہ بیاض فخری اور دیگر علما و مفسرین نے احادیث و روایات کثیرہ و متواترہ سے نقل فرمایا ہے۔ مومنین کی خدمت میں گذارش ہے کہ اس حدیث شریف کو نہایت خلوص سے بعد تین مرتبہ درود شریف پڑھنے کے شروع کریں اور آخر میں بھی تین مرتبہ محمدؐ اور آل محمدؐ پر درود شریف پڑھ کر ختم کریں۔ خشوع و خضوع دل سے جو مُراد مانگیں گے۔ پائیں گے۔ شب جمعہ اس کے پڑھنے کی بہت فضیلت ہے۔ اور ہر مومن اور مومنہ کو

پڑھنا چاہئے ہے۔ خصوصاً بڑی برکت کا باعث ہوتا ہے۔ طلب حاجات برائے دین و دنیا کے مجرّب ہے۔

عظمتِ والدین

عظمتِ والدین کے متعلق اَللّٰہ سُبحَانَہٗ تعالیٰ کا ارشاد کلام پاک میں

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

وَقَضٰی رَبُّکَ اَلَّا تَعْبُدُوْآ اِلَّآ اِیَّاہُ وَبِالْوَالِدَیْنِ اِحْسَانًا ط اِمَّا یَبْلُغَنَّ عِنْدَکَ الْکِبَرَ اَحَدُھُمَآ اَوْ کِلٰھُمَا فَلَا تَقُلْ لَّھُمَآ اُفٍّ وَّلَا تَنْھَرْھُمَا وَقُلْ لَّھُمَا قَوْلًا کَرِیْمًا۔

(سورہ بنی اسرائیل ۱۷۔ آیت نمبر ۲۳)

(اور تیرے پروردگار نے قطعی حکم دیا ہے کہ اس کے سوا کسی کی عبادت نہ کرو۔ اور اپنے ماں باپ کے ساتھ اچھا سلوک کرو اگر ان دونوں میں سے ایک یا دونوں ہی تیرے پاس بڑھاپے کی (عمر) کو پہنچ جائیں تو اِن دونوں کو اُف بھی نہ کہو۔ اور ان کو جھڑکو نہیں اور ان کے لئے بہت اچھی بات کہا کرو)

وَاخْفِضْ لَھُمَا جَنَاحَ الذُّلِّ مِنَ الرَّحْمَةِ وَقُلْ رَّبِّ ارْحَمْھُمَا کَمَا رَبَّیٰنِیْ صَغِیْرًا ○

(سورہ بنی اسرائیل ۱۷۔ آیت نمبر ۲۴)

(اور ان دونوں کے لئے رحمت سے عاجزی کا بازو جھکا دو اور کہو اے میرے پروردگار ان دونوں پر رحم کر جیسا کہ انہوں نے بچپن میں میری پرورش کی تھی)

خداوند عالم نے مقام شکر پر اپنے ذکر کے ساتھ ساتھ والدین کا ذکر بھی کیا ہے۔ اس سے والدین کی عظمت کا اندازہ ہوتا ہے۔ فرماتا ہے۔

Presented By: https://jafrilibrary.com

Presented By: https://jafrilibrary.com

اِنِ اشْکُرْلِیْ وَلِوَالِدَیْكَ ط (سورۂ لقمان، آیت: ۱۴)
(میرا شکریہ ادا کرو اور اپنے والدین کا بھی شکر ادا کرو)

سورہ قُلْ یٰاَیُّهَا الْكٰفِرُوْنَ ۝

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

قُلْ یٰۤاَیُّهَا الْكٰفِرُوْنَ ۝ لَاۤ اَعْبُدُ مَا تَعْبُدُوْنَ ۝ وَلَاۤ اَنْتُمْ عٰبِدُوْنَ مَاۤ اَعْبُدُ ۝ وَلَاۤ اَنَا عَابِدٌ مَّا عَبَدْتُّمْ ۝ وَلَاۤ اَنْتُمْ عٰبِدُوْنَ مَاۤ اَعْبُدُ ۝ لَكُمْ دِیْنُكُمْ وَلِیَ دِیْنِ ۝

(اے رسول تم کہہ دو کہ اے کافرو! تم جن چیزوں کو پوجتے ہو میں اُن کا پوجنے والا نہیں۔ اور جس کی (خدا) کی میں عبادت کرتا ہوں اس کی تم عبادت نہیں کرتے اور جنھیں تم پوجتے ہو میں ان کا پوجنے والا نہیں اور جس کی میں عبادت کرتا ہوں تم اس کی عبادت کرنے والے نہیں۔ تمھارے لئے تمھارا دین اور میرے لئے میرا دین۔

سورہ تَبَّتْ یَدَاۤ اَبِیْ لَهَبٍ وَّتَبَّ ۝ کی تلاوت ہر طرح کے بدن کے درد اور عضو کی چوٹ کے درد اور تکلیف کو دور کرتا ہے۔ اس کی تلاوت کر کے دم کرے اور ہاتھوں کو بدن پر ملے مجرّب ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

تَبَّتْ یَدَاۤ اَبِیْ لَهَبٍ وَّتَبَّ ۝ مَاۤ اَغْنٰی عَنْهُ مَالُهٗ وَمَا كَسَبَ ۝ سَیَصْلٰی نَارًا ذَاتَ لَهَبٍ ۝ وَّامْرَاَتُهٗ حَمَّالَةَ الْحَطَبِ ۝ فِیْ جِیْدِهَا حَبْلٌ مِّنْ مَّسَدٍ ۝

(ابولہب کے ہاتھ ٹوٹ جائیں اور وہ خود ستیاناس ہو جائے۔ (آخر) نہ اُس کا مال ہی اس کے ہاتھ آیا اور (نہ) اُس نے کمایا، وہ بہت

بھڑکتی ہوئی آگ میں داخل ہوگا۔ اور اس کی جورو بھی جو سر پر ایندھن اٹھائے پھرتی ہے اور اُس کے گلے میں بٹی ہوئی رسّی بندھی ہے)

سورۂ اِذَا جَآءَ نَصْرُ اللّٰهِ وَالْفَتْحُ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اِذَا جَآءَ نَصْرُ اللّٰهِ وَالْفَتْحُ ۝ وَرَاَیْتَ النَّاسَ یَدْخُلُوْنَ فِیْ دِیْنِ اللّٰهِ اَفْوَاجًا ۝ فَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ وَاسْتَغْفِرْهُ ط اِنَّهٗ كَانَ تَوَّابًا ۝

(اے رسول جب خدا کی مدد آ پہنچے گی اور فتح (مکّہ) ہو جائے گی اور تم لوگوں کو دیکھو گے کہ غول کے غول خدا کے دین میں داخل ہو رہے ہیں تو تم اپنے پروردگار کی تعریف کے ساتھ تسبیح کرنا اور اسی سے مغفرت کی دعا مانگنا وہ بیشک بڑا معاف کرنے والا ہے)

دُعاؤں کی اہمیت کا بیان

لفظ دُعا کا مادّہ دَعَوَ ہے جس کے معنی پکارنے، مطالبہ کرنے یا مانگنے کے ہیں۔ اسلام کے ظہور کے بعد عربی کے بہت سے الفاظ نے مخصوص مذہبی، روحانی، اخلاقی معنی اختیار کر لئے اور اِس طرح لفظ دعا، اسلامی اصطلاح میں ان مخصوص کلمات یا عبادات کا نام ہو گیا جن کے ذریعہ انسان اپنے نفسیاتی کیفیات اور مذہبی جذبات کا اظہار کرتا ہے اس سے مشکلات میں استعانت و مدد طلب کرتا ہے۔

اِنسان کی تاریخ ارتقا بہت پیچیدہ اور پُر اسرار ہے اور اس کے تمدّن کا ارتقا ہزاروں یا شاید لاکھوں سال پر پھیلا ہوا ہے۔ پہلے انسان سے لے کر آج کے انسان تک مختلف ادوار میں انسان اپنی صلاحیتوں اور مراتب کے

اعتبار سے غریب و امیر، کمزور و طاقتور، حاکم و محکوم، غلام و آقا، سردار و ماتحت اور بادشاہ و شہنشاہ بنتا رہا ہے۔ لیکن چاہے وہ انتہائی مجبور و مفلس، بے کس اور کمزور انسان ہو یا عظیم ترین فاتح و شہنشاہ، اپنی اپنی ضروریات و خواہشات سے بے نیاز نہ ہو سکا۔

جو چیز انسان کو تمام طرح کی اخلاقی، معاشرتی خرابیوں، بُرائیوں اور پھر تباہیوں تک لے جاتی ہے وہ اُس کا غرور و تکبّر ہے۔ یہ خیال کہ وہ ہر چیز پر قادر ہے جو چاہے کر سکتا ہے۔ اسی طرح کے غرور اور تکبّر نے ہر دور میں فرعون، نمرود اور یزید پیدا کئے جب اقرار و احساس عبدیت کے ساتھ ہوتا ہے تو معراج انسانیت بن جاتا ہے۔

قرآن مجید نے بحیثیت مجموعی اس شعور انسانیت اور احساس عبدیت کے ادراک کو اُجاگر کرنے کی مختلف اندازو پیراؤں میں کوشش کی اور غالباً یہی وہ موضوع ہے جو اوّل سے آخر تک پورے قرآن مجید میں دیا ہوا ہے۔ توحید، رسالت قیامت اور عبادات کی تمام آیات اِسی بُنیادی تصوّر کو اجاگر کرتی ہیں۔ اس کے علاوہ قرآن مجید کا بڑا حصّہ انبیاء ماسبق کے تذکروں پر مشتمل ہے جن میں انبیاء و رسل کو مثالی انسان کے طور پر پیش کیا گیا ہے وہ اپنے اپنے دور کے انسان کامل ہیں۔

آپ شروع سے آخر تک قرآن مجید پڑھتے چلے جائیں حضرتِ آدمؑ سے سرکار خاتم المرسلین صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تک ہر نبی و رسول کو دعائیں مانگتے ہوئے پیش کیا گیا ہے۔ حضرت ابراہیمؑ، حضرت نوحؑ، حضرت موسیٰؑ، حضرت شعیبؑ، حضرت ایوبؑ، حضرت زکریاؑ حضرت عیسیٰ علیہم السلام غرض جن جن انبیا، کا تذکرہ خاص طور پر نام لے کر کیا گیا ہے۔ بارگاہِ ایزدی میں دعائیں مانگتے ہوئے پیش کئے گئے ہیں۔ انبیاء کی یہی دُعائیں ہیں جو آیات قرآنی کے الفاظ میں ائمہ معصومینؑ نے اپنی دُعاؤں میں شامل کی ہیں۔ اور ہم انھیں دعاؤں کا ورد کرتے ہیں۔

دُعا، اللہ اور بندے، خالق اور مخلوق، عبد و معبود کے درمیان ایک براہ راست رشتے کے قائم کرنے کا نام ہے۔ یہ رشتہ فرضی۔ رسمی عبادات کے ذریعہ بھی قائم ہوتا ہے۔ دُعا۔ وہ طریقہ اظہار بندگی عبدیت ہے جس میں تمام عبادات کی روح سمٹ کر آجاتی ہے، دُعا، تمام رسمیات، مخصوص انداز و شرائط و طریقوں کی قیود سے آزاد ہے۔

سرور کائنات رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور امیر المومنین حضرت علیؑ کی ادعیۂ ماثورہ جن کا بہت بڑا ذخیرہ صاحبان درد دل کے لئے اعلان بشریت اور اقرار ربوبیت کا بیش بہا سامان مہیا کرتا ہے۔ حضرت امام زین العابدین علیہ السلام کی ادعیہ مبارکہ صحیفہ کاملہ یا زبور آلِ محمدؐ کے نام سے تڑپتے دلوں کو سامان سکون و اطمینان بخشتی ہیں۔ اسی طرح دوسرے ائمہ اطہارؑ کی ادعیۂ مبارکہ بھی مومنین کے وظائف کا حصّہ ہیں۔ زیر مطالعہ کتاب وظائف الصالحین میں چند دعائیں مومنین کے لئے پیش کی گئی ہیں۔ تمام کوششوں کے باوجود غلطیوں کا امکان ہے مومنین سے درخواست ہے کہ اغلاط کی تصحیح کے لئے ناچیز کو مندرجہ پتہ پر مطلع فرمائیں۔ اور اعمال کی تشریح کے لئے کنیڈا کے پتہ پر رجوع کریں۔

دعاء کے متعلق ارشاداتِ الٰہی

دعاء کرنے کو عبادت رکھا ہے اور اُس کے ترک کو غرور سے تعبیر کیا ہے اور اُس کے ترک پر جہنم میں ذلیل ہو کر داخل ہونے سے ڈرایا ہے۔

دعاء کے متعلق ارشاد الٰہی ہے۔

(۱) وَاِذَا سَاَلَكَ عِبَادِیْ عَنِّیْ فَاِنِّیْ قَرِیْبٌ اُجِیْبُ دَعْوَةَ الدَّاعِ اِذَا دَعَانِ فَلْیَسْتَجِیْبُوْا لِیْ۔

(جب میرے بندے میرے بارے میں تم سے پوچھیں تو کہہ دو

Presented By: https://jafrilibrary.com

Presented By: https://jafrilibrary.com

کہ میں اُن کے پاس ہی تو ہوں اور جب کوئی مجھ سے دُعا مانگتا ہے۔ تو میں، دُعا کرنے والے کی دُعا کو سنتا اور (مناسب ہوتا ہے تو) قبول کرتا ہوں)

(۲) اَمَّنْ یُّجِیْبُ الْمُضْطَرَّ اِذَا دَعَاهُ وَیَکْشِفُ السُّوْٓءَ

(وہ کون ہے کہ جب مضطر و لاچار اُسے پکارے تو وہ سنتا ہے اور ہر دُکھ درد کو دور کرتا ہے۔

(۳) وَقَالَ رَبُّکُمُ ادْعُوْنِیْٓ اَسْتَجِبْ لَکُمْ

(کہ مجھ سے دُعا مانگو میں تمہاری دُعا قبول کروں گا۔)

تمہارا پروردگار فرماتا ہے کہ مجھ سے دُعا مانگو میں تمہاری دُعا قبول کرونگا

(۴) اُدْعُوْا رَبَّکُمْ تَضَرُّعًا وَّخُفْیَةً۔

(تم اپنے پروردگار کو تضرع و عاجزی کے ساتھ اور چپکے چپکے پکارو)

(۵) هُوَ الْحَیُّ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ فَادْعُوْهُ مُخْلِصِیْنَ لَهُ الدِّیْنَ۔

(وہی تو ہمیشہ رہنے والا ہے جس کے سوا کوئی معبود برحق نہیں لہٰذا تم صدقِ نیت سے عبادت کر کے اُس سے دُعا مانگو)

پیغمبر اکرم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کا ارشاد ہے۔

اَلدُّعَاءُ سِلَاحُ الْمُؤْمِنِ وَعَمُوْدُ الدِّیْنِ۔

("دعا مومن کا ہتھیار اور دین کا ستون ہے")

امیر المومنین علی ابن ابی طالب علیہ السلام کا ارشاد ہے۔

الدُّعاء ترس المومن ومتیٰ تکثر قرع الباب یفتح لک

("دعا مومن کی سپر ہے۔ جب تم بار بار دروازہ کھٹکھٹاؤ گے تو وہ تمہارے لئے کھول دیا جائے گا")

امام زین العابدین علیہ السلام کا ارشاد ہے۔

اِنَّ الدُّعَاءَ یَرُدُّ الْبَلَاءَ (دُعا بلا و مصیبت کو ٹال دیتی ہے)

امام محمد باقر علیہ السلام کا ارشاد ہے۔

افضل العبادۃ الدعاء۔ (بہترین عبادت دعا ہے)

امام جعفر صادق علیہ السلام کا ارشاد ہے۔

اَلدُّعَاءُ اَنْفَذُ مِنَ السِّنَانِ الْحَدِیْدِ

(دعا تیز دھار والی انی سے بھی زیادہ مؤثر و کارگر ہوتی ہے)

امام محمد باقرؑ کا فرمان دعاؤں کے متعلق

شرائط قبولیتِ دُعاء

یاد رکھنا چاہئے کہ سب سے مقدم شرط یہ ہے کہ قبولیتِ دعاء کے لئے لباس پاک۔ جگہ جائز اور پاک۔ غذا حلال ذریعہ معاش سے حاصل کی گئی ہو۔ دل میں اطمینان و رجاء پیدا کرے کیونکہ رجاء دُعاء کی محرک ہوتی ہے۔ ہمیشہ خلوصِ نیّت اور رقّتِ قلب اور تضرع و الحاح کے ساتھ بار بار دُعا، التجا کرے۔ چنانچہ امام حضرت محمد باقرؑ کا ارشاد ہے۔

"وَاللهِ لَا یُلِحُّ عَبْدٌ مُؤْمِنٌ عَلَی اللهِ تَعَالٰی فِیْ حَاجَةٍ اِلَّا قَضَاهَا لَهٗ"

(یعنی خدا کی قسم! جب بھی بندۂ مومن اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں الحاح و زاری کرتا ہے تو اللہ تعالیٰ اس کی حاجت کو برلاتا ہے")

دعاء کے آغاز اور ختم کے آداب

جب دعاء کے لئے ہاتھ اُٹھائے اُس کی ابتدا حمد و تقدیس الٰہی سے کرے۔ اور اُن الفاظ میں کرے جو معبود کے شایان شان ہوں۔ اور اُن الفاظ میں حمد و ستائش کرے جو معصومین سے مروی ہیں۔ چنانچہ کتاب علی سے یہ کلماتِ حمد منقول ہیں جنھیں دُعا سے قبل پڑھنا چاہئے۔

یَا مَنْ هُوَ اَقْرَبُ اِلَیَّ مِنْ حَبْلِ الْوَرِیْدِ یَا فَعَّالٌ لِّمَا یُرِیْدُ، یَا مَنْ یَحُوْلُ بَیْنَ الْمَرْءِ وَقَلْبِهٖ یَا مَنْ هُوَ بِالْمَنْظَرِ الْاَعْلٰی یَا مَنْ لَیْسَ کَمِثْلِهٖ شَیْءٌ۔

(یعنی وہ ذات جو شہ رگ سے بھی زیادہ مجھ سے نزدیک ہے! اے وہ کہ جو وہی کرتا ہے جو چاہتا ہے۔ اے وہ کہ جو آدمی اور اس کے دل میں حائل ہو جاتا ہے۔ اے وہ کہ جو بلند و بالا شان والا ہے، اے وہ کہ جس کی کوئی مثل و نظیر نہیں ہے)

پھر اس کی دی ہوئی نعمتوں کا شکر ادا کرے تاکہ " لَئِنْ شَکَرْتُمْ لَاَزِیْدَنَّکُمْ۔ "اگر تم میرا شکر کرو گے تو میں یقیناً تمھیں زیادہ دوں گا" پھر نبی اکرمؐ کی آل پر درود بھیجے تاکہ اِس درود کی قبولیت کی ضمن میں دُعا بھی قبول ہو جائے۔ پھر اپنے گناہوں کا اعتراف کرے تاکہ احتسابِ نفس کا جذبہ پیدا ہو۔

دعاء کے متعلق ارشادات ائمہ اطہار علیہم السّلام

امام موسیٰ کاظم علیہ السّلام کا ارشاد ہے

عَلَیْکُمْ بِالدُّعَاءِ فَاِنَّ الدُّعَاءَ وَالطَّلَبَ اِلَی اللهِ یَرُدُّ الْبَلَاءَ۔

(تمھیں لازماً دُعاء مانگنا چاہئے کیونکہ اللہ سے طلب و دُعاء بلا و مصیبت کو برطرف کر دیتی ہے)

امام رضا علیہ السلام کا ارشاد ہے۔

عَلَیْکُمْ بِسِلَاحِ الْاَنْبِیَاءِ فَقِیْلَ وَمَا سِلَاحُ الْاَنْبِیَاءِ؟ قَالَ الدُّعَاءُ۔

(تمھیں انبیاء کے ہتھیار سے آراستہ ہونا چاہئے پوچھا گیا کہ وہ ہتھیار کیا ہے؟ فرمایا، دُعاء!

امام محمد تقی علیہ السلام کا ارشاد ہے۔

بِالدُّعَاءِ تَرْفَعُ الْبَلَاءَ "دُعاء ردِّ بلا کا ذریعہ ہے"

ارشاد الٰہی باری تعالیٰ:۔

اُدْعُوْنِیْٓ اَسْتَجِبْ لَکُمْ اِنَّ الَّذِیْنَ یَسْتَکْبِرُوْنَ عَنْ عِبَادَتِیْ سَیَدْخُلُوْنَ جَهَنَّمَ دَاخِرِیْنَ۔

(سورۃ المومن ۴۰، آیت ۶۰)

(مجھ سے دعا مانگو میں قبول کروں گا۔ وہ لوگ جو غرور و تکبّر کی وجہ سے میری عبادت سے منہ موڑ لیتے ہیں وہ ذلیل ہو کر جہنم واصل ہوں گے")

دعائیں اور ان کا طریقہ و اوقات

پھر توبہ و استغفار کرے تاکہ گناہوں کی کثافت مانع قبولیت نہ ہونے پائے پھر واضح الفاظ میں اپنی حاجت طلب کرے اور آخر میں درود پڑھے۔

امام موسیٰ کاظمؑ سے مروی ہے کہ آپ نے سماعہ سے فرمایا! حاجت طلب کرنے سے پہلے یہ کلماتِ توسّل پڑھو تاکہ اللہ تعالیٰ تمھاری دُعاء کو جلد قبول کرے۔

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْٓ اَسْئَلُكَ بِحَقِّ مُحَمَّدٍ وَّعَلِیٍّ فَاِنَّ لَهُمَا عِنْدَكَ شَانًا مِّنَ الشَّانِ وَقَدْرًا مِّنَ الْقَدْرِ فَبِحَقِّ ذَالِكَ الشَّانِ وَبِحَقِّ ذَالِكَ الْقَدْرِ اَنْ تُصَلِّیَ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ۔

(یہ دعاءِ وسیلہ بھی کہلاتی ہے)

اوقاتِ دُعاء

سحر سے لیکر طلوع آفتاب تک، زوال آفتاب کے وقت، صبح، ظہر اور

Presented By: https://jafrilibrary.com

Presented By: https://jafrilibrary.com

مغرب کی نماز کے بعد، نمازِ وتر میں، شب ہائے قدر میں، جمعہ کے دن خطبہ اور نماز کے درمیان میں، جمعہ کے دن جب کہ سورج آدھا ڈوب چکا ہو۔ اذان اور اقامت کے درمیانی وقفہ میں، تلاوتِ قرآن پاک کے موقع پر، بارش برسنے اور ہواؤں کے چلنے کے وقت اور علی الخصوص نصف شب کے بعد وہ دُعا کا بہترین وقت ہے۔

چنانچہ حضرت امیرالمومنین علی ابن ابیطالبؑ رات کے ایک حصّہ میں اُٹھے اور ستاروں پر نظر کرنے کے بعد نوف بن فضالہ بکالی سے فرمایا۔

یا نوفَ اَنَّ دَاوٗدَ عَلَیْہِ السَّلَامُ قَامَ فی مثل ھٰذِہِ السَّاعَةِ مِنَ اللَّیْلِ فَقَالَ اِنَّھَا سَاعَةٌ لَا یَدْعُوْ فِیْھَا اِلَّا اُسْتُجِبَ لَہٗ اِلَّا اَنْ یَّکُوْنَ عشارًا اَوْ عدیقا او شرطیا اَوْ صَاحِبُ عَرْطَبَةٍ اَوْ صَاحِبُ کَوْبَةٍ۔

وَاِذَا سَاَلَكَ عِبَادِیْ عَنِّیْ فَاِنِّیْ قَرِیْبٌ ط اُجِیْبُ دَعْوَةَ الدَّاعِ اِذَا دَعَانِ فَلْیَسْتَجِیْبُوْا لِیْ۔ (سورۂ بقرہ آیت ۱۸۶)

(اے رسول (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) جب میرے بندے تم سے میرے بارے میں پوچھیں تو ان سے کہہ دو کہ میں ان کے قریب ہی ہوں اور یہ کہ جب کوئی مجھ سے دعاء مانگتا ہے تو میں اس کی دعاء کو سنتا ہوں اور قبول کرتا ہوں)

دعاء کے لئے یہاں پر پیغمبر اسلام حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا ارشاد گرامی ہے۔

اَلدُّعَاءُ سِلَاحُ الْمُؤْمِنِ وَعَمُوْدُ الدِّیْنِ وَنُوْرُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ۔ یعنی دعاء مومن کا ہتھیار ودین کا ستون اور زمین وآسمان کا اجالا ہے۔

دُعاء ومناجات پر توجہ دِلانے کے لئے شیعہ عالموں نے دُعاء کے قاعدوں، طریقوں کے متعلق جو اہل بیتِ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے مروی ہیں کتابیں لکھیں ہیں۔ اِن کتابوں میں دُعاء ومناجات پر ختم المرسلین صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور ائمۂ طاہرین علیہم السّلام کی گہری توجّہ اور خصوصی تاکیدوں کا ذکر کیا گیا ہے۔ اور اِن کے قول بھی بیان کئے گئے ہیں۔

امام علی ابن ابیطالب علیہ السلام نے فرمایا۔

(۱) اَلدُّعَاءُ تُرْسُ الْمُؤْمِنِ وَمَتٰی تُکْثِرْ قَرْعَ الْبَابِ یُفْتَحْ لَكَ۔ دُعا مومن کی سپر ہے، جب تم بار بار دروازہ کھٹکھٹاؤ گے تو وہ تمھارے لئے کھول دیا جائے گا۔ (اصولِ کافی کتاب الدُعا)

(۲) اَفْضَلُ الْعِبَادَةِ الدُّعَاءُ۔ یعنی دُعا بہترین عبادت ہے۔

(۳) اَحَبُّ الْاَعْمَالِ عِنْدَ اللهِ عَزَّوَجَلَّ فِی الْاَرْضِ الدُّعَاءُ یعنی دُعاء ومناجات سب سے پسندیدہ اعمال ہیں جو روے زمین پر خدا کے سامنے پیش کئے جاتے ہیں۔

(۴) اِنَّ الدُّعَاءَ یَرُدُّ الْقَضَاءَ وَالْبَلَاءَ یعنی دُعا ناخوشگوار حادثوں اور بلاؤں کو دُور کرتی ہے۔

(۵) اِنَّ الدُّعَاءَ شِفَاءٌ مِّنْ کُلِّ دَاءٍ یعنی دُعاء ہر درد کی دوا ہے۔ پھر قرآن شریف میں اسلام میں دعاء کی اہمیت واندازہ اِس آیۂ مبارکہ سے نکالا جا سکتا ہے جس میں ارشاد باری تعالیٰ ہے۔

وَقَالَ رَبُّکُمُ ادْعُوْنِیْٓ اَسْتَجِبْ لَکُمْ ط اِنَّ الَّذِیْنَ یَسْتَکْبِرُوْنَ عَنْ عِبَادَتِیْ سَیَدْخُلُوْنَ جَهَنَّمَ دَاخِرِیْنَ۔

(سورۂ مومن آیت ۶۰)

(یعنی تمھارے پروردگار نے کہا ہے کہ تم مجھ سے دُعاء مانگو میں اُسے قبول کروں گا۔ جو لوگ اپنے گھمنڈ اور غرور کی وجہ سے میری

عبادت سے منہ موڑتے ہیں وہ رسوا ہو کر جہنم واصل ہوں گے۔"

خداوند عالم نے دعاء کو عبادت سے تعبیر کیا ہے۔ چنانچہ حضرت امام زین العابدینؑ صحیفۂ کاملہ میں فرماتے ہیں۔

فَسَمَّیْتَ دُعَآئَكَ عِبَادَةً وَّتَرْکَہٗ اِسْتِکْبَارًا وَّتَوَعَّدْتَ عَلٰی تَرْکِہٖ دُخُوْلَ جَهَنَّمَ دَاخِرِیْنَ۔

مقامات قبولیت دُعاء

مندرجہ ذیل مقامات استجابت دعاء کے لئے مخصوص ہیں۔

۱۔ مسجد الحرام
۲۔ عرفات
۳۔ مشعر الحرام
۴۔ مسجد نبوی
۵۔ مسجد کوفہ
۶۔ مزاراتِ ائمہ واہل بیت رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلّم
۷۔ خصوصاً روضۂ سید الشہداء جناب امام حُسینؑ
۸۔ مسجد اقصاء دیگر مقامات متبرکہ و جاء نماز

دعاء پڑھنے کے فوائد

اوقات قبولیت دُعاء

کتاب کافی میں حضرت رسول خداؐ نے فرمایا ہے۔ بہترین وقتِ دعاء وقتِ سحر ہے۔

اور حضرت امام علیؑ ابن ابیطالبؑ فرماتے ہیں کہ دعاء کے لئے چار اوقات

غنیمت ہیں۔

۱۔ تلاوت کلام پاک کے بعد، ۲۔ ہنگام اذان کے وقت، ۳۔ جبکہ بارش ہو رہی ہو۔ ۴۔ وقت جہاد جبکہ دونوں صفیں آپس میں ملیں۔

حضرت امام علیؑ ابن ابیطالبؑ نے فرمایا ہے کہ جس وقت تم کو رِقّت طاری ہو تو اس وقت دعاء کرو۔ کیونکہ جب تک خلوص نہ ہو رقت طاری نہیں ہوتی ہے۔

حضرت امام جعفر صادقؑ کا قول ہے کہ خداوند عالم نے نمازہائے یومیہ عمدہ ترین اوقات میں فرض کی ہیں۔ لہٰذا اپنی حاجتیں بعد نمازہائے فریضہ طلب کرو حضرت امام علی الرضاؑ سے منقول ہے کہ ہر شب ثلث آخر میں اور شب جمعہ اوّل شب سے آخر شب تک دُعا قبول ہوتی ہے۔

مقاماتِ قبولیتِ دعاء

کتاب نجتہ الدعوات میں ہے کہ دُعاء کی قبولیت کے بہترین مقامات مندرجہ ذیل ہیں۔

۱۔ مسجد الحرام۔ ۲۔ عرفات۔ ۳۔ مشعر الحرام۔ ۴۔ مسجد نبوی اور مدینہ منوّرہ۔ ۵۔ مسجد کوفہ۔ ۶۔ بیت المقدس۔ ۷۔ تمام مساجد۔ ۸۔ مقابر صلحاء والدین۔ ۹۔ تمام ائمہ معصومین صلوات اللہ علیہم اجمعین کے روضے خصوصاً روضۂ حضرت امام حسین علیہ السلام۔

وہ جماعت جس کی دعاء قبول ہوتی ہے۔ کافی میں حضرت رسولؐ خدا نے ارشاد فرمایا ہے۔

وہ گروہ جن کی دعائیں قبول نہیں ہوتی

اُصول کافی میں حضرت امام جعفر صادقؑ سے منقول ہے کہ چار آدمیوں کی دعائیں مستجاب نہیں ہوتیں۔

(۱) وہ شخص جو اپنے گھر بیٹھا رہے اور اللہ تعالیٰ سے روزی کا سوال کرے جواب میں حق تعالیٰ ارشاد فرماتا ہے کہ میں نے تجھ کو طلب روزی کا

Presented By: https://jafrilibrary.com

Presented By: https://jafrilibrary.com

حکم نہیں دیا ہے۔

(۲) وہ شخص جو اپنی زوجہ کے حق میں بَددُعاء کرے اُس سے کہا جاتا ہے کہ ہم نے تجھے زوجہ کو طلاق دینے کی اجازت نہیں دی ہے۔

(۳) جو شخص صاحبِ مال ہو اور مال کو ضائع کرے اور پھر کہے کہ مجھے اور روزی عطا ہو تو ارشاد باری ہوتا ہے کہ کیا ہم نے تجھ کو میانہ روی کا حکم نہیں دیا تھا۔

(۴) وہ شخص جس کے پاس مال ہو اور اُس میں سے کسی کو قرض دے اور اُس پر کوئی گواہی نہ لے اور قرض لینے والا منکر ہو جائے اور یہ شخص اُس کے حق میں بَددعا کرے تو حق سُبحانہٗ تعالیٰ ارشاد فرماتا ہے کہ آیا میں نے تجھ کو گواہ ٹھہرانے کا حکم نہیں دیا تھا۔

(۵) علّامہ باقر مجلسیؒ ارشاد فرماتے ہیں (عین الحیات) میں کہ امام جعفر صادقؑ نے فرمایا کہ خدا اس کی دعاء قبول نہیں فرماتا ہے جس کا دل سخت ہو۔

(۶) اُس کی دعاء قبول نہیں ہوتی جو کہ غفلت اور سُستی سے مانگی گئی ہو۔ دل کو متوجہ رکھے اور یقین کرے۔

دعاء کے دیر میں قبول ہونے کی وجہ

بعض اوقات دعاء قبول ہونے میں دیر ہوتی ہے۔

اُس تاخیر میں کوئی خاص مصلحت ہوتی ہے اور بندہ اس سے واقف نہیں ہے چنانچہ باری تعالیٰ عزّ اسمہٗ قرآن مجید میں ارشاد فرماتا ہے۔

"وَعَسٰىٓ اَنْ تُحِبُّوْا شَيْـًٔا وَّهُوَ شَرٌّ لَّكُمْ وَاللّٰهُ يَعْلَمُ وَاَنْتُمْ لَا تَعْلَمُوْنَ" (سورہ بقرہ آیت)

"یعنی شاید کہ دوست رکھتے ہو تم کسی چیز کو اور حالانکہ وہ تمھارے لئے بد ہے اور خدا ہر چیز کی نیکی اور بدی سے واقف ہے۔ اور تم نہیں جانتے"

اصول کافی میں حضرت امام جعفر صادقؑ سے منقول ہے کہ جس وقت

مومن اپنی حاجت بر آنے کے لئے دعاء کرتا ہے تو حق تعالیٰ ملائکہ کو ارشاد فرماتا ہے کہ اِس کی حاجت بر لانے میں دیر کرو کیونکہ میں اِس کی آواز اور دعاء کا مشتاق ہوں پس جب روزِ قیامت ہوگا تو خداوند عالم ارشاد فرمائے گا اے میرے بندے تو نے دُعا کی اور میں نے قبول کرنے میں دیر کی لہٰذا جو ثواب میں تجھ کو دیتا ہوں وہ یہ ہے۔ اس کے بعد وہ ثواب اُس کو آخرت میں دکھایا جائے گا۔ اُس وقت یہ بندہ مومن آرزو کرے گا کہ کاش کہ میری کوئی دعاء دنیا میں قبول نہ ہوتی اور مجھے زیادہ ثواب ملتا۔

امام جعفر صادقؑ سے منقول ہے کہ ایک وہ بندہ ہے کہ جس وقت دعا کرتا ہے حق تعالیٰ ارشاد فرماتا ہے کہ اِس کی حاجت جلد پوری ہو کہ میں اِس شخص کی آواز کو دوست نہیں رکھتا اور نہ سُننا پسند کرتا ہوں۔

دُعاء مانگنے والے کی روزی حلال ہونا چاہئے اور شرط صِدقِ مقال بھی ہے تب دُعاء قبول ہونے کا امکان ہے۔

حضرت آدم علیہ السلام کی دُعاء

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ اِيْمَانًا تُبَاشِرُ بِهٖ قَلْبِيْ وَيَقِيْنًا صَادِقًا حَتّٰى اَعْلَمَ اَنَّهٗ لَنْ يُصِيْبَنِيْ اِلَّا مَا كَتَبْتَ لِيْ وَ رَضِّنِيْ مِنَ الْعَيْشِ بِمَا قَسَمْتَ لِيْ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ۔

مندرجہ بالا دُعاء سے متعلق روایت ہے کہ کفعمی نے نقل کیا ہے کہ حضرت آدم علیہ السلام نے رُکنِ یمانی کی طرف دو رکعت نماز ادا کی اور یہ دعاء پڑھی۔ حضرت کو وحی ہوئی کہ جو شخص تیری ذُرّیت سے اس دُعا کو پڑھے تو وہ مجھ سے جو چیز چاہے اس کو عطا کروں گا اور جس چیز سے چاہے دور رکھوں گا اور

اس کے دل سے دُنیا کی مُحبّت زائل کروں گا اور اس کے سینہ کو حکمت اور دانش سے بھر دوں گا۔

حضرت نوح علیہ السلام نے جب طوفان کے پانی اور اس کی موجوں کی طرف نگاہ کی تو جناب نوح علیہ السلام پر ہول طاری ہوا تب حق سبحانہٗ و تعالیٰ نے حضرت نوحؑ پر وحی بھیجی کہ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ ہزار بار کہو تو نجات ملے گی چنانچہ انھوں نے بموجب حکم باری تعالیٰ عمل کیا اور اُن کو حق تعالیٰ نے طوفان سے نجات دی۔

حضرت نوح علیہ السلام کی دعاء

یہ دعاء حضرت نوح علیہ السّلام نے اللہ سبحانہٗ تعالیٰ سے مانگی جب کہ لوگوں نے ان کا کہنا نہیں مانا۔ اور اللہ سبحانہٗ تعالیٰ سے معافی مانگی۔ اور اپنے والدین کی بخشش کی دعاء مانگی۔ والدین کے لئے نماز کی دعاء قنوت میں یہ دعاء پڑھئے۔ بِسْمِ اللّٰهِ تعالیٰ

رَبِّ اغْفِرْ لِيْ وَلِوَالِدَيَّ وَلِمَنْ دَخَلَ بَيْتِيَ مُؤْمِنًا وَّلِلْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنٰتِ ؕ وَلَا تَزِدِ الظّٰلِمِيْنَ اِلَّا تَبَارًا۔

(سورۃ نمبر ا، نوح آیت نمبر ۲۹)

("اے میرے پروردگار تو مجھے بخش دے اور میرے ماں باپ کو بھی اور اس کو بھی جو میرے گھر میں مومن ہو کر داخل ہو۔ اور مومن مردوں اور مومنہ عورتوں کو بھی۔ اور نہ بڑھا ظالموں کی مگر بربادی")

جب حضرت نوحؑ کو معلوم ہوا کہ لوگوں کی بد اعمالی کے نتیجہ میں اللہ سبحانہٗ تعالیٰ طوفان کے ذریعہ دنیا کے لوگوں کو تباہ کرنے والا ہے۔ تو حضرت نوحؑ نے اپنے بیٹے کو بچانے کے لئے یہ دُعاء پڑھی اور اپنے بیٹے کو کہا کہ حفاظت کے لئے کشتی میں سوار ہو جاؤ مگر اس نے جواب دیا تھا کہ وہ اونچے پہاڑ پر جائے گا اور طوفان سے

بچ جائے گا۔ اُس وقت حضرت نُوحؑ نے یہ دُعاء پڑھی۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

رَبِّ اِنَّ ابْنِيْ مِنْ اَهْلِيْ وَاِنَّ وَعْدَكَ الْحَقُّ وَاَنْتَ اَحْكَمُ الْحٰكِمِيْنَ۔ (سورہ الہود نمبر ۱۱۔ آیت نمبر ۴۵)

("حضرت نوحؑ نے اپنے پروردگار کو پکارا اور عرض کی) "اے میرے پروردگارا اس میں تو شک نہیں کہ میرا بیٹا میرے اہل میں شامل ہے اور تو نے وعدہ کیا تھا کہ (تیرے اہل کو بچا لوں گا) اور اس میں تو شک نہیں کہ تیرا وعدہ سچّا ہے اور تو سارے جہان کے حاکموں سے بڑا حاکم ہے"

حضرت ابراہیمؑ کی دعاء ہے

رَبَّنَا اغْفِرْ لِيْ وَلِوَالِدَيَّ وَلِلْمُؤْمِنِيْنَ يَوْمَ يَقُوْمُ الْحِسَابُ۔

("یعنی اے ہمارے پالنے والے! جس دن اعمال کا حساب ہوگا، مجھے اور میرے ماں باپ اور تمام ایمان لانے والوں کو بخش دے")

حضرت موسیٰؑ کی دعاء ہے

رَبِّ اغْفِرْ لِيْ وَلِاَخِيْ وَاَدْخِلْنَا فِيْ رَحْمَتِكَ۔

("یعنی میرے پروردگار! مجھے اور میرے بھائی کو بخش دے اور ہمیں اپنی رحمت میں داخل کر لے")

اہل ایمان کی دعاء ہے۔ رَبَّنَا اغْفِرْ لَنَا وَلِاِخْوَانِنَا الَّذِيْنَ سَبَقُوْنَا بِالْاِيْمَانِ۔

("اے ہمارے پروردگار! تو ہمیں اور ہمارے ان بھائیوں کو ایمان میں ہم سے سابق تھے بخش دے")

رسول خدا محمد مصطفٰےؐ کی تعلیم فرمائی ہوئی دعائیں۔

Presented By: https://jafrilibrary.com

Presented By: https://jafrilibrary.com

۱ - دعائے یستشیر جناب رسالتمآب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے جناب امیرالمومنین علی ابن ابیطالبؑ کو یہ دعا تعلیم فرمائی ہے - ہر سختی و مشکل میں اِس دعا کو پڑھو اور اپنے خلیفہ کو جو میرے بعد ہو اُس کو سکھاؤ اور اس وقت تک نہ چھوڑو جب تک خدا سے ملاقات نہ کرلو اور فرمایا اے علیؑ اس دعا کو ہر صبح و شام پڑھو دنیا اور آخرت کی ہر حاجت خدا سے طلب کرے گا قبول ہوگی اس دُعا کے فوائد بے شمار ہیں - وارد ہے کہ چالیس شب جمعہ بوجہ اللہ پڑھے ہر حاجت روا ہوگی - یہ دُعاء مولا مشکل کشا علیؑ کی تعلیم فرمائی ہوئی دعاؤں کے حصّہ میں شامل ہے -

۲ - دعائے صحیفہ جناب رسولؐ خدا نے فرمایا ہے کہ اس دُعاء میں اسم اعظم ہے - ہر حاجت کے لئے اس کا پڑھنا باعث ثواب و برکت ہے - یہ دُعا مولا علی ابن ابیطالبؑ کی دعاؤں کے حِصّہ میں شامل ہے -

۳ - تسبیحات ایام رمضان میں اِس دعا کا پڑھنا بڑی برکت کا باعث ہے - اِس دعاء کی برکت سے فرشتہ روح قبض کرتا ہے - اس دعا کی برکت سے جبرائیل امین زمین پر آتے ہیں اور عرش پر جاتے ہیں پڑھنے والے کا چہرہ نورانی ہوگا - روزی میں خیر و برکت ہوگی - اور با وضو دعا کو پڑھ کر سو جائے تو خواب میں آنحضرتؐ کی زیارت کرے گا - دشمنوں سے حفاظت میں رہے گا - مولیٰ علیؑ ابن ابیطالبؑ کی دعاؤں کے حِصّہ میں ہے -

۴ - دعائے بیت المعمور یہ دعاء عرش کے خزانے میں محفوظ ہے - دُعاء پڑھنے کا ثواب آسمان و زمین اور تمام فرشتے بیان کریں تو ہزارویں حصّہ کا بھی بیان کرنا ممکن نہیں ہے - جو مومن یہ دُعاء پڑھے گا اللہ تعالیٰ اُس کے گناہوں کی معافی دے گا اور آخرت کے عذاب سے محفوظ رہے گا - پیغمبروں کی بزرگی عطا ہوگی اور دنیا کی ہر چیز عطا ہوگی -

۵ - دعائے اویس قرنی مولا مشکل کشا حضرت امام علیؑ ابن ابیطالبؑ نے

تعلیم فرمائی ہے - مولا مشکل کشا علیؑ ابن ابیطالبؑ کی تعلیم فرمائی ہوئی دعاؤں کے حصّہ میں شامل ہے -

امام حسن عسکری کی دُعاء

دُعائے توسُّل کے اسناد بعض آیات اور نفع دینے والی دُعاؤں کے ذکر میں کہ جسے معتبر کتابوں سے نقل کرنے کیلئے منتخب کیا ہے - پہلی سیّد اجّل سید علی خاں شیرازی رضوان اللہ علیہ نے کتاب کلم طیّب میں نقل کیا ہے - کہ خدائے تعالیٰ کا اسم اعظم کا افتتاح اللہ سے اور اختتام "ہو" پر ہے اس کے حروف بغیر نقطوں کے ہیں - اس کی قرائت میں کوئی تغیر نہیں آتا ہے خواہ اس پر اعراب دیا جائے یا نہ اور وہ قرآن مجید کی پانچ سورتوں کی پانچ آیتوں میں موجود ہے -

(۱) سورۃ بقرہ میں اور آل عمران میں - اَللّٰهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ آخر آیۃ الکرسی تک

(۲) اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ نَزَّلَ عَلَيْكَ الْكِتَابَ بِالْحَقِّ مُصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيْهِ وَاَنْزَلَ التَّوْرَاةَ وَالْاِنْجِيْلَ مِنْ قَبْلُ هُدًى لِّلنَّاسِ وَاَنْزَلَ الْفُرْقَانَ -

(۳) اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ لَيَجْمَعَنَّكُمْ اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ لَا رَيْبَ فِيْهِ وَمَنْ اَصْدَقُ مِنَ اللّٰهِ حَدِيْثًا -

(۴) اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ لَهُ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰى -

(۵) اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ وَعَلَى اللّٰهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُوْنَ -

دعائے توسُّل دوسری شیخ ابوجعفر طوسی نے اپنی کتاب مصباح المتہجد میں روایت کی ہے کہ ۲۵۵ھ میں ابو محمّد نام کا ایک شخص حضرت امام حسن عسکری علیہ السلام کی خدمت اقدس میں حاضر ہوا اور

عرض کی یابن رسول اللہ اپنے آباء کرام پر درود بھیجنے کا طریقہ مجھے تعلیم فرمائیے - پس حضرت نے اُس کی استدعا قبول کی اور یہ صلواۃ اُس کے واسطے تحریر فرمائی، یہ درود جمیع مطالب دینی اور دُنیوی کے لئے نافع ہے -

درودِ طوسی بسم اللہ الرحمٰن الرحیم - یہ درود شریف علامہ باقر مجلسی کے فرمان کے مطابق معتبر کتابوں میں محمد بن بابویہ سے نقل کیا گیا ہے ہر مطالب کے لئے اِس کو مجرّب اور زود اثر پایا ہے - یہ درود شریف وظائف الابرار میں دیا گیا ہے - اور مفاتیح الجنان (اردو ترجمہ) کے صفحہ ۱۰۰ پر مذکور ہے - (شیخ عباس قمیؒ مؤلف مترجم مولانا اختر عباس - ناشر امامیہ کتب خانہ، مغل حویلی لاہور - پاکستان) کتاب کی ضخامت کو مدنظر رکھتے ہوئے یہ دعاء یہاں نقل نہیں کی گئی ہے - (وظائف الابرار صفحہ ۳۵۵)

دعائے جوشن صغیر کے اسناد معتبر کتابوں میں ایک مبسوط شرح سے نقل ہوئی ہے کفعمی نے بلدالامین کے حاشیہ میں ذکر فرمایا ہے - یہ دعاء رفیع الشان عظیم المنزلت ہے جب موسیٰ ہادیؔ عباسی نے جناب امام موسیٰ کاظم علیہ السلام کے قتل کا ارادہ کیا تو امام کاظمؑ نے اس دعا کو پڑھا تو حضرت امام موسیٰ کاظمؑ نے آنحضرت جناب رسول خدا محمّدؐ کو خواب میں دیکھا کہ انھوں نے فرمایا کہ خدا تیرے دشمن کو ہلاک کر دے گا - یہ دُعاء سیّد بن طاؤس کی کتاب مہج الدعوات میں بھی موجود ہے - کفعمی کے نسخہ میں اختلاف ہے ہم نے بلدالامین کفعمی سے نقل کیا ہے - یہ دعاء مفاتیح الجنان میں - وظائف الابرار میں اور تحفۃ العوام میں مذکور ہے - دعاء کی ضخامت کی بناء پر یہ دعائیں اس کتاب میں نقل نہیں کی گئی ہیں -

دعائے حُجُب کے اسناد کتاب مہج الدعوات میں مرقوم ہے - کہ حضرت محمد حنفیہ نے اپنے پدر بزرگوار امیرالمومنین حضرت علی ابن ابیطالبؑ سے روایت کی ہے کہ حضرت رسولؐ اللہ نے فرمایا جو شخص اس

دُعاء کو پڑھے گا اُس کی دُعا مقبول ہوگی اگر لوہے پر پڑھے تو وہ بھی نرم ہو جائے گا۔ بھوک و پیاس میں پڑھیں تو دور ہو جائے پہاڑ پر پڑھیں اس میں راستہ نمودار ہو جائے گا - اگر حاملہ پر پڑھیں تو وضع حمل میں آسانی ہوگی - اگر کوئی شخص چالیس شبِ جمعہ اسے پڑھے تو تمام گناہ اُس کے معاف ہو جائیں گے اور غم اور رنج سے نجات پائے گا - یہ دُعاء "تسکین روح" میں صفحہ ۱۵۱ پر مرقوم ہے -

دعائے صد سُبحان کے اسناد سیّد ابن طاؤس نے کتاب مہج الدعوات میں رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلّم سے اس کے بہت سے فضائل و خواص روایت کئے ہیں - اگر کوئی شخص اپنی عمر میں ایک مرتبہ اس دعاء کو پڑھے تو اللہ تعالیٰ حج وعمرہ کا ثواب اس کے نامۂ اعمال میں تحریر فرمائے گا - حاجت براری کے لئے بھی وارد ہوا ہے - پڑھنے والے کو جوار جناب پیغمبر خدا اور حضرت ابراہیمؑ میں جگہ عنایت فرمائے گا - اور ہرگز عذاب میں مبتلا نہ کرے گا - یہ دعاء وظائف الابرار میں مرقوم ہے -

دعائے جوشن کبیر کتاب تحفۃ النجاح میں لکھا ہے - بلدالامین اور مصباح کفعمی میں امام زین العابدین علیہ السلام نے اپنے پدر بزرگوار سے اور انھوں نے اپنے جدّ جناب رسول خداؐ سے روایت کی ہے کہ اس دعاء کو جبرائیلؑ بعض جنگوں میں اس وقت لائے جب انکے بدن پر وزنی زرہ تھی جبرائیل نے عرض کی کہ زرہ کو اتار دیجئے اور اس دُعاء کو پڑھنے سے آپ کو اور آپ کی اُمت کو امان ہے - جو شخص ایک مرتبہ پڑھے اللہ کی جانب سے ستر ہزار فرشتے اللہ کی تسبیح و تقدیس کریں گے جس کا ثواب پڑھنے والے کے لئے ہوگا رمضان کی پہلی شب میں پڑھے تو اس کو شب قدر نصیب ہوگی - اس دعاء میں اسم اعظم ہے - اس کو اپنے کفن پر لکھوائے - پاک صاف ہو کر اپنے پاس رکھے اور اپنے بازو پر باندھے ہر بلا سے محفوظ رہے گا اگر رمضان میں تین مرتبہ پڑھے اس پر جنّت واجب اور دوزخ حرام کردے گا -

Presented By: https://jafrilibrary.com

Presented By: https://jafrilibrary.com

علامہ مجلسی نے اپنی کتاب زاد المعاد میں شب قدر کے اعمال میں اسے ذکر کیا ہے۔

دُعائے مُجیر

مروی ہے کہ یہ رفیع الشان دُعاء حضرت جبرائیل نے جناب رسولؐ خدا کو اس وقت تعلیم دی تھی جب آپ مقام ابراہیمؑ میں نماز میں مشغول تھے۔ کفعمی نے کتاب بلد الامین اور مصباح میں اس دُعاء کو ذکر کیا ہے اور اس کے حاشیہ میں اس کی فضیلت کی طرف اشارہ کیا ہے۔ ان میں سے یہ ذکر کیا کہ جو شخص اس دُعاء کو ماہ مبارک کے ایام بیض میں پڑھے تو اس کے گناہ بخشے جائیں گے اگرچہ بارش کے قطرات درختوں کے پتے، ریگستان کی ریت کے برابر ہوں۔ مریض کی شفاء، قضاء دین، تونگری، غم کا دور ہونے کے لئے نافع ہے۔ یہ دعاء مفاتیح کے صفحہ ۶، پر مذکور ہے۔ (مفاتیح اردو ترجمہ دیکھئے)

دعائے صحیفہ کے اسناد

صاحب نہج الدّعوات نے اپنی کتاب میں نقل کیا ہے کہ روایت ہے ابن عباس سے وہ کہتے ہیں کہ ایک روز میں جناب رسولؐ خدا کی خدمت میں حاضر ہوا، میں نے دیکھا کہ آنحضرتؐ نہایت شاد و خنداں ہیں۔ میں نے عرض کی یا رسولؐ اللہ کوئی خوشخبری ہے۔ آپ نے فرمایا کہ ہمارے پاس ابھی جبرائیل امین آئے تھے۔ انھوں نے ایک صحیفہ دیا ہے۔ اِس دُعاء کے پڑھنے والے کو جس قدر ثواب ہوگا سوائے خداوند تعالیٰ کے اور کوئی نہیں جانتا ہے کہ جو کوئی اس کو پڑھے خداوند عالم اس کو چار پیغمبروں کا ثواب عطا فرمائے گا اور ثواب چار ملائکہ کا کہ ایک اِن میں سے جبرائیل۔ اسرافیل، عزرائیل اور میکائیل ہیں۔ تین مرتبہ پڑھے تو ہر حاجت پوری ہوگی۔ بیماری دور ہوگی، جنگلی جانوروں کی گزند سے محفوظ رکھے گا۔ دُنیا اور آخرت کی بلائیں دور ہوتی ہیں۔

حسن بصری کہتے ہیں کہ پیغمبرِ خدا کے بعد اس دعاء جلیلہ سے بزرگ تر سوائے قرآن و آلِ پاکِ رسولؐ کے کوئی چیز نہیں۔ اگر اس دُعاء کو پہاڑ پر پڑھا

جائے تو وہ اپنی جگہ سے ہٹ جائے گا۔ اس دعاء میں اسم اعظم ہے۔ اس کی تاثیر میں شک نہ کرنا۔ اگر اس کو بہ نیت خالص آبِ جاری پر پڑھے تو پانی جم جائے گا اگر پانچ مرتبہ سونے سے پہلے باوضو پڑھے تو خواب میں آنحضرتؐ جنّت فردوس کی بشارت دیں گے۔ پڑھنے والے کے لئے روز حشر بین حساب کتاب کے بعد اس کو براق پر سوار کر کے داخل جنّت کیا جائے گا۔

حضرت محمدؐ مصطفےٰ کی تعلیم فرمائی ہوئی دعائیں۔

۱- اسناد دعائے بیت المعمور

عمدة الداعی میں منقول ہے کہ ایک روز جبرائیل امینؑ انتہائی خوشی کے عالم میں جناب حضرت رسولؐ خدا کی خدمت بابرکت میں حاضر ہوئے اور عرض کیا یا حبیب اللہ! اللہ بعد تحفۂ درود و سلام ارشاد فرماتا ہے کہ آپ کیلئے ہدیہ بھیجتا ہوں، جو مخصوص ہے آپ کی ذات سے اور آپ کی اُمت سے۔ اور وہ ہدیہ یہ دعا ہے جو عرش کے خزانے میں محفوظ تھی۔

جو مومن یہ دعاء یا صرف اس کے یہ الفاظ پڑھے۔ "یَامَنْ اَظْهَرَ الْجَمِيْلَ وَسَتَرَ الْقَبِيْحَ" تو خداوندِ عالم اُس کے گناہوں کی پردہ پوشی کرے گا اور آخرت میں عذاب سے محفوظ رکھے گا۔

اور اگر کوئی بندۂ مومن یہ پڑھے گا "يَامَنْ لَمْ يُؤَاخِذْ بِالْجَرِيْرَةِ وَلَمْ يَهْتِكِ السِّتْرَ" تو اللہ تعالیٰ قیامت کے روز اُس سے حساب کو محو فرمائے گا یہ وہ دن ہوگا جب سب کے عیوب عیاں ہوگئے ہونگے مگر اُس کی پردہ پوشی کی جائے گی۔ اور جب کہے "يَا عَظِيْمَ الْعَفْوِ" تو دریا کے جھاگ کے برابر بھی گناہ ہوں گے تب بھی معاف کر دیئے جائیں گے۔ پھر جب "يَا حَسَنَ التَّجَاوُزِ" کہے گا تو اس کے سارے اعمال قبیح معاف ہو جائیں گے اور اگر "يَا وَاسِعَ الْمَغْفِرَةِ" زبان پر جاری کرے گا تو اللہ تعالیٰ اس طرح اپنی رحمت سے نوازے گا کہ دنیا سے جانے کے بعد بھی رحمتِ ایزدی اُس کے ساتھ ہوگی اور جس وقت

يَا بَاسِطَ الْيَدَيْنِ تک آئے گا تو خدا اپنی رحمت کا ہاتھ اُس کے لئے بڑھا دے گا۔ جب "يَا صَاحِبَ كُلِّ نَجْوٰى يَا مُنْتَهٰى كُلِّ شَكْوٰى" پڑھے تو اللہ تعالیٰ اُسے آزمائش میں مُبتلا ہونے والوں کے برابر ثواب عطا فرمائے گا اور پھر "يَا كَرِيْمَ الصَّفْحِ" تک پہنچے گا تو تمام دنیا کی جو چیز چاہے گا عطا کی جائے گی اور جب بندۂ مومن کہے گا۔ "يَا مُبْتَدِءًا بِالنِّعَمِ قَبْلَ اسْتِحْقَاقِهَا" تک پہنچے گا تو خدا کی نعمتوں کا شکر ادا کرنے والوں کے برابر ثواب حاصل کرے گا اور پھر جب "يَا رَبَّنَا وَسَيِّدَنَا" کہے گا تو حق تعالیٰ فرماتا ہے کہ اے فرشتو! گواہ رہنا کہ میں نے اس بندے کو معاف کیا اور تمام گناہ اس کے محو کر دیئے۔ اور جب "يَا مَوْلَانَا" زبان سے ادا کرے گا تو خدا اُس کے دل کو نورِ ایمان سے بھر دے گا اور پھر جب "يَا غَايَةَ رَغْبَتِنَا" کہے گا تو وہ جو چاہے گا قیامت کے روز اُس کو عطا فرمائے گا۔ اور جب "اَسْئَلُكَ يَا اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ اَنْ لَا تُشَوِّهَ خَلْقِيْ بِالنَّارِ" کہے گا۔ تو خدا تعالیٰ فرشتوں سے فرمائے گا کہ فرشتو! گواہ رہو کہ اس شخص نے دوزخ کی آگ سے نجات پائی اور ساتھ اس کے والدین، بھائی بہن اور جملہ اہل خانہ نیز پڑوسیوں کی خطائیں معاف کر کے دوزخ کی آگ سے چھٹکارا دے دیا گیا۔

اِس کے بعد جبرائیلؑ نے فرمایا کہ آپ صرف مُتّقین کو اس کی تعلیم دیں اور منافقین کو اِس کی تعلیم نہ دیں۔ کیونکہ یہ دعا پڑھنے سے دِلی مُرادیں پوری ہوتی ہیں۔

یہ دعاء بیت المعمور میں رہنے والوں کی ہے۔

دعائے بیت المعمور

يَامَنْ اَظْهَرَ الْجَمِيْلَ وَسَتَرَ الْقَبِيْحَ يَامَنْ لَمْ يُؤَاخِذْ بِالْجَرِيْرَةِ وَلَمْ يَهْتِكِ السِّتْرَ يَا عَظِيْمَ الْعَفْوِ يَا حَسَنَ التَّجَاوُزِ

يَا وَاسِعَ الْمَغْفِرَةِ يَا بَاسِطَ الْيَدَيْنِ بِالرَّحْمَةِ يَا صَاحِبَ كُلِّ نَجْوٰى يَا مُنْتَهٰى كُلِّ شَكْوٰى يَا كَرِيْمَ الصَّفْحِ يَا عَظِيْمَ الْمَنِّ يَا مُبْتَدِءًا بِالنِّعَمِ قَبْلَ اسْتِحْقَاقِهَا يَا رَبَّنَا يَا سَيِّدَنَا وَ مَوْلَانَا يَا غَايَةَ رَغْبَتِنَا اَسْئَلُكَ يَا اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ اَنْ لَا تُشَوِّهَ خَلْقِيْ بِالنَّارِ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ۔

(اے وہ جس نے اچھائی کو نمایاں کیا اور بُرائی کو چھپایا۔ اے گناہوں کا بدلہ نہ لینے والے۔ اے پردہ پوشی کرنے والے۔ اے سب سے بڑے معافی دینے والے۔ اے حُسن و خوبی سے درگذر کرنے والے اے بیحد بخشنے والے۔ اے دستِ کرم بڑھانے والے۔ اے ہر بھید کے جاننے والے۔ اے ہر شکایت کی آماجگاہ۔ اے درگذر کرنے والے۔ اے سب سے بڑے احسان کرنے والے۔ اے استحقاق سے قبل نعمتوں سے نوازنے والے۔ اے ہمارے پالنے والے۔ اے ہمارے سردار اور ہمارے آقا۔ ہماری منتہائے آرزو! میں تجھ سے سوال کرتا ہوں۔ اے اللہ اے اللہ اے اللہ یہ کہ تو ہمارے جیسے کو آگ سے نہ خراب کر تیری رحمتوں کا واسطہ اے سب سے بڑے رحم کرنے والے۔

دعائے معراج

کفعمی علیہ الرحمہ نے مصباح میں اس دُعاء کو امیرالمومنینؑ سے نقل کیا ہے۔ آپ نے جناب رسالتمآبؐ سے بہت زیادہ فضائل کے ساتھ نقل فرمایا ہے جن کا خلاصہ یہ ہے کہ جو شخص اس دُعاء کو پڑھے خداوندِ عالم اُس پر رحمت نازل فرماتا ہے اور اُس کے تمام گناہوں کو بخش دیتا ہے بلکہ اُس کے ماں باپ اور پڑوسیوں کی بھی مغفرت فرماتا ہے اور اس شخص کو ستّر ہزار سال کی عبادت کا ثواب کرامت فرماتا ہے۔ نیز ہر قسم کے غم دُور ہوتے ہیں، قرض ادا ہوتا ہے جو کوئی اس دُعا کو مُشک و زعفران سے لکھ کر

Presented By: https://jafrilibrary.com

Presented By: https://jafrilibrary.com

بیمار کو پلائے مریض شفایاب ہوگا۔ جو کوئی اس دُعا اپنے پاس رکھے ہر قسم کے شر سے محفوظ رہے۔ وسعت رزق ہو اور گھر سے تمام آفتیں دور ہوں۔ وہ دُعاء یہ ہے۔

دُعاء معراج

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ یَامَنْ اَقَرَّ لَهٗ بِالْعُبُوْدِیَّةِ كُلُّ مَعْبُوْدٍ ۝ یَامَنْ یَحْمَدُهٗ كُلُّ مَعْبُوْدٍ ۝ یَامَنْ یَحْمَدُهٗ كُلُّ مَحْمُوْدٍ یَامَنْ یَفْزَعُ اِلَیْهِ كُلُّ مَجْهُوْدٍ ۝ یَامَنْ یَطْلُبُ عِنْدَهٗ كُلُّ مَفْقُوْدٍ ۝ یَامَنْ سَآئِلُهٗ غَیْرُ مَرْدُوْدٍ ۝ یَامَنْ بَابُهٗ عَنْ سُؤَالِهٖ غَیْرُ مَسْدُوْدٍ ۝ یَامَنْ هُوَ غَیْرُ مَوْصُوْفٍ وَّلَا مَعْدُوْدٍ ۝ یَامَنْ عَطَآءُهٗ غَیْرُ مَمْنُوْعٍ وَّلَا مَنْكُوْدٍ ۝ یَامَنْ هُوَ لِمَنْ دَعَاهُ لَیْسَ بِبَعِیْدٍ ۝ وَهُوَ نِعْمَ الْمَقْصُوْدُ ۝ یَامَنْ رَجَآءُ عِبَادِهٖ بِحَبْلِهٖ مَشْدُوْدٍ ۝ یَامَنْ شِبْهُهٗ وَمِثْلُهٗ غَیْرُ مَوْجُوْدٍ ۝ یَامَنْ لَیْسَ بِوَالِدٍ وَّلَا مَوْلُوْدٍ یَامَنْ كَرَمُهٗ وَفَضْلُهٗ لَیْسَ بِمَعْدُوْدٍ ۝ یَامَنْ حَوْضُ بِرِّهٖ لِلْاَنَامِ مَوْرُوْدٍ ۝ یَامَنْ لَّا یُوْصَفُ بِقِیَامٍ وَّلَا قُعُوْدٍ ۝ یَا مَنْ لَّا تَجْرِیْ عَلَیْهِ حَرَكَةٌ وَّلَا جُمُوْدٌ ۝ یَا اَللّٰهُ یَا رَحْمٰنُ یَا رَحِیْمُ یَا وَدُوْدُ یَا رَاحِمَ الشَّیْخِ الْكَبِیْرِ یَعْقُوْبَ ۝ یَا غَافِرَ ذَنْبِ دَاؤٗدَ ۝ یَامَنْ لَّا یُخْلِفُ الْوَعْدَ وَیَعْفُوْ عَنِ الْمَوْعُوْدِ ۝ یَامَنْ رِزْقُهٗ وَسِتْرُهٗ لِلْعَاصِیْنَ مَمْدُوْدٍ ۝ یَامَنْ هُوَ مَلْجَاءُ

كُلِّ مُقْصًی مَّطْرُوْدٍ ۝ یَامَنْ دَانَ لَهٗ جَمِیْعُ خَلْقِهٖ بِالسُّجُوْدِ ۝ یَامَنْ لَیْسَ عَنْ نَیْلِهٖ وَجُوْدِهٖ اَحَدٌ مَسْدُوْدٌ ۝ یَامَنْ لَّا یَحِیْفُ فِیْ حِكَمِهٖ وَیَحْلُمُ عَنِ الظَّالِمِ الْعَنُوْدِ ۝

اِرْحَمْ عُبَیْدًا خَاطِئًا لَمْ یُوْفِ بِالْعَهْدِ اِنَّكَ فَعَّالٌ لِّمَا تُرِیْدُ یَا بَارُّ یَا وَدُوْدُ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ خَیْرِ مَبْعُوْثٍ دَعَا اِلٰی خَیْرِ مَعْبُوْدٍ وَّعَلٰی اٰلِهِ الطَّیِّبِیْنَ الطَّاهِرِیْنَ اَهْلِ الْكَرَمِ وَالْجُوْدِ وَافْعَلْ بِنَا مَا اَنْتَ اَهْلُهٗ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ یَا اَكْرَمَ الْاَكْرَمِیْنَ۔

ترجمہ: اے اللہ میں تجھ سے سوال کرتا ہوں، اے وہ ذاتِ اقدس جس کی بندگی کا ہر جھوٹے معبود کو بھی اقرار ہے۔ اے وہ ذات جس کی حمد وہ بھی کرتے ہیں جن کی دنیا مدح کرتی ہے۔ اے وہ ذات جس کی طرف ہر کوشش کرنے والا پناہ حاصل کرتا ہے۔ اے وہ ذاتِ اقدس جس کے پاس ہر وہ طالب ملتا ہے جس کو مفقود کر دیا گیا ہو۔ اے وہ ذات جس کے در کا گدا (نامراد) نہیں پلٹایا جاتا۔ اے وہ ذات جس کا دروازہ، مانگنے والوں پر کبھی بند نہیں کیا جاتا۔ اے وہ ذات جس کی واقعی توصیف وتعریف ہو ہی نہیں سکتی۔ اے وہ ذات جو اپنی عطا سے محروم نہیں کرتا اور کسی کو بے نیل ومرام نہیں پلٹاتا۔ اے وہ ذات جو پکارنے والے سے دور نہیں ہے اور وہ بہترین مقصود ہے۔ اے وہ ذات اقدس جس کے بندوں کی امیدیں اُس کی (رحمت) کی رسّی سے بندھی ہوئی ہیں۔ اے وہ ذاتِ پاک جس کی نہ شبیہ ہے اور نہ مثل ونظیر ہے۔ اے وہ ذات جو نہ کسی کا باپ ہے اور نہ کسی سے پیدا ہوا ہے۔ اے وہ ذات جس کے کرم وفضل کا شمار ممکن نہیں ہے۔ اے وہ ذات جس کے عطا کا حوض (گھاٹ) ہر ایک کے لئے کھلا ہوا ہے۔ اے وہ پاک ذات جو نہ اٹھنے سے متصف ہے اور نہ بیٹھنے سے اے وہ ذات جس پر حرکت کا اطلاق ہو سکتا ہے۔ اور سکون کا۔ اے اللہ اے بہت بڑے مہربان، اے

بہت زیادہ رحم کرنے والے، اے چاہنے والے اے رحم کرنے والے بوڑھے وکبیر حضرت یعقوبؑ پر اے داؤد کی فروگذاشت کو نظر انداز کرنے والے۔ اے وہ جو ثواب کے وعدہ سے نہیں پھرتا، لیکن وعید وعذاب سے درگذر فرماتا ہے۔ اے وہ جس کا رزق اور اس کی پردہ پوشی گنہگاروں کے بھی شامل حال ہے۔ اے وہ جس کے در پر اس کو بھی پناہ ملتی ہے جو بھگا دیا گیا ہو۔ اے وہ جس کے سامنے اس کی تمام تر مخلوق سجدہ ریز ہے۔ اے وہ جس کی عطا سے کسی کو کبھی بھی نہیں روکا گیا۔ اے وہ جس کے فیصلے انصاف وحکمت سے خالی نہیں ہوتے اور سرکش ظالم کے ساتھ بھی بردباری فرماتا ہے تو رحم فرما اس خطا کار بندے (مجھ) پر بھی جس نے اپنے عہد بندگی کو پورا نہیں کیا۔ بلاشبہ تو، جو چاہتا ہے وہی کرتا ہے۔ اے مہر والے اے الفت والے بہترین نبی حضرت محمدؐ پر درود ورحمت نازل فرما، کہ جنہوں نے بہترین معبود کی طرف لوگوں کو دعوت دی اور ان کی آل طیبین وطاہرین پر بھی رحمت فرما، کہ جو کرم وجود والے ہیں، اور تو ہم پر وہی کرم فرما جس کا تو اہل ہے۔ اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے سب رحم کرنے والوں میں۔ اے سب کرم کرنے والوں سے زیادہ کرم کرنے والے۔

دعائے طوسی

شیخ طوسیؒ علیہ الرحمہ نے کتاب المجالس میں تحریر فرمایا ہے کہ جناب رسولِ خداؐ بعد نمازِ صبح باآواز بلند اس دُعا کو تین بار پڑھتے تھے۔

اَللّٰهُمَّ اَصْلِحْ لِیْ دِیْنِیَ الَّذِیْ جَعَلْتَهٗ لِیْ عِصْمَةً

پھر تین بار اَللّٰهُمَّ اَصْلِحْ لِیْ دُنْیَایَ الَّتِیْ جَعَلْتَ مِنْهَا مَعَاشِیْ پھر تین بار کہے اَللّٰهُمَّ جَعَلْتَ اِلَیْهَا مَرْجِعِیْ (پھر تین بار کہے) اَللّٰهُمَّ اَعُوْذُ بِرِضَاكَ مِنْ سَخَطِكَ وَاَعُوْذُ بِعَفْوِكَ مِنْ نِقْمَتِكَ۔ (پھر تین بار کہئے) اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِكَ لَا مَانِعَ

لِمَا اَعْطَیْتَ وَلَا مُعْطِیَ لِمَا مَنَعْتَ وَلَا یَنْفَعُ ذَا الْجَدِّ مِنْكَ الْجَدُّ ۝

ترجمہ: اے اللہ! میرے دین کو درست فرما دے ایسا دین جس کو میرے لئے تو نے قرار دیا ہے پاکدامنی کا ذریعہ

اے اللہ! میرے لئے اصلاح کر میری دُنیا کی جس میں تو نے میرے لئے معاش (روزی) قرار دیا ہے۔

اے اللہ! اس کی طرف میرا مرجع قرار دے (مجھے رجوع کر)

اے اللہ! میں پناہ چاہتا ہوں تیری خوشنودی کے لئے تیرے غصے سے اور پناہ مانگتا ہوں معافی کے ساتھ تیرے غضب سے۔

اے اللہ! میں تجھ سے پناہ چاہتا ہوں جو چیز تو نے دی اس کا کوئی روکنے والا نہیں۔ اور جس چیز کو تو نے روک لیا اس کا کوئی دینے والا نہیں اور کوئی کوشش کام نہ دے گی تیرے سامنے۔

دعاء برائے حفاظت جان و مال، دفع دُشمنان

روایت بیان کی گئی ہے کہ ایک بزرگ اس دعاء جلیلہ کی تلاوت روزانہ صبح وشام کیا کرتے تھے۔ ایک مرتبہ کا واقعہ ہے کہ ہندوستان کے بٹوارے کے وقت بہت سے گاؤں اور آبادیاں ہندوؤں کے حملے کی شکار ہوئی تھیں۔ اسی زمانہ کا یہ واقعہ بیان کیا گیا ہے کہ جب ہندوؤں نے اس گاؤں پر حملہ کیا جس میں یہ بزرگ رہتے تھے تو وہ ہندو لوگ جب اُن بزرگ کے پاس پہنچے تو کہنے لگے آپ بتائیے ہم آپ کو کس جگہ پہنچا دیں کیونکہ ہم یہ قسم کھا کر آئے ہیں کہ یہاں اس گاؤں میں کسی کو زندہ نہیں چھوڑیں گے۔ اور اُن بزرگ کو کسی دوسرے گاؤں میں پہنچا دیا گیا۔ وہ مجرب دُعاء مندرجہ ذیل ہے۔

Presented By: https://jafrilibrary.com

Presented By: https://jafrilibrary.com

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

یَا مَنْ لَّا یَعْلَمُ الْغَیْبَ اِلَّا هُوَ ط یَا مَنْ لَّا یُدَبِّرُ الْاَمْرَ اِلَّا هُوَ ط یَا مَنْ لَّا یَصْرِفُ السُّوْٓءَ اِلَّا هُوَ ط یَا مَنْ لَّا یَغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّا هُوَ ط یَا مَنْ لَّا یُحْیِی الْعِظَامَ الْمَوْتٰی اِلَّا هُوَ الْاَوَّلُ وَالْاٰخِرُ وَالظَّاهِرُ وَالْبَاطِنُ وَهُوَ بِکُلِّ شَیْءٍ عَلِیْمٌ وَبِالْحَقِّ اَنْزَلْنٰهُ وَبِالْحَقِّ نَزَلَ ط وَمَآ اَرْسَلْنٰكَ اِلَّا مُبَشِّرًا وَّنَذِیْرًا وَبِحَقِّ کٓهٰیٰعٓصٓ وَبِحَقِّ حٰمٓعٓسٓقٓ وَبِحَقِّ الْوَاحِدِ الْاَحَدِ الصَّمَدِ الْفَرْدِ الَّذِیْ لَمْ یَلِدْ وَلَمْ یُوْلَدْ وَلَمْ یَکُنْ لَّهٗ کُفُوًا اَحَدٌ ○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ۔

ترجمہ: اللہ کے نام سے (شروع کرتا ہوں) مہربان ہے نہایت رحم والا ہے۔

اے وہ جس کے سوا غیب کا علم کوئی نہیں جانتا۔ اے وہ جس کے سوا کاموں کی تدبیر عمدہ طریقہ پر کوئی انجام نہیں دے سکتا۔ اے وہ (اللہ) جس کے سوا بلاؤں کو کوئی نہیں بھگا سکتا۔ اے وہ (اللہ) جس کے سوا کوئی گناہوں کو معاف نہیں کر سکتا۔ اے وہ (اللہ) جس کے سوا مُردے کی ہڈیوں میں کوئی جان نہیں ڈال سکتا۔ وہ (اللہ اوّل سے ہے اور آخر تک رہے گا۔ اور وہ ظاہر ہے اور پوشیدہ بھی ہے اور وہی ہر چیز کو اچھی طرح جانتا ہے۔ اور ہم نے اُس (قرآن) کو حق کے ساتھ نازل فرمایا اور حق کے ساتھ ہی وہ نازل ہوا۔ اور ہم نے (رسولؐ کو) تم کو بشارت دینے والا اور ڈرانے

والا بنا کر بھیجا۔ اور کٓھٰیٰعٓصٓ کے حق کا واسطہ، اور حٰمٓعٓسٓقٓ کے حق کے واسطہ اور حق کا واسطہ تیری یکتائی کا، یگانیت کا، بے نیازی کا، انفرادیّت کا، تو وہ ہے جس نے کسی کو نہیں جَنا، اور نہ وہ کسی سے جَنا گیا، اور نہ کوئی اُس کا ہمسر (ثانی) ہے۔

یا اللہ! رحمت نازل فرما تا رہ حضرت محمدؐ اور آل محمدؐ پر۔

حضرت فاطمہ زہراؑ کی تعلیم فرمائی ہوئی چند دعائیں اور تسبیحات۔

تسبیحات اربعہ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

سُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَکْبَرُ

حضرت فاطمہ زہراؑ کا فرمان ہے کہ اگر کوئی شخص کوئی حاجت رکھتا ہو تو اس کو چاہیئے کہ تسبیحات اربعہ کو مندرجہ ذیل طریقہ پر پڑھا جائے وہ حاجت فوراً حل ہوگی۔

ایک سَو دانے والی تسبیح پہلی تسبیح سبحان اللہ کی پڑھئے۔

دوسری تسبیح (۱۰۰ مرتبہ) اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ

تیسری تسبیح (۱۰۰ مرتبہ) لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ

چوتھی تسبیح (۱۰۰ مرتبہ) اَللّٰهُ اَکْبَرُ

پانچویں تسبیح درود شریف اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ۔ پڑھئے۔ اس کے جو بھی دِلی مقاصد ہوں بیان کیجئے وہ اللہ تعالیٰ اِنْشَآءَ اللّٰهُ مُراد پوری کرے گا۔

حضرت رسول اللہؐ کا فرمان ہے کہ جب وہ معراج میں عرش پر تشریف لے گئے۔ حضرت جبرائیل امین ان کے ساتھ تھے۔ کچھ لوگ محل بنانے میں

مصروف تھے حضرت رسول اللہؐ نے دریافت کیا کہ یہ فرشتے کِس کے لئے بنا رہے ہیں؟ جبرائیلؑ نے کہا کہ ان لوگوں کے لئے یہ فرشتے محل بناتے ہیں جو تسبیحات اربعہ پڑھتے ہیں جب پڑھنا چھوڑ دیتے ہیں تو یہ فرشتے محل بناتے بناتے رُک جاتے ہیں۔ یہ بھی منقول ہے کہ جس گھر میں قرآن مجید کی تلاوت ہوتی ہے اور ذکرِ الٰہی ہوتا ہے وہ گھر عرش پر اس طرح چمکتا ہے جیسے عرش پر ستارے جگمگاتے نظر آتے ہیں۔

دُعائے حضرت فاطمہ زہراؑ۔ دُعائے نُورِ صَغِیر۔

دعائے نُورِ صغیر

سید بن طاؤسؒ نے مہج الدعوات میں حضرت سلمان فارسیؓ صحابی رسولؐ اللہ سے روایت نقل کی ہے اس کے آخر میں ایک بیان ہے جس کے مطابق یہ ثابت ہوتا ہے کہ رسولؐ اللہ کی وفات کے بعد بھی حضرت فاطمہ زہراؑ کے گھر پر عرش سے فرشتوں کی آمد و رفت ہوتی تھی۔ حضرت سلمان فارسی یوں بیان کرتے ہیں کہ ایک مرتبہ میں حضرت امیر المومنین علیؑ ابن ابی طالبؑ کے ہمراہ خانۂ فاطمہ زہراؑ پر حاضر ہوا حضرت فاطمہ زہراؑ نے چند رُطب مجھے کھانے کے لئے دیئے۔ اس وقت میرا روزہ تھا تو میں نے لے لئے کہ اُن سے میں روزہ افطار کروں گا۔ انھوں نے فرمایا کہ ان رُطب کی گٹھلی مجھے لا کر دینا۔ حضرت حضرت سلمان فارسی نے روزہ افطار کیا مگر اُن رُطب میں گٹھلی نہ نکلی۔ انھوں نے آکر حضرت فاطمہ زہراؑ سے بیان کیا۔ اُس پر حضرت فاطمہ زہراؑ نے فرمایا کہ یہ طبق جنّت کی حوریں سَلمہ نام کی اور غفاری نام کی لائی تھیں۔ یہ جنّت کے ایک نُور کے درخت کے میوے ہیں۔ ان میں گٹھلیاں نہیں ہوتی ہیں۔ اس وقت دعائے نورُ حضرت فاطمہ زہراؑ نے اُن کو تعلیم فرمائی اور کہا کہ ہر محب اہلبیتؑ کو یہ دعا سکھا دینا خصوصاً جس کسی کو بخار ہو اور یہ پڑھ کر دم کیا جائے تو بخار بحکم

اللہ تعالیٰ جاتا رہے گا۔ اور مریض کو اُس سے شفاء ہوگی۔ وہ دعا مندرجہ ذیل ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

بِسْمِ اللّٰهِ النُّوْرِ بِسْمِ اللّٰهِ النُّوْرِ النُّوْرِ بِسْمِ اللّٰهِ نُوْرٌ عَلٰی نُوْرٍ بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِیْ هُوَ مُدَبِّرُ الْاُمُوْرِ بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِیْ خَلَقَ النُّوْرَ مِنَ النُّوْرِ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ خَلَقَ النُّوْرَ مِنَ النُّوْرِ وَاَنْزَلَ النُّوْرَ عَلَی الطُّوْرِ وَالْبَیْتِ الْمَعْمُوْرِ وَالسَّقْفِ الْمَرْفُوْعِ فِیْ کِتٰبٍ مَّسْطُوْرٍ فِیْ رَقٍّ مَّنْشُوْرٍ بِقَدَرٍ مَّقْدُوْرٍ عَلٰی نَبِیٍّ مَّحْبُوْرٍ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ هُوَ بِالْعِزِّ مَذْکُوْرٌ وَّبِالْفَخْرِ مَشْهُوْرٌ وَّعَلَی السَّرَّآءِ وَالضَّرَّآءِ مَشْکُوْرٌ وَّصَلَّی اللّٰهُ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهِ الطَّیِّبِیْنَ الطَّاهِرِیْنَ ○

دعائے نور صغیر کا اردو ترجمہ

نام اللہ کے شروع کرتا ہوں جو نہایت بخشش کرنے والا اور مہربان ہے۔

ہم اپنے مقصدوں کو اُس معبود کے نام سے مانگتے ہیں۔ جو نور محض ہے۔ اُس اللہ کے نام سے جو نورِ مُجسّم کو نورِ مُجسّم بنانے والا ہے اور اس اللہ کے نام سے جو نور کے چہرے کو جگمگانے والا ہے اور اُسی اللہ کے نام سے شروع کرتے ہوئے اپنے تمام بگڑے ہوئے کاموں کو سنوارنے کی آرزو کرتے ہیں۔ جو سارے کاموں کا بنانے والا ہے۔

Presented By: https://jafrilibrary.com

Presented By: https://jafrilibrary.com

اُس اللہ کے نام سے اپنے دِل کی نورانیت کے خواہشمند ہیں۔ جس نے نور کو نور سے خلق کیا ہے۔ تمام حمد وثنا اُس خالق کے لئے ہے جس نے نور کو نور سے بنایا اور کوہ طور اور بیت المعمور جو کعبہ کے سامنے فرشتوں کا قبلہ ہے۔ اور اس آسمان پر جو کتاب (لوح محفوظ) کے اوراق میں مذکور ہے۔ اپنے نبی صلعم پر نور کو نازل فرمایا۔ تمام حمد وثنا اُس خالق کے لئے ہیں جو عزّت اور بزرگی وعظمت میں زباں زد ہے اور فخر میں مشہور زمانہ ہے۔ اور سارے بندوں پر ہر غم ومسرّت کے دینے پر قابلِ تشکّر ہے۔ اے خدا حضرت محمد مصطفےٰؐ اور ان کی پاک وپاکیزہ آل واَولاد پر صلوٰۃ بھیج اور ان کے صدقے میں ساری حاجت پوری کر۔

نوٹ: مؤلف کا تجربہ ہے کہ علاوہ بخار کے جس مشکل کو حل کرنے کے لئے یہ دُعاء پڑھ کر حاجت قاضیِ حاجات سے طلب کی گئی وہ پوری ہوئی ہے۔

تسبیحِ حضرت فاطمۃ الزہراؑ کی فضیلت

جنابِ رسول اللہؐ نے اپنی لختِ جگر کو مشکلات سے نجات دلانے کے لئے تعلیم فرمائی تھی۔ سرکارِ رسالت مآبؐ نے مزید تاکید فرمائی کہ اس تسبیح کو ہمیشہ پڑھتی رہنا اور کبھی ترک نہ کرنا۔

اصول کافی میں حضرت امام محمد باقر علیہ السّلام نے فرمایا ہے کہ "تسبیح فاطمہؑ سے بڑھ کر کوئی عبادت اور خداوند عالم کی حمد سے بڑھ کر کوئی ذکر نہیں ہے"۔

ابوالورد بن شماعہ سے روایت ہے کہ امیرالمومنینؑ نے بنی سعد کے کسی شخص سے فرمایا کہ "میں تم کو فاطمہؑ بنتِ رسول اللہؐ کا حال سناتا ہوں کہ چکّی پیستے پیستے اُن کے ہاتھوں میں گھٹّے پڑ گئے ہیں اس وقت میں نے یہ دیکھ کر ان سے کہا کہ آپ اپنے بابا جان کے پاس جائیے اور اُن حضرت سے اپنے کام کی پریشانی بیان کیجئے۔ آنحضرتؐ آپ کو ایک خادمہ عطا فرمادیں گے اس طرح

آپ کو گھر کے کاموں سے نجات مل جائے گی۔ چنانچہ وہ خدمت نبوی میں تشریف لے گئیں مگر ان کی ہمّت نہ پڑی کہ آنحضرت سے مشکل بیان کریں واپس آگئیں۔ دوسرے دن آنحضرتؐ خود حضرت فاطمہؑ کے گھر تشریف لائے۔ دریافت فرمایا۔ "اے لختِ جگر! کل تم میرے پاس کس مقصد سے آئی تھیں"؟ اس وقت حضرت علیؑ نے فرمایا ان کے ہاتھ میں گھٹّے پڑ گئے ہیں۔ کوئی کنیز عنایت فرمادیجئے۔

کتاب شیرازی میں مرقوم ہے کہ "یہ سننے کے بعد آنحضرتؐ کچھ دیر خاموش کھڑے رہے پھر آنکھیں نم ہوگئیں" پھر فرمایا۔ اے میری لختِ جگر! اُس ذاتِ والا صفات کی عظمت وجلالت کی قسم جس نے مجھ کو حق کے ساتھ مبعوث فرمایا ہے۔ اِس وقت مسجد میں چار سَو افراد ایسے ہیں جن کے پاس نہ کھانے کو ہے نہ پینے کو میں تم کو بجائے کنیز کے ایسی تسبیح تعلیم کئے دیتا ہوں جو پریشانی اور تکالیف سے تم کو نجات دے گی۔ وہ تسبیح یہ ہے:۔

اَللّٰہُ اَکْبَرُ	۳۴ مرتبہ پڑھو	بعد نماز فریضہ اور ایک تسبیح سونے سے پہلے پڑھ لیا کرو۔
اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ	۳۳ مرتبہ پڑھو	
سُبْحَانَ اللّٰہِ	۳۳ مرتبہ	

۱۔ رسالتمآب صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلّم نے اپنے ایک صحابی کے سوال کے جواب میں مندرجہ ذیل دعاء تعلیم فرمائی جو کہ دنیا اور آسمانوں کی کنجیاں ہیں۔ حصولِ حاجات کے لئے پڑھنا چاہئے۔

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ اَکْبَرُ وَسُبْحَانَ اللّٰہِ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ وَاَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ ھُوَ الْاَوَّلُ وَالْاٰخِرُ وَالظَّاھِرُ وَالْبَاطِنُ لَہُ الْمُلْکُ وَلَہُ الْحَمْدُ یُحْیِیْ وَیُمِیْتُ وَھُوَ حَیٌّ لَّا یَمُوْتُ بِیَدِہِ الْخَیْرُ وَھُوَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ۝

۲۔ دوسری دُعاء

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ خَالِقُ کُلِّ شَیْءٍ وَھُوَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ کثرت سے پڑھئے مصائب سے نجات ہوگی۔

۳۔ تیسری دُعاء

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ کَثِیْرًا عَلٰی کُلِّ حَالٍ

کثرت سے پڑھئے۔ کارہائے آخرت بہتر ہوں۔ دنیا میں راحت ہو۔

۴۔ ہر نماز فریضہ کے بعد تین مرتبہ پڑھنے کی دُعاء ہر حاجت پوری ہوگی۔

یَا مَنْ یَّفْعَلُ مَا یَشَآءُ وَلَا یَفْعَلُ مَا یَشَآءُ غَیْرُہٗ۔

ترجمہ: (اے وہ اللہ جو جیسا چاہتا ہے کرتا ہے اور اُس کا غیر جو چاہے وہ نہیں کرسکتا)

حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی تعلیم فرمائی ہوئی دعائیں۔

۱۔ یہ دعاء حضرت رسولؐ اللہ نے غار میں حفاظت کے لئے پڑھی تھی تو وہ کفّار کے شر سے محفوظ رہے۔ جو شخص اس دعاء کو پڑھے گا اللہ تعالیٰ اس کی اعانت اور مدد کرے گا۔ جس طرح اس نے حضرت رسول اللہؐ کی مدد فرمائی تھی

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

یَا مُوْنِسَ الْمُسْتَوْحِشِیْنَ یَا اَنِیْسَ الْمُتَفَرِّدِیْنَ وَیَا ظَھْرَ الْمُنْقَطِعِیْنَ وَیَا مَالَ الْمُقِلِّیْنَ وَیَا قُوَّۃَ الْمُسْتَضْعَفِیْنَ وَیَا کَنْزَ الْفُقَرَآءِ وَیَا مَوْضِعَ شَکْوَی الْغُرَبَآءِ وَیَا مُنْفَرِدًا بِالْجَلَالِ وَیَا مَعْرُوْفًا بِالنَّوَالِ وَیَا

کَثِیْرَ الْاَنْفَالِ اَغِثْنِیْ عِنْدَ کُرْبَتِیْ وَصَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہٖ۔

سوتے وقت پڑھنے کی دُعاء

اِلَیْکَ وَفَوَّضْتُ اَمْرِیْ اِلَیْکَ وَاَلْجَاْتُ ظَھْرِیْ اِلَیْکَ وَتَوَکَّلْتُ عَلَیْکَ رَھْبَۃً مِّنْکَ وَرَغْبَۃً اِلَیْکَ لَا مَلْجَاَ وَمَنْجَا مِنْکَ اِلَّا اِلَیْکَ اٰمَنْتُ بِکِتَابِکَ الَّذِیْ اَنْزَلْتَ وَبِرَسُوْلِکَ الَّذِیْ اَرْسَلْتَ۔

اس کے بعد تسبیح حضرت زہرا سلامُ اللہ علیہا السلام پڑھے۔

سال کے آغاز کی دُعا

حضرت امام رضا علیہ السلام سے منقول ہے کہ حضرت رسول خداؐ ہر نئے سال کی پہلی تاریخ پہلی شب میں دو رکعت نماز ادا فرماتے تھے۔ اور ہاتھ اٹھا کر مندرجہ ذیل دعا پڑھا کرتے تھے۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَللّٰھُمَّ اَنْتَ الْاِلٰہُ الْقَدِیْمُ وَھٰذِہٖ سَنَۃٌ جَدِیْدَۃٌ

یا اللہ تو قدیم ہے اور ہم اس جدید سال میں داخل ہو رہے ہیں

فَاَسْئَلُکَ فِیْھَا الْعِصْمَۃَ مِنَ الشَّیْطَانِ وَالْقُوَّۃَ عَلٰی

میں چاہتا ہوں کہ مجھے اس سال شیطان سے بچالے۔ مجھے قوت عطا فرما

ھٰذِہِ النَّفْسِ الْاَمَّارَۃِ بِالسُّوْءِ وَالْاِشْتِغَالَ بِمَا

اس نفس امارہ پر جو مجھے برائی کی طرف لے جاتا ہے جب کہ میں سخت جد وجہد

Presented By: https://jafrilibrary.com

Presented By: https://jafrilibrary.com

يُقَرِّبُنِي اِلَيْكَ يَا كَرِيْمُ يَا ذَوالْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ يَا عِمَادَ
کرتا ہوں تیرا تقرّب حاصل کرنے کے لئے۔ یا کریم یا ذوالجلال والاکرام اے اُن کے
مَنْ لَّا عِمَادَ لَهٗ يَا ذُخْرَ مَنْ لَّا ذُخْرَ لَهٗ يَا حِرْزَ مَنْ لَّا حِرْزَ
مددگار جن کا کوئی مددگار نہیں ہے۔ اے ان کے لئے خزانہ جن کے پاس کوئی پناہ
لَهٗ يَا كَنْزَ مَنْ لَّا كَنْزَ لَهٗ يَا حَسَنَ الْبَلَاءِ يَا عَظِيْمَ
دینے والا نہیں ہے۔ اے ان کو سہارا دینے والا جن کا کوئی سہارا دینے والا نہیں۔ اے
الرَّجَاءِ يَا عِزَّ الضُّعَفَاءِ يَا مُنْقِذَ الْغَرْقٰى يَا مُنْجِيَ
اُن کے ضامن جن کو ضمانت دینے والا کوئی نہیں۔ اے سب سے بہتر امتحان۔ سب سے بڑی
الْهَلْكٰى يَا مُنْعِمُ يَا مُجْمِلُ يَا مُفْضِلُ يَا مُحْسِنُ اَنْتَ
اُمید اے کمزوروں کے لئے طاقت اے وہ جو ڈوبنے والوں کو بچالیتا ہے۔ اے وہ تباہ ہونے
الَّذِيْ سَجَدَ لَكَ سَوَادُ اللَّيْلِ وَنُوْرُ النَّهَارِ وَضَوْءُ
سے بچالیتا ہے اے نعمتیں عطا فرمانے والے۔ اے سب سے زیادہ اچھے۔ مہربان تو ہے جس کے
الْقَمَرِ وَشُعَاعُ الشَّمْسِ وَدَوِيُّ الْمَاءِ وَحَفِيْفُ
سامنے رات کی تاریکی اور دن کا اُجالا سجدہ ریز ہوتے ہیں چاند اور سورج کی شعاعیں پانی کی موجیں
الشَّجَرِ يَا اَللّٰهُ لَا شَرِيْكَ لَكَ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنَا خَيْرًا
درختوں کی پھرتیلی شاخیں۔ اے اللہ تیرا کوئی شریک نہیں اے اللہ مجھے اس سے اچھا بنادے
مِمَّا يَظُنُّوْنَ وَاغْفِرْ لَنَا مَا لَا يَعْلَمُوْنَ وَلَا تُؤَاخِذْنَا
جیسا کہ لوگ میرے بارے میں سوچتے ہیں۔ میری وہ غلطیاں معاف فرمادے جن کا کسی کو علم
بِمَا يَقُوْلُوْنَ حَسْبِيَ اللّٰهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ
نہیں ہے اور جو کچھ لوگ کہتے ہیں اس کی ذمہ داری مجھ پر نہ ڈال کافی ہے میرے اللہ کوئی خدا نہیں
وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ اٰمَنَّا بِهٖ كُلٌّ مِّنْ عِنْدِ
اس کے جو عرش معلیٰ کا مالک ہے ہمارا یہ ایمان ہے کہ جو کچھ ہے وہ ہمارے رب

رَبِّنَا وَمَا يَذَّكَّرُ اِلَّا اُولُوا الْاَلْبَابِ ؕ
کی جانب سے ہے اور کوئی قابل ذکر نہیں ہے سوائے اُن کے جنھیں حکمت عطا کی گئی ہے۔

حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی مدینۂ منوّرہ کی ہجرت کے وقت اللہ سبحانہٗ تعالیٰ نے جب حضرت جبرائیل اور میکائیل کو بھیجا کہ آنحضرتؐ کے مکان پر جاؤ جہاں حضرت علی ابن ابی طالبؑ بستر رسول اللہ پر آرام فرما رہے تھے کہ دشمنانِ دین سے اُن کی حفاظت کرو۔ خداوند عزّ وجل فخر و مباحات فرماتا ہے۔ چنانچہ حق سُبحانہٗ وتعالیٰ نے اپنے رسولؐ مقبول پر جبکہ وہ مدینے جا رہے تھے حضرت علیؑ کی شان میں مندرجہ ذیل آیت نازل فرمائی۔

وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يَّشْرِيْ نَفْسَهُ ابْتِغَآءَ مَرْضَاتِ اللّٰهِ وَاللّٰهُ رَءُوْفٌ بِالْعِبَادِ۔

ترجمہ: ”لوگوں میں ایسے نیک بندے بھی ہیں جو خُدا کی رضاجوئی کے لئے اپنی جان تک دیدیتے ہیں اور خدا اپنے بندوں پر بڑا شفقت فرمانے والا ہے“ (تاریخ احمدی صفحہ ۹۸)

نماز و دعاء صاحب الزّمان امام مہدیؑ عج

جو بھی شخص اللہ تعالیٰ سے کسی مشکل کے وقت مدد چاہتا ہو اور کوئی حاجت رکھتا ہو تو وہ شب جمعہ آدھی رات کے وقت غسل کر کے دو رکعت نماز مندرجہ ذیل طریقہ سے پڑھے جس میں سورۃ الحمد کے پڑھتے وقت اِيَّاكَ نَعْبُدُ وَاِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ ایک سَو مرتبہ پڑھے۔ رکوع میں سات بار سُبْحَانَ رَبِّيَ الْعَظِيْمِ وَبِحَمْدِهٖ اور سجدہ میں سات بار سُبْحَانَ رَبِّيَ الْاَعْلٰى وَبِحَمْدِهٖ پڑھے۔ دوسری رکعت بھی اِسی طرح بجالائے بعد نماز ایک سو بار درود شریف پڑھے اور مندرجہ ذیل دُعاء پڑھے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ؕ

اِلٰهِيْ عَظُمَ الْبَلَاءُ وَبَرِحَ الْخَفَاءُ وَانْكَشَفَ الْغِطَاءُ وَانْقَطَعَ الرَّجَآءُ وَضَاقَتِ الْاَرْضُ وَمُنِعَتِ السَّمَآءُ وَاَنْتَ الْمُسْتَعَانُ وَاِلَيْكَ الْمُشْتَكٰى وَعَلَيْكَ الْمُعَوَّلُ فِي الشِّدَّةِ وَالرَّخَاءِ۔ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ اُولِي الْاَمْرِ الَّذِيْنَ فَرَضْتَ عَلَيْنَا طَاعَتَهُمْ وَعَرَّفْتَنَا بِذٰلِكَ مَنْزِلَتَهُمْ فَفَرِّجْ عَنَّا بِحَقِّهِمْ فَرَجًا عَاجِلًا قَرِيْبًا كَلَمْحِ الْبَصَرِ اَوْ هُوَ اَقْرَبُ يَا مُحَمَّدُ يَا عَلِيُّ يَا عَلِيُّ يَا مُحَمَّدُ اِكْفِيَانِيْ فَاِنَّكُمَا كَافِيَانِ وَانْصُرَانِ فَاِنَّكُمَا نَاصِرَانِ يَا مَوْلَانَا يَا صَاحِبَ الزَّمَانِ اَلْغَوْثَ اَلْغَوْثَ اَلْغَوْثَ اَدْرِكْنِيْ اَدْرِكْنِيْ اَلسَّاعَةَ السَّاعَةَ السَّاعَةَ اَلْعَجَلَ اَلْعَجَلَ اَلْعَجَلَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ بِحَقِّ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهِ الطَّاهِرِيْنَ ؕ

دعاء تمام کرنے کے بعد پھر باری تعالیٰ سے جو حاجت رکھتا ہو طلب کرے۔ اللہ سبحانہٗ دعا مُستجاب کرے گا۔

حضرت امام آخر الزمان کیلئے دعا

حضرت رسول خدا کا فرمان ہے کہ جو شخص امام وقت کو نہ پہچانتے ہوئے مرگیا وہ کفر کی موت مرا۔ لہٰذا یہ ہمارا فرض ہے کہ اپنے موجودہ

امام کو جانیں اور اچھی طرح پہچانیں۔ اگر ہم ان کی خدمت میں سلام پیش کریں اور ان کے لئے اللہ تعالیٰ سے دعا کریں تو پھر وہ بھی ہم کو پہچانیں گے۔ اسی لئے ہم اللہ تعالیٰ سے ان کے توسط سے مدد مانگتے ہیں۔ اور ان کی سلامتی کے لئے دعا کرتے ہیں۔

اَللّٰهُمَّ كُنْ لِّوَلِيِّكَ الْحُجَّةِ ابْنِ الْحَسَنِ صَلَوَاتُكَ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰبَآئِهٖ فِيْ هٰذِهِ السَّاعَةِ وَفِيْ كُلِّ سَاعَةٍ وَّلِيًّا وَّحَافِظًا وَّقَائِدًا وَّنَاصِرًا وَّدَلِيْلًا وَّعَيْنًا حَتّٰى تُسْكِنَهٗ اَرْضَكَ طَوْعًا وَّتُمَتِّعَهٗ فِيْهَا طَوِيْلًا۔

ترجمہ یا اللہ! ہوجا اپنے ولی حضرت حُجّتؑ ابن حسن (العسکریؑ) اُن حضرت پر درود ہو تیرا اور اُن کے آبائے کرام پر بھی، ان کے لئے اس وقت بلکہ ہر وقت (اُن کا) سرپرست اور محافظ اور سردار اور مددگار اور رہنما اور نگہبان (ہوجا) یہاں تک کہ وہ حضرت تیری زمین پر بخوشی سکونت پذیر ہوں اور طویل عرصہ تک اِس میں حکومت کریں۔

طریقۂ وردِ اسماء الٰہی۔ ایّام ہفتہ

- بروز جمعہ اَلنُّوْرُ ۲۵۶ مرتبہ صبح کی نماز کے بعد پڑھے۔ لوگوں کی نظر میں عزّت ملے۔
- بروز شنبہ (ہفتہ) اَلْغَنِيُّ ۱۰۶۰ بار پڑھے۔ اللہ محفوظ اور بے پرواہ بنادے گا۔
- بروز یکشنبہ (اتوار) اَلْفَتَّاحُ ۴۸۹ مرتبہ پڑھے۔ ہر مشکل آسان ہوگی۔
- بروز دوشنبہ (پیر) اَللَّطِيْفُ ۱۲۹ مرتبہ پڑھے۔ اللہ تعالیٰ کا بیحد

Presented By: https://jafrilibrary.com

Presented By: https://jafrilibrary.com

لُطف وکرم رہے گا۔

بروز سہ شنبہ (منگل) یَاقَابِضُ ۱۰۰۳ مرتبہ پڑھے خواہشات پوری ہوں گی۔

بروز چہارشنبہ (بدھ) یَامُتَعَالِیُ ۵۴۱ بار پڑھے۔ حاجات پوری ہوں گی۔

بروز پنجشنبہ (جمعرات) اَلرَّزَّاقُ ۳۰۸ مرتبہ پڑھے۔ روزی میں اضافہ کرے گا۔

نقش نادِ علیؑ

نَادِ	عَلِیًّا	مَظْهَرَ	الْعَجَائِبِ	تَجِدْهُ	عَوْنًا لَكَ	فِی النَّوَائِبِ	كُلُّ هَمٍّ
عَلِیًّا	مَظْهَرَ	الْعَجَائِبِ	تَجِدْهُ	عَوْنًا لَكَ	فِی النَّوَائِبِ	كُلُّ هَمٍّ	وَغَمٍّ
مَظْهَرَ	الْعَجَائِبِ	تَجِدْهُ	عَوْنًا لَكَ	فِی النَّوَائِبِ	كُلُّ هَمٍّ	وَغَمٍّ	سَيَنْجَلِی
الْعَجَائِبِ	تَجِدْهُ	عَوْنًا لَكَ	فِی النَّوَائِبِ	كُلُّ هَمٍّ	وَغَمٍّ	سَيَنْجَلِی	بِنُبُوَّتِكَ
تَجِدْهُ	عَوْنًا لَكَ	فِی النَّوَائِبِ	كُلُّ هَمٍّ	وَغَمٍّ	سَيَنْجَلِی	بِنُبُوَّتِكَ	يَا مُحَمَّدُ
عَوْنًا لَكَ	فِی النَّوَائِبِ	كُلُّ هَمٍّ	وَغَمٍّ	سَيَنْجَلِی	بِنُبُوَّتِكَ	يَا مُحَمَّدُ	بِوَلَايَتِكَ
فِی النَّوَائِبِ	كُلُّ هَمٍّ	وَغَمٍّ	سَيَنْجَلِی	بِنُبُوَّتِكَ	يَا مُحَمَّدُ	بِوَلَايَتِكَ	يَا عَلِیُّ
كُلُّ هَمٍّ	وَغَمٍّ	سَيَنْجَلِی	بِنُبُوَّتِكَ	يَا مُحَمَّدُ	بِوَلَايَتِكَ	يَا عَلِیُّ	يَا عَلِیُّ

۱۔ بزرگان دین سے منقول ہے کہ نادِ علی کو بصورت بالا مربع لکھ کر جو شخص اپنے پاس رکھے گا یا ہر روز اس کو دیکھے گا وہ تمام بلاؤں اور آفتوں سے محفوظ رہے گا۔ اگر جنگ پر جائے گا تو دشمن پر فتح پائے گا۔ اور خداوند تعالیٰ سے جو مطلوب چاہے گا بر آئے گا۔ سحر وجادو اس پر اثر نہ کرے گا۔

عملیاتِ نادِ علی

۲۔ انبیاء وائمہ علیہم السلام کی خواب میں زیارت۔

اگر کوئی شخص جناب رسالتمآب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلّم یا ائمہ اطہار علیہم السلام کی زیارت کرنا چاہتا ہے تو شب جمعہ شروع ماہ زائد النور میں بوقتِ شب ہزار مرتبہ نادِ علی پڑھے اور بعد نماز عشاء دو رکعت نماز نافلہ کے بعد غسل کر کے نیا اور پاک لباس پہنے اور خوشبو لگائے بفضلہٖ تعالیٰ خواب میں زیارات سے مشرف ہوگا اوّل اور آخر گیارہ مرتبہ درود شریف ضرور پڑھے۔ نادِ علی کو اعتصام واختتام کے ساتھ پڑھنا چاہئے۔ اعتصام یہ ہے۔ کہ جب نادِ علی شروع کرنا مقصود ہو تو پہلے یہ اعتصام پڑھے۔

"یَا اللّٰہُ صَمَدِیْ مِنْ عِنْدَكَ مَدَدِیْ وَعَلَیْكَ مُعْتَمَدِیْ"

اور اختتام مندرجہ ذیل ہے۔

نادِ علی کے ختم کرنے کے بعد پانچ مرتبہ کہے۔

یَا اَبَا الْغَیْثِ اَغِثْنِیْ یَا عَلِیُّ اَدْرِكْنِیْ بِرَحْمَتِكَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ۔

۳۔ حصولِ علم وحکمت۔ جو شخص ہر روز ستّر مرتبہ نادِ علی پڑھے تو ابوابِ علوم وحکمت اُس پر ظاہر ہوں گے۔

اگر ہر صبح ایک سو چالیس۱۴۰ مرتبہ نادِ علی پڑھے تو علم وحکمت اس کے دل میں پیدا ہوں گے۔

ہر روز ستّر مرتبہ نادِ علی پڑھنے سے اسرار ظاہر ہوں گے۔ اور امور غیب اُس پر ظاہر ہوں گے۔

۴۔ دفع امراض کے لئے۔ کوئی شخص ایسی بیماری میں مُبتلا ہو کہ ڈاکٹر علاج سے عاجز ہو گئے ہوں تو اس کے لئے بارش کا پانی یا کنویں کے پانی پر ستّر مرتبہ نادِ علی پڑھ کر مریض کو پلایا جائے۔ بفضلہٖ تعالیٰ اس کو شفاء ہوگی۔

دفع امراض کے لئے نادِ علی

جو شخص بیماری کے باعث ضعیف وناتواں ہو گیا ہو اور ضعف بدن دور نہ ہوتا ہو۔ روزانہ ستّر مرتبہ نادِ علی پڑھے تو اس کا ضعف وکمزوری دور ہو جائے گی۔

ہر روز نادِ علی دس مرتبہ پڑھنے سے لاعلاج مرض دور ہوتے ہیں۔

نماز عصر کے بعد ہر روز پچیس۲۵ مرتبہ نادِ علی پڑھنے سے مرض قریب نہیں آئیں گے۔

نماز مغرب کے بعد ہر روز اٹھائیس۲۸ مرتبہ نادِ علی پڑھنے سے جسم کی تمام بیماریوں سے نجات ہوتی ہے۔

مریض کو جب بھی پانی پلایا جائے تو اس پر نادِ علی پڑھ کر پھونک دی جائے۔ شفاء ہوگی۔

۵۔ قضائے حاجات کے لئے

نادِ علی کی تلاوت ہمیشہ کرے کم از کم چالیس۴۰ مرتبہ تو پڑھنے والے کی حاجات پوری ہوں گی۔

٦۔ ردِ سحر جادو وغیرہ

کے اثر سے بچنے کے لئے روزانہ نماز پنجگانہ کے بعد سات مرتبہ نادِ علی کا ورد کرے تو اثر اس جادو کا باطل ہو جائے گا۔

اگر کسی شخص کو یہ گمان ہو کہ اُس پر جادو کیا گیا ہے تو وہ ستّر مرتبہ پانی پر پڑھ کر دم کرے اور پلائے پھر اسی پانی سے غسل کرے انشاءاللہ اثر اس کا جاتا رہے گا۔

۷۔ دشمنوں سے نجات اور ان کے شر سے

محفوظ رہنے کے لئے۔ نادِ علی کا وِرد۔

اگر کوئی شخص دشمنوں سے خائف ہو اور اُن میں پھنس گیا ہو تو ایک مُٹھی پاک مِٹّی پر نادِ علی سات مرتبہ پڑھ کر دم کر کے ان کی طرف ہوا میں اڑا دے تو بحکم خدا ان کا کوئی ضرر اُس کو نہ پہنچے گا۔ ان سے نجات پائے گا۔

اگر کسی شخص کے علم میں اس کے دشمن زیادہ ہوں تو وہ ہر صبح ستّر مرتبہ نادِ علی پڑھ کر دم کرے تو ان کے شر سے محفوظ رہے گا۔ اور دشمنوں پر خدا کا قہر نازل ہوگا۔

ستّر روز تک نادِ علی ہر روز پڑھنے والے کے دشمن اس کے مطیع ہوں گے (ڈیڑھ سو۱۵۰ بار روز پڑھنا)

دشمنوں سے نجات اور ان کے شر سے محفوظ رہنے کے لئے نادِ علی کا ورد

اگر کسی شخص کو ضرورت ہو تو ستّر مرتبہ نادِ علی پڑھنے سے

Presented By: https://jafrilibrary.com

Presented By: https://jafrilibrary.com

دشمنوں کی نظروں سے پوشیدہ ہو جائے گا۔

ایک ہزار مرتبہ روزانہ دس روز تک نادِ علی پڑھنے سے دشمنوں کے شر سے محفوظ رہے گا۔

ہر روز ستّر[۷۰] مرتبہ پڑھنے سے خبیثوں اور حاسدوں پر قہر نازل ہوگا۔

ہمیشہ نادِ علی پڑھنے والے کے دشمن اُس کے مطیع ہوں گے اور اس سے ڈریں گے۔

ایک ہزار ساٹھ[۱۰۶۰] مرتبہ پڑھ کر نادِ علی پانی پر دم کر کے اپنے دشمن کو پلائے تو وہ خدا کی قدرت سے کوئی بدی نہیں کرے گا۔

چہار شنبہ (بدھ) کے دن تینتیس[۳۳] مرتبہ نادِ علی پڑھ کر مٹی پر دم کرے اور وہ اپنے دشمن پر ڈالے تو دُشمن مقہور ہوگا۔

اگر کسی کو دُشمنوں میں جانے کی ضرورت ہو تو تین بار نادِ علی پڑھ کر اپنے اوپر دم کر کے جائے تو دشمن کوئی نقصان نہ پہنچا سکے گا۔

اگر دشمن کسی کی خرابی کے درپے ہوں تو سات مرتبہ سات قسم کی مٹی پر نادِ علی پڑھ کر دشمن کے آگے ڈالدیں تو دشمن مقہور ہوں گے۔

دشمنوں کی نابودی کے لئے پندرہ[۱۵] روز تک ہر روز پانچ مرتبہ نادِ علی پڑھ کر دشمنوں کے گھر کی طرف پھونک دے اِنشاءاللہ وہ نابود ہوں گے۔

۸- دوستی کے لئے نادِ علی کا ورد

اگر کوئی شخص جمعہ کے روز پہلی ساعت میں چھیالیس[۴۶] مرتبہ نادِ علی پڑھ کر جس کسی سے بات کرے گا وہ دوست ہو جائے گا۔ اگرچہ دشمن ہو۔

۹- برائے عداوت

دو اشخاص میں دشمنی ڈالنے کے لئے دس[۱۰] روز تک ہر روز پانچ مرتبہ نادِ علی پڑھے تو اُن میں عداوت پیدا ہوگی۔

اگر کوئی شخص دو اشخاص کے درمیان عداوت ڈالنے کی نیت سے آٹھ روز تک ہر روز بیس[۲۰] مرتبہ پڑھے گا تو اُن میں عداوت پیدا ہوگی۔

دو لوگوں میں عداوت ڈالنے کے لئے چوراہے کی مٹی پر اکتالیس[۴۱] مرتبہ پڑھ کر ان پر ڈالے تو وہ ایک دوسرے سے جُدا ہوں گے۔

۱۰- زبان بندی مخالفین کے لئے۔ نادِ علی کا عمل

دس روز تک ہر روز دس[۱۰] مرتبہ نادِ علی پڑھنے سے بدگویوں کی زبان بند ہو جائے گی۔

۱۱- دشمنوں کی ہلاکت و بربادی کے لئے

دشمنوں کی بربادی کے لئے ہر روز بیس[۲۰] مرتبہ نادِ علی پڑھے دشمن کا گھر برباد ہوگا۔

منافقین اور ظالموں کی ذلت کے لئے ہر روز صبح ڈیڑھ سو[۱۵۰] مرتبہ نادِ علی کے پڑھنے سے وہ ذلیل ہوگا۔

دُشمن کی ہلاکت کے لئے سات روز تک ہر روز ستّر[۷۰] مرتبہ نادِ علی پڑھے تو ضرور اس کی ہلاکت واقع ہوگی۔

اگر کوئی شخص اپنے دشمن کی منتقلی و آوارگی اس کے گھر سے چاہتا ہے تو وہ تین روز تک ہر روز بیس[۲۰] مرتبہ نادِ علی پڑھے۔ دشمن

دفع ہوگا۔

۱۲- برائے شجاعت و دلاوری

شجاعت و دلاوری کی نیت سے بیس[۲۰] روز تک ہر روز پچاس[۵۰] مرتبہ نادِ علی کے پڑھنے سے شجاعت میں زیادتی ہوگی۔

نادِ علی کبیر

جس شخص کو کوئی مہم درپیش ہو سات بار نادِ علی کبیر کو پڑھے۔ حاکم کے سامنے جانے کے لئے تین بار پڑھ کر اپنے اوپر دم کرے اور واسطے طلب فرزند کے روزانہ دس بار پڑھے۔ اور طلب مال کے لئے روزانہ اکیس[۲۱] مرتبہ پڑھے۔ دشمن سے نجات کے لئے تیر بہدف کام کرتا ہے عورت کو درد زہ ہو تو پانچ مرتبہ پڑھ کر پانی پر دم کر کے پلائے۔ آسانی ہوگی۔ نادِ علی کبیر یہ ہے۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

نَادِ عَلِیًّا مَظْهَرَ الْعَجَائِبِ تَجِدْهُ عَوْنًا لَکَ فِی النَّوَائِبِ
کُلُّ هَمٍّ وَّ غَمٍّ اِلَی اللّٰہِ حَاجَتِیْ وَ عَلَیْهِ مُعَوَّلِیْ کُلَّمَا
رَمَیْتُ مُتَقَاضِیْ فِی اللّٰہِ یَدُ اللّٰہِ وَلِیُّ اللّٰہِ لِیْ اَدْعُوْکَ
کُلُّ هَمٍّ وَّ غَمٍّ سَیَنْجَلِیْ بِعَظَمَتِکَ یَا اَللّٰہُ بِنُبُوَّتِکَ یَا
مُحَمَّدُ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْهِ وَ اٰلِهٖ وَسَلَّمَ بِوَلَایَتِکَ یَا عَلِیُّ
یَا عَلِیُّ یَا عَلِیُّ اَدْرِکْنِیْ بِحَقِّ لُطْفِکَ الْخَفِیِّ اَللّٰہُ اَکْبَرُ
اَللّٰہُ اَکْبَرُ اَللّٰہُ اَکْبَرُ اَنَا مِنْ شَرِّ اَعْدَآئِکَ بَرِیٌّ اَللّٰہُ
صَمَدِیْ بِحَقِّ اِیَّاکَ نَعْبُدُ وَ اِیَّاکَ نَسْتَعِیْنُ یَا اَبَا الْغَیْثِ

اَغِثْنِیْ یَا عَلِیُّ اَدْرِکْنِیْ یَا قَاهِرَ الْعَدُوِّ وَ یَا وَالِیَ الْوَلِیِّ یَا
مَظْهَرَ الْعَجَائِبِ یَا مُرْتَضٰی عَلِیُّ یَا قَهَّارُ تَقَهَّرْتَ بِالْقَهْرِ
وَ الْقَهْرُ فِیْ قَهْرِ قَهْرِکَ یَا قَهَّارُ یَا ذَا الْبَطْشِ الشَّدِیْدِ
اَنْتَ الْقَاهِرُ الْجَبَّارُ الْمُهْلِکُ الْمُنْتَقِمُ الْقَوِیُّ الَّذِیْ
لَا یُطَاقُ اِنْتِقَامُهٗ وَ اُفَوِّضُ اَمْرِیْ اِلَی اللّٰہِ اِنَّ اللّٰہَ
بَصِیْرٌ بِالْعِبَادِ وَ اِلٰهُکُمْ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ
الرَّحْمٰنُ الرَّحِیْمُ حَسْبِیَ اللّٰہُ وَ نِعْمَ الْمَوْلٰی وَ نِعْمَ
الْوَکِیْلُ نِعْمَ الْمَوْلٰی وَ نِعْمَ النَّصِیْرُ یَا غِیَاثَ الْمُسْتَغِیْثِیْنَ
اَغِثْنِیْ یَا اَرْحَمَ الْمَسَاکِیْنَ اِرْحَمْنِیْ یَا عَلِیُّ اَدْرِکْنِیْ
یَا عَلِیُّ اَدْرِکْنِیْ بِرَحْمَتِکَ وَ مَنِّکَ وَ جُوْدِکَ یَا اَرْحَمَ
الرَّاحِمِیْنَ ۝

ہفتے کے دنوں کی دُعائیں

جمعرات کے دن کی دُعا

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ اَذْهَبَ اللَّیْلَ مُظْلِمًا بِقُدْرَتِهٖ
وَجَآءَ بِالنَّهَارِ مُبْصِرًا بِرَحْمَتِهٖ وَکَسَانِیْ ضِیَآءَهٗ وَ اَنَا
فِیْ نِعْمَتِهٖ اَللّٰهُمَّ فَکَمَا اَبْقَیْتَنِیْ لَهٗ فَاَبْقِنِیْ لِاَمْثَالِهٖ وَ

Presented By: https://jafrilibrary.com

Presented By: https://jafrilibrary.com

صَلِّ عَلَى النَّبِيِّ مُحَمَّدٍ وَّآلِهِ وَلَا تَفْجَعْنِي فِيهِ وَفِي غَيْرِهِ مِنَ اللَّيَالِي وَالْاَيَّامِ بِارْتِكَابِ الْمَحَارِمِ وَاكْتِسَابِ الْمَاٰثِمِ وَارْزُقْنِي خَيْرَهُ وَخَيْرَ مَا فِيهِ وَخَيْرَ مَا بَعْدَهُ وَاصْرِفْ عَنِّي شَرَّهُ وَشَرَّ مَا فِيهِ وَشَرَّ مَا بَعْدَهُ اَللّٰهُمَّ اِنِّي بِذِمَّةِ الْاِسْلَامِ اَتَوَسَّلُ اِلَيْكَ وَبِحُرْمَةِ الْقُرْاٰنِ اَعْتَمِدُ عَلَيْكَ وَبِمُحَمَّدٍ الْمُصْطَفٰى صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ اَسْتَشْفِعُ لَدَيْكَ فَاعْرِفِ اللّٰهُمَّ ذِمَّتِيَ الَّتِي رَجَوْتُ بِهَا قَضَاۤءَ حَاجَتِي يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ۔

اَللّٰهُمَّ اقْضِ لِي فِي الْخَمِيسِ خَمْسًا لَا يَتَّسِعُ لَهَا اِلَّا كَرَمُكَ۔

شب جمعہ پڑھنے کی دعاء

حیات القلوب جلد اوّل میں علاّمہ محمد باقر مجلسیؒ نے مندرجہ ذیل دُعاء پڑھنے کا بہت کثیر ثواب بیان کیا ہے۔ یہاں تک کہ اگر کوئی شخص اس دُعاء کی تلاوت شب جمعہ کرتا ہے تو اس کا اتنا ثواب ہے کہ فرشتے اس کے ثواب لکھنے سے آئندہ جمعہ تک عاجز رہتے ہیں۔ وہ دعاء یہ ہے ضرور پڑھیئے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ مِنْ اَوَّلِ الدُّنْيَا اِلٰى فَنَائِهَا وَمِنَ الْاٰخِرَةِ اِلٰى بَقَائِهَا وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ عَلٰى كُلِّ نِعْمَةٍ وَّاَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ مِنْ كُلِّ ذَنْبٍ وَّاَتُوبُ اِلَيْهِ يَا اَرْحَمَ

الرَّاحِمِيْنَ ۝

دعائے ہلال

حضرت رسولؐ خدا نئے مہینہ کا چاند دیکھ کر مندرجہ دُعاء پڑھتے تھے۔ امام زین العابدین علیہ السلام بھی یہ دعا پڑھتے تھے۔ جناب حضرت محمد مصطفٰےؐ جس وقت چاند دیکھتے تھے تو تین مرتبہ اَللّٰهُ اَكْبَرُ اور تین مرتبہ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ فرماتے تھے۔ اور پھر پڑھتے تھے اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِي اَذْهَبَ بِشَهْرِ كَذَا وَجَاۤءَ بِشَهْرِ كَذَا۔ چاند دیکھتے وقت سات مرتبہ سورہ الحمد پڑھنا مستحب ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَيُّهَا الْخَلْقُ الْمُطِيعُ الدَّائِبُ السَّرِيعُ الْمُتَرَدِّدُ

اے اطاعت شعار، سرگرم کار اور تیز رفتار مخلوق! اگلی بندھی منزلوں میں

فِي مَنَازِلِ التَّقْدِيرِ الْمُتَصَرِّفُ فِي فَلَكِ التَّدْبِيرِ اٰمَنْتُ

ترتیب سے آنے جانے والے سمجھے بوجھے مدار پر باقاعدگی سے حرکت میں رہنے

بِمَنْ نَوَّرَ بِكَ الظُّلَمَ وَاَوْضَحَ بِكَ الْبُهَمَ وَجَعَلَكَ اٰيَةً

والے! میں ایمان لایا اس ہستی پر جس نے تیرے ذریعہ گھُپ اندھیروں کو اُجالا بخشا!

مِنْ اٰيَاتِ مُلْكِهِ وَعَلَامَةً مِنْ عَلَامَاتِ سُلْطَانِهِ

..... اور تار و تاریک گوشوں کو روشنی عطا فرمائی! اور تجھے اپنے اقتدارِ اعلیٰ کی

وَامْتَهَنَكَ بِالزِّيَادَةِ وَالنُّقْصَانِ وَالطُّلُوعِ وَالْاُفُولِ

دلیلوں میں سے ایک دلیل نیز اپنی دولت وحکومت کی نشانیوں میں سے ایک نشانی

وَالْاِنَارَةِ وَالْكُسُوفِ فِي كُلِّ ذٰلِكَ اَنْتَ لَهُ مُطِيعٌ وَّاِلٰى

قرار دیا۔ اور پھر تجھے بڑھنے، گھٹنے، نکلنے، ڈوبنے، چمکنے اور گہنانے کی خدمت

اِرَادَتِهِ سَرِيعٌ سُبْحَانَهُ مَا اَعْجَبَ مَا دَبَّرَ فِي اَمْرِكَ وَ

پر مامور کیا ان تمام کرداروں تو اس کا بھید اور بڑی مستعدی کے ساتھ اس کے

وَاَلْطَفَ مَا صَنَعَ فِي شَاْنِكَ جَعَلَكَ مِفْتَاحَ شَهْرٍ

ارادوں پر رہ۔ سبحان اللہ! اس نے تیرے نظام کی تشکیل میں کتنے فکر انگیز سلیقے کا ثبوت دیا

حَادِثٍ فَاَسْئَلُ اللّٰهَ رَبِّي وَرَبَّكَ وَخَالِقِي وَخَالِقَكَ

ہے۔ اور تیری تخلیق کے سلسلہ میں کس قدر لطافت نیز صناعی کا مظاہرہ فرمایا ہے اس نے تجھے

وَمُقَدِّرِي وَمُقَدِّرَكَ وَمُصَوِّرِي وَمُصَوِّرَكَ اَنْ

پیش آنے والے حالات کیلئے نئے مہینے کی کنجی قرار دیا پس! میں اپنے اس اللہ سے جو میرا بھی

يُصَلِّيَ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّآلِهِ وَاَنْ يَجْعَلَكَ هِلَالَ بَرَكَةٍ

رب ہے۔ اور تیرا پروردگار میرا خالق اور تیرا خالق میرا نقش آرا اور تیرا نقش آرا اور میرا صورت گر

لَا تَمْحَقُهَا الْاَيَّامُ وَطَهَارَةٍ لَا تُدَنِّسُهَا الْاٰثَامُ

تیرا صورت گر ہے سوال کرتا ہوں کہ وہ رحمت نازل کرے محمدؐ اور آل کی آل پر اور تجھے ایسی برکت والا

هِلَالَ اَمْنٍ مِّنَ الْاٰفَاتِ وَسَلَامَةٍ مِّنَ السَّيِّئَاتِ هِلَالَ

چاند قرار دے جسے دنوں کی گردشیں زائل نہ کر سکیں اور ایسی پاکیزگی والا جسے گناہ کی کثافتیں آلودہ نہ کر سکیں

سَعْدٍ لَا نَحْسَ فِيهِ وَيُمْنٍ لَا نَكَدَ مَعَهُ وَيُسْرٍ لَا يُمَازِجُهُ

ایسا چاند جو آفتوں سے بری اور برائیوں سے محفوظ ہو۔ سعادت کا چاند جس میں ذرا نحوست نہ ہو۔ اور

عُسْرٌ وَّخَيْرٍ لَا يَشُوبُهُ شَرٌّ هِلَالَ اَمْنٍ وَّاِيْمَانٍ وَّنِعْمَةٍ

سراپا خیر و برکت کا چاند جسے تنگی وعُسرت سے کوئی لگاؤ نہ ہو۔ اور ایسی آسائی اور کشائش کا جس میں

وَّاِحْسَانٍ وَّسَلَامَةٍ وَّاِسْلَامٍ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ

دشواری کی آمیزش نہ ہو اور ایسی بھلائی کا جس میں بُرائی کا شائبہ نہ ہو غرض سراپا امن، ایمان نعمت

وَّآلِهِ وَاجْعَلْنَا مِنْ اَرْضٰى مَنْ طَلَعَ عَلَيْهِ وَاَزْكٰى مَنْ

حسن عمل، سلامتی اور اطاعت وفرمانبرداری کا چاند ہو۔ اے اللہ! محمدؐ اور ان کی آل پر رحمت

نَظَرَ اِلَيْهِ وَاَسْعَدَ مَنْ تَعَبَّدَ لَكَ فِيهِ وَوَفِّقْنَا فِيهِ

نازل فرما اور جن جن پر یہ اپنا پرتو ڈالے اُن سے بڑھ کر ہمیں خوشنود اور جو جو اسے دیکھے ان سب سے زیادہ

لِلتَّوْبَةِ وَاعْصِمْنَا فِيهِ مِنَ الْحَوْبَةِ وَاحْفَظْنَا فِيهِ

درست کار اور جو جو اس مہینہ میں تیری عبادت کرے ان سب سے زیادہ خوش نصیب قرار دے اور ہمیں اس میں

مِنْ مُّبَاشَرَةِ مَعْصِيَتِكَ وَاَوْزِعْنَا فِيهِ شُكْرَ نِعْمَتِكَ

توبہ کی توفیق دے اور گناہوں سے دور اور معصیت کے ارتکاب سے محفوظ رکھ اور ہمارے دل میں اپنی نعمتوں پر

وَاَلْبِسْنَا فِيهِ جُنَنَ الْعَافِيَةِ وَاَتْمِمْ عَلَيْنَا بِاسْتِكْمَالِ

ادائے شکر کا ولولہ پیدا کر اور ہمیں امن و عافیت کی سپر میں ڈھانپ لے۔ اور اس طرح ہم پر اپنی نعمت کو تمام کر کہ تیرے

طَاعَتِكَ فِيهِ الْمِنَّةَ اِنَّكَ الْمَنَّانُ الْحَمِيدُ وَصَلَّى اللّٰهُ

فرائض اطاعت کو پورے طور سے انجام دیں۔ بیشک تو نعمتوں کا بخشنے والا اور قابل ستائش ہے۔

عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّآلِهِ الطَّاهِرِيْنَ ۝

رحمت فراواں نازل کرے اللہ محمدؐ اور اُن کی پاک پاکیزہ آل پر۔

آغاز سال کی دُعاء

حضرت امام رضا علیہ السلام نئے سال کی پہلی تاریخ کو دو رکعت نماز ادا فرماتے تھے اور ہاتھوں کو بلند فرما کر یہ دعا پڑھتے تھے۔

Presented By: https://jafrilibrary.com

Presented By: https://jafrilibrary.com

اَللّٰهُمَّ اَنْتَ الْاِلٰهُ الْقَدِيْمُ وَهٰذِهٖ سَنَةٌ جَدِيْدَةٌ فَاَسْئَلُكَ فِيْهَا الْعِصْمَةَ مِنَ الشَّيْطٰنِ وَالْقُوَّةَ عَلٰى هٰذِهِ النَّفْسِ الْاَمَّارَةِ بِالسُّوْءِ وَالْاِشْتِغَالَ بِمَا يُقَرِّبُنِيْ اِلَيْكَ يَا كَرِيْمُ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ يَا عِمَادَ ——————— مَنْ لَا عِمَادَ لَهٗ يَا ذُخْرَ مَنْ لَا ذُخْرَ لَهٗ يَا حِرْزَ مَنْ لَا حِرْزَ لَهٗ يَا كَنْزَ مَنْ لَا كَنْزَ لَهٗ يَا حَسَنَ الْبَلَاءِ يَا عَظِيْمَ الرَّجَاءِ يَا عِزَّ الضُّعَفَاءِ يَا مُنْقِذَ الْغَرْقٰى يَا مُنْجِيَ الْهَلْكٰى يَا مُنْعِمُ يَا مُجْمِلُ يَا مُفْضِلُ يَا مُحْسِنُ اَنْتَ الَّذِيْ سَجَدَ لَكَ سَوَادُ اللَّيْلِ وَنُوْرُ النَّهَارِ وَضَوْءُ الْقَمَرِ وَشُعَاعُ الشَّمْسِ وَدَوِيُّ الْمَاءِ وَحَفِيْفُ الشَّجَرِ يَا اَللّٰهُ لَا شَرِيْكَ لَكَ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنَا خَيْرًا مِمَّا وَاغْفِرْ لَنَا مَا لَا يَعْلَمُوْنَ وَلَا تُؤَاخِذْنَا بِمَا يَقُوْلُوْنَ يَظُنُّوْنَ حَسْبِيَ اللّٰهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ اٰمَنَّا بِهٖ كُلٌّ مِّنْ عِنْدِ رَبِّنَا وَمَا يَذَّكَّرُ اِلَّا اُولُوا الْاَلْبَابِ رَبَّنَا لَا تُزِغْ قُلُوْبَنَا بَعْدَ اِذْ هَدَيْتَنَا وَهَبْ لَنَا مِنْ لَّدُنْكَ رَحْمَةً اِنَّكَ اَنْتَ الْوَهَّابُ ط

سفر پر جانے کی دُعائیں برائے حفاظت

جناب علی ابن طاؤس علیہ الرحمہ نے حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے روایت کی ہے کہ ہر ماہ کی پہلی تاریخ نیک ہے ہر کام کے لئے۔ اللہ تعالیٰ نے حضرت آدمؑ کو پیدا کیا۔ ہر کام کی ابتدا کرے۔ خرید و فروخت طلب علم، خواستگاری عورت سفر پر جانا بہت نیک ہے۔ سفر کے لئے بہترین دنوں میں سے روز شنبہ (ہفتہ) ہے اور تاریخوں میں نحس تاریخیں جن میں سفر کرنے سے پرہیز کرے وہ یہ ہیں۔ بدترین تاریخیں تیسری، چوتھی، پانچویں، آٹھویں، تیرھویں، اٹھارھویں، اکیسویں، چوبیس، پچیسویں اور چھبیسویں ہیں دنوں میں علاوہ شنبہ کے منگل اور روز جمعہ بعد نماز جمعہ سفر کرنا بہتر ہے سفر اختیار کرنے سے پہلے مندرجہ ذیل دعاء پڑھے:

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

۱۔ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْتَوْدِعُكَ نَفْسِيْ وَاَهْلِيْ وَمَالِيْ وَذُرِّيَّتِيْ وَدُنْيَايَ وَاٰخِرَتِيْ وَاَمَانَتِيْ وَخَاتِمَةَ عَمَلِيْ

اور کچھ خاک شفا یا اس کی تسبیح ساتھ ہونی چاہئے۔ اور اُسے اُٹھاتے وقت کہے اَللّٰهُمَّ هٰذِهٖ طِيْنَةُ قَبْرِ الْحُسَيْنِؑ وَلِيُّكَ اتَّخَذْتُهَا حِرْزًا لِمَا اَخَافُ وَلِمَا لَا اَخَافُ اور گھر سے نکلتے وقت کہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ تَوَكَّلْتُ عَلَى اللّٰهِ اور

۲۔ پھر یہ دعاء پڑھے۔

بِسْمِ اللّٰهِ حَسْبِيَ اللّٰهُ تَوَكَّلْتُ عَلَى اللّٰهِ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ خَيْرَ اُمُوْرِيْ كُلِّهَا وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ خِزْيِ الدُّنْيَا وَعَذَابِ الْاٰخِرَةِ اور یہ دعا بھی پڑھے۔

اَعُوْذُ بِمَا عَاذَتْ بِهٖ مَلَائِكَةُ اللّٰهِ مِنْ شَرِّ هٰذَا الْيَوْمِ الْجَدِيْدِ الَّذِيْ اِذَا غَابَتْ شَمْسُهٗ لَمْ تَعُدْ مِنْ شَرِّ نَفْسِيْ وَمِنْ شَرِّ غَيْرِيْ وَمِنْ شَرِّ الشَّيَاطِيْنِ وَمِنْ شَرِّ السِّبَاعِ وَمِنْ شَرِّ رُكُوْبِ الْمَحَارِمِ كُلِّهَا اُجِيْرُ نَفْسِيْ بِاللّٰهِ مِنْ كُلِّ سُوْءٍ۔

سفر پر جانے کی دعائیں برائے حفاظت جان و مال

۳۔ دروازے پر کھڑے ہو کر پانچ مرتبہ آیۃ الکرسی پڑھے۔ ایک ایک مرتبہ چاروں قل پڑھ کر دم کرے اس کے بعد چھ مرتبہ سورہ قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ کی تلاوت اس طرح کرے اوّل پڑھ کر سامنے پھونکے دوسری مرتبہ دائیں جانب تیسری بار بائیں جانب چوتھی بار پیچھے کی طرف پانچویں دفعہ آسمان کی طرف اور پھر چھٹی مرتبہ زمین کی طرف پھونکے۔ اللہ تعالیٰ حفاظت کرے گا۔

۴۔ سات مرتبہ يَا وَكِيْلُ حَافِظُ، حَفِيْظُ يَا رَقِيْبُ پڑھ کر دم کرے اوّل آخر چودہ مرتبہ درود شریف پڑھے حفاظت رہے گی۔

۵۔ کثرت سے يَا مَلِكُ يَا قُدُّوْسُ پڑھے اور کثرت سے يَا رَقِيْبُ پڑھے۔ چوروں مکاروں سے حفاظت رہے گی سفر بڑے آرام سے

اور بخیر گذرے گا۔

۶۔ آیۃ الکرسی دائیں بائیں پڑھ کر اور یہ کہے اَللّٰهُمَّ احْفَظْنِيْ وَاحْفَظْ مَا مَعِيْ وَسَلِّمْنِيْ وَسَلِّمْ مَا مَعِيْ وَبَلِّغْنِيْ وَبَلِّغْ مَا مَعِيْ بِبَلَاغِكَ الْحَسَنِ الْجَمِيْلِ اور پھر کچھ صدقہ دے اور صدقہ دیتے وقت کہے۔

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اشْتَرَيْتُ بِهٰذِهِ الصَّدَقَةِ سَلَامَتِيْ وَسَلَامَةَ سَفَرِيْ۔

۷۔ چاہیے کہ دوران سفر میں (سورۃ طور پارہ ۲۷، اور سورۃ صف پارہ ۲۸) اور سورہ اِنَّا اَنْزَلْنٰهُ پڑھتا رہے۔ تاکہ تمام بلاؤں سے محفوظ رہے گا۔

۸۔ اگر دریا کا سفر ہو اور کشتی پر سوار ہو تو یہ دُعاء پڑھے۔

بِسْمِ اللّٰهِ مَجْرٖهَا وَمُرْسٰهَا اِنَّ رَبِّيْ لَغَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ۔

اگر دریا میں طغیانی آئے اور موجوں میں بہت بیقراری ہو تو یہ پڑھے۔

قَرِّيْ بِقَرَارِ اللّٰهِ وَاسْكُنِيْ بِسَكِيْنَةِ اللّٰهِ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ

جب زیادہ اضطراب دریا میں بڑھ جائے اور ڈوبنے کا خطرہ ہو تو سورہ محمدؐ پارہ ۱۶) پڑھے اور (سورہ اقرا، پارہ ۳۰) کی تلاوت کرے سکون کا باعث ہوگا۔

۹۔ امام موسیٰ کاظم علیہ السلام کا قول ہے کہ سفر میں جو راستہ بھول

Presented By: https://jafrilibrary.com

Presented By: https://jafrilibrary.com

جانے تو کہے۔

يَا صَالِحُ يَا اَبَا صَالِحٍ اَرْشِدُوْنَا اِلَى الطَّرِيْقِ يَرْحَمُكُمُ اللهُ اور اگر تنہا سفر کرے تو کہے

مَاشَاءَ اللهُ لَاحَوْلَ وَلَاقُوَّةَ اِلَّا بِاللهِ الْعَظِيْمِ اَللّٰهُمَّ اٰنِسْ وَحْشَتِيْ وَاَعِنِّيْ عَلٰى وَحْدَتِيْ وَارْدُدْ غَيْبَتِيْ۔

۹۔ سواری پر سوار ہو کر سفر کرنے سے پہلے یہ دعاء پڑھنا چاہیے۔ جو کہ امام رضا علیہ السلام نے تعلیم فرمائی۔

بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

سُبْحٰنَ الَّذِيْ سَخَّرَ لَنَا هٰذَا وَمَا كُنَّا لَهٗ مُقْرِنِيْنَ وَاِنَّا اِلٰى رَبِّنَا لَمُنْقَلِبُوْنَ ۝ (سورۃ الزخرف نمبر ۴۳۔ آیت ۱۳-۱۴)

۱۰۔ امام جعفر صادقؑ نے فرمایا کہ جو شخص کہیں سفر پر جاتا ہے اور سورۃ اِذَا جَاءَ نَصْرُ اللهِ وَالْفَتْحُ کی تلاوت نہیں کرتا وہ کیسے بخیریت گھر واپس آتا ہے۔

۱۱۔ سفر پر جانے سے پہلے گیارہ بار درود شریف اوّل اور آخر پڑھے اور پھر اکتالیس مرتبہ۔ بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ پڑھے واپسی تک اللہ تعالیٰ کی امان میں رہے گا۔

نماز شروع کرنے سے پہلے پڑھنے کی دُعاء۔
(سورۃ الانعام (۶) آیت نمبر ۷۹)

اِنِّيْ وَجَّهْتُ وَجْهِيَ لِلَّذِيْ فَطَرَ السَّمٰوٰتِ

وَالْاَرْضَ عَالِمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ حَنِيْفًا مُّسْلِمًا وَّمَا اَنَا مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ اِنَّ صَلَوٰتِيْ وَنُسُكِيْ وَمَحْيَايَ وَمَمَاتِيْ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ لَا شَرِيْكَ لَهٗ وَاَنَا مِنَ الْمُسْلِمِيْنَ ۝

تعقیباتِ نمازِ پنجگانہ و نمازِ تہجّد (نمازِ شب)

تعقیباتِ نمازِ پنجگانہ سے اُن اَدعیہ کی طرف اِشارہ ہے کہ جو کہ بالخصوص نمازِ فجر، ظہر، عصر، مغرب اور عشاء کی نمازوں کے بعد پڑھی جائیں۔ ان تعقیبات میں چند اسماءالحسنیٰ کی تسبیحات بھی شامل ہیں۔ یہ مختلف حاجات کے لئے پڑھی جاتی ہیں۔ یوں تو نماز کے بعد پڑھنے کے لئے دعائیں بہت ہیں مگر یہاں پر صرف ان اَدعیہ ماثورہ پر اکتفا کی گئی ہے جو کہ مؤلف کے وظائف میں شامل رہی ہیں۔

۱۔ تعقیباتِ نمازِ فجر

نمازِ فجر سے قبل اذان و اقامت کے بعد اُنیس مرتبہ بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ پڑھئے۔ اوّل اور آخر تین تین مرتبہ درود شریف پڑھئے طلبِ حاجات اور باریابیِ دعاء کے لئے قاضی الحاجات کی بارگاہ میں پیش کریں گے قبول ہوگی۔

(۱) نمازِ فجر پڑھنے کے بعد پھر بغیر گفتگو کئے اور بغیر بولے سات مرتبہ بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ لَاحَوْلَ وَلَاقُوَّةَ اِلَّا بِاللهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ ۝ پڑھئے۔ امام جعفر صادقؑ کی تعلیم فرمائی ہوئی ہے۔ روزی میں برکت اور فراوانی کے لئے مجرّب ہے۔

(۲) نماز تمام کرنے کے بعد بغیر زانو بدلے مندرجہ ذیل تہلیل دس مرتبہ پڑھئے۔ اوّل و آخر تین تین مرتبہ درود شریف پڑھئے۔

اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ اِلٰهًا وَّاحِدًا اَحَدًا فَرْدًا صَمَدًا لَمْ يَتَّخِذْ صَاحِبَةً وَّلَا وَلَدًا

(۳) سات مرتبہ سورہ قل ہو اللہ احد پڑھئے۔

(۴) ایک ایک مرتبہ سورہ فلق، سورۃ الناس اور قُلْ يَا اَيُّهَا الْكَافِرُوْنَ پڑھئے۔

(۵) ایک مرتبہ آیت الکرسی کی تلاوت کیجئے۔

(۶) مندرجہ ذیل دعاء کی تلاوت کریں۔

بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

بِسْمِ اللهِ وَبِاللهِ وَصَلَّى اللهُ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَاُفَوِّضُ اَمْرِيْ اِلَى اللهِ اِنَّ اللهَ بَصِيْرٌۢ بِالْعِبَادِ ط فَوَقٰهُ اللهُ سَيِّاٰتِ مَا مَكَرُوْا لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ سُبْحَانَكَ اِنِّيْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِيْنَ ط فَاسْتَجَبْنَا لَهٗ وَنَجَّيْنَاهُ مِنَ الْغَمِّ وَكَذٰلِكَ نُنْجِي الْمُؤْمِنِيْنَ ج وَحَسْبُنَا اللهُ وَنِعْمَ الْوَكِيْلُ ج فَانْقَلَبُوْا بِنِعْمَةٍ مِّنَ اللهِ وَفَضْلٍ لَّمْ يَمْسَسْهُمْ سُوْٓءٌ مَّاشَاءَ اللهُ لَاحَوْلَ وَلَاقُوَّةَ اِلَّا بِاللهِ مَاشَاءَ اللهُ لَا مَاشَاءَ النَّاسُ مَاشَاءَ اللهُ وَلَوْ كَرِهَ النَّاسُ حَسْبِيَ

الرَّبُّ مِنَ الْمَرْبُوْبِيْنَ حَسْبِيَ الْخَالِقُ مِنَ الْمَخْلُوْقِيْنَ حَسْبِيَ الرَّازِقُ مِنَ الْمَرْزُوْقِيْنَ ۝ حَسْبِيَ اللهُ رَبُّ الْعٰلَمِيْنَ حَسْبِيَ اللهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ ۝

(۷) رزق کی فراوانی کے لئے بعد نمازِ فجر دس مرتبہ سورہ اِنَّا اَنْزَلْنَا پڑھئے۔

(۸) مزید رزق کی فراوانی کے لئے دس بار سورہ **الحمد** پڑھئے۔

(۹) خیر و برکت کے لئے دس مرتبہ مندرجہ ذیل کلمات پڑھئے جو کہ امام موسیٰ کاظمؑ کے تعلیم فرمائے ہوئے ہیں وسعت رزق بھی وارد ہے۔

سُبْحَانَ اللهِ الْعَظِيْمِ وَبِحَمْدِهٖ اَسْتَغْفِرُ اللهَ اَسْئَلُهٗ مِنْ فَضْلِهٖ۔

(۱۰) پریشانی بدحالی، اندھے پن، دیوانگی، برص اور جذام سے بچنے کے لئے اور عافیت میں رہنے کے لئے دس مرتبہ پڑھ لیا کریں۔

بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَللّٰهُمَّ اهْدِنِيْ مِنْ عِنْدِكَ وَاَفِضْ عَلَيَّ مِنْ فَضْلِكَ وَانْشُرْ عَلَيَّ مِنْ رَحْمَتِكَ وَاَنْزِلْ عَلَيَّ مِنْ بَرَكَاتِكَ

(۱۱) خداوندعالم کی معرفت، بیماریوں سے نجات، وُسعتِ رزق، برائیوں سے بچنے اور نیکی کی طرف رجوع ہونے کے لئے امام جعفر صادقؑ نے یہ دعاء تعلیم فرمائی ہے۔

Presented By: https://jafrilibrary.com

Presented By: https://jafrilibrary.com

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اَللّٰھُمَّ اِنِّیۡ اَسۡئَلُکَ بِحَقِّ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ عَلَیۡکَ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاجۡعَلِ النُّوۡرَ فِیۡ بَصَرِیۡ وَالۡبَصِیۡرَۃَ فِیۡ دِیۡنِیۡ وَالۡیَقِیۡنَ فِیۡ قَلۡبِیۡ وَالۡاِخۡلَاصَ فِیۡ عَمَلِیۡ وَالسَّلَامَۃَ فِیۡ نَفۡسِیۡ وَالسَّعَۃَ فِیۡ رِزۡقِیۡ وَالشُّکۡرَ لَکَ اَبَدًا مَّا اَبۡقَیۡتَنِیۡ۝

(۱۲) فجر کی نماز کے بعد پڑھنے کے لئے چند تسبیحات ہیں جو کہ مندرجہ ذیل ہیں

۱ - تسبیح فاطمہ زہرہ پڑھنے کی بہت فضیلت بیان ہوئی ہے -

۲ - یا نُوۡرُ یا قُدُّوۡسُ ایک سَو مرتبہ پڑھے - اوّل و آخر درود شریف پڑھے - تین مرتبہ پڑھے

تعقیباتِ نماز صبح

لَا یَحۡتَسِبُ ط وَمَنۡ یَّتَوَکَّلۡ عَلَی اللّٰہِ فَھُوَ حَسۡبُہٗ ط اِنَّ اللّٰہَ بَالِغُ اَمۡرِہٖ ط قَدۡ جَعَلَ اللّٰہُ لِکُلِّ شَیۡءٍ قَدۡرًا۝

حضرت امام جعفر صادقؑ سے منقول ہے کہ ہر حاجت کے لئے ہر نماز فریضہ کے بعد تین مرتبہ یہ دعا پڑھ لیا کریں -

یَا مَنۡ یَّفۡعَلُ مَا یَشَآءُ وَلَا یَفۡعَلُ مَا یَشَآءُ غَیۡرُہٗ -

حضرت امام جعفر صادق علیہ السّلام کی تعلیم فرمائی دعا برائے قید سے رہائی کے لئے پڑھی جائے -

اَللّٰھُمَّ اجۡعَلۡ لِّیۡ فَرَجًا وَّمَخۡرَجًا وَّارۡزُقۡنِیۡ مِنۡ حَیۡثُ اَحۡتَسِبُ وَمِنۡ حَیۡثُ لَا اَحۡتَسِبُ

جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ارشاد کے مطابق ہر نماز پنجگانہ کے بعد دس مرتبہ پڑھ لیا کریں - اوّل و آخر تین مرتبہ درود شریف بھی ضرور پڑھیں باعث برکت ہے -

سُبۡحَانَ اللّٰہِ الۡعَظِیۡمِ وَبِحَمۡدِہٖ وَلَا حَوۡلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الۡعَلِیِّ الۡعَظِیۡمِ

۱ - تعقیباتِ نماز صبح

۳ - یا ربّ کی تسبیح پڑھے

۴ - یا حیُّ یا قیّومُ کی ایک تسبیح پڑھے - (اسم اعظم کی تاثیر رکھتا ہے)

۵ - استغفار کی ایک تسبیح پڑھے -

۶ - درود شریف کی ایک تسبیح پڑھے -

۲ - تعقیباتِ نماز ظہر

(۱) سات مرتبہ بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ۝ لَا حَوۡلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الۡعَلِیِّ الۡعَظِیۡمِ۝

(۲) تین مرتبہ درود شریف پڑھے -

(۳) ایک ایک مرتبہ سورہ اَلۡفَلَق، سورہ الناس اور قُلۡ یٰۤاَیُّھَا الۡکٰفِرُوۡنَ پڑھے -

(۴) دس مرتبہ سورہ الحمد (صحت، حفاظت اور برکت کیلئے وارد ہے)

(۵) دس مرتبہ سورہ القدر (دولت کی فراوانی - پیسے سے کبھی ہاتھ خالی نہ رہنے کے لئے)

(۶) ایک تسبیح یَا رَافِعُ کی پڑھے (تجارت میں فروغ کے لئے منقول ہے)

(۷) ایک تسبیح استغفار کی پڑھے (ہر مرض کی دوا ہے)

(۸) ایک تسبیح درود شریف کی پڑھے (بہت با برکت ہے)

(۹) ایک تسبیح لَا حَوۡلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الۡعَلِیِّ الۡعَظِیۡمِ کی پڑھے -

(۱۰) تسبیحات اربعہ کی ایک تسبیح - سُبۡحَانَ اللّٰہِ وَالۡحَمۡدُ لِلّٰہِ وَلَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ اَکۡبَرُ پڑھے -

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے قول کے مطابق دین و دنیا کی دولت کے لئے پڑھے -

(۱۱) مندرجہ ذیل دعا پڑھے -

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ الۡعَلِیُّ الۡعَظِیۡمُ الۡحَکِیۡمُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ رَبُّ الۡعَرۡشِ الۡکَرِیۡمِ ط وَالۡحَمۡدُ لِلّٰہِ رَبِّ الۡعٰلَمِیۡنَ - اَللّٰھُمَّ اِنِّیۡ اَسۡئَلُکَ مُوۡجِبَاتِ رَحۡمَتِکَ وَعَزَآئِمَ مَغۡفِرَتِکَ وَالۡغَنِیۡمَۃَ مِنۡ کُلِّ بِرٍّ وَّالسَّلَامَۃَ مِنۡ کُلِّ اِثۡمٍ۝ اَللّٰھُمَّ لَا تَدَعۡ لِیۡ ذَنۡبًا اِلَّا غَفَرۡتَہٗ وَلَا کَرۡبًا اِلَّا کَشَفۡتَہٗ

وَلَا ھَمًّا اِلَّا فَرَّجۡتَہٗ وَلَا سُقۡمًا اِلَّا شَفَیۡتَہٗ وَلَا عَیۡبًا اِلَّا سَتَرۡتَہٗ وَلَا رِزۡقًا اِلَّا بَسَطۡتَہٗ وَلَا خَوۡفًا اِلَّا اٰمَنۡتَہٗ وَلَا سُوۡٓءًا اِلَّا صَرَفۡتَہٗ وَلَا حَاجَۃً ھِیَ لَکَ رِضًا وَّلِیَ فِیۡھَا صَلَاحٌ اِلَّا قَضَیۡتَھَا یَآ اَرۡحَمَ الرّٰحِمِیۡنَ اٰمِیۡنَ یَا رَبَّ الۡعٰلَمِیۡنَ۝

۳ - تعقیباتِ نماز عصر

(۱) تلاوتِ سورۃ القدر دس مرتبہ

(۲) تلاوتِ سورۃ اخلاص دس مرتبہ

(۳) تلاوت سورۃ والناس دس مرتبہ

(۴) تلاوت سورۃ الفلق دس مرتبہ

(۵) تلاوت سورۃ الکافرون دس مرتبہ

(۶) تسبیح فاطمہ زہرا

(۷) سات مرتبہ بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ط لَا حَوۡلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الۡعَلِیِّ الۡعَظِیۡمِ -

(۸) پھر یہ دعا پڑھے - اَسۡتَغۡفِرُ اللّٰہَ الَّذِیۡ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ الۡحَیُّ الۡقَیُّوۡمُ الرَّحۡمٰنُ الرَّحِیۡمُ ذُو الۡجَلَالِ وَالۡاِکۡرَامِ وَاَسۡئَلُہٗ اَنۡ یَّتُوۡبَ عَبۡدٍ ذَلِیۡلٍ خَاضِعٍ فَقِیۡرٍ بَآئِسٍ مِّسۡکِیۡنٍ مُّسۡتَکِیۡنٍ مُّسۡتَجِیۡرٍ

Presented By: https://jafrilibrary.com

Presented By: https://jafrilibrary.com

لَا يَمْلِكُ لِنَفْسِهٖ نَفْعًا وَّلَا ضَرًّا وَّلَا مَوْتًا وَّلَا حَيٰوةً وَّنُشُوْرًا ۔

بحوالہ شیخ طوسی علیہ الرحمۃ اس دُعاء کو بعد نماز عصر پڑھنے سے ثواب عظیم حاصل ہوگا ۔

۹۔ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِكَ مِنْ نَفْسٍ لَّا تَقْنَعُ وَمِنْ بَطْنٍ لَّا يَشْبَعُ وَمِنْ قَلْبٍ لَّا يَخْشَعُ وَمِنْ عِلْمٍ لَا يَنْفَعُ وَمِنْ صَلٰوةٍ لَّا تُرْفَعُ وَمِنْ دُعَاءٍ لَّا يُسْمَعُ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ الْيُسْرَ بَعْدَ الْعُسْرِ وَالْفَرَجَ بَعْدَ الْكَرْبِ وَالرَّخَاءَ بَعْدَ الشِّدَّةِ اَللّٰهُمَّ مَا بِنَا مِنْ نِّعْمَةٍ فَمِنْكَ وَحْدَكَ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ اَسْتَغْفِرُكَ وَاَتُوْبُ اِلَيْكَ ۔

۴ ۔ تعقیبات نماز مغرب

(۱) جو شخص کہ بعد نماز مغرب مندرجہ ذیل دعا کو پڑھے گا تو صبح تک تمام بلاؤں، ڈوبنے، جلنے اور چوروں کے شر سے محفوظ رہے گا ۔

بِسْمِ اللّٰهِ مَا شَاءَ اللّٰهُ لَا يَصْرِفُ السُّوْٓءَ اِلَّا اللّٰهُ بِسْمِ اللّٰهِ مَا شَاءَ اللّٰهُ لَا يَسُوْقُ الْخَيْرَ اِلَّا اللّٰهُ بِسْمِ اللّٰهِ مَا شَاءَ اللّٰهُ مَا يَكُوْنُ مِنْ نِّعْمَةٍ فَمِنَ اللّٰهِ بِسْمِ اللّٰهِ مَا شَاءَ اللّٰهُ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا

بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ ۔ بِسْمِ اللّٰهِ مَا شَاءَ اللّٰهُ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهِ الطَّيِّبِيْنَ ۔

(۲) مغرب کی نماز کے بعد پڑھنے کی دوسری تعقیب ۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ مُوْجِبَاتِ رَحْمَتِكَ وَعَزَائِمَ مَغْفِرَتِكَ وَالسَّلَامَةَ مِنْ كُلِّ اِثْمٍ وَّالْغَنِيْمَةَ مِنْ كُلِّ بِرٍّ وَّالنَّجَاةَ مِنَ النَّارِ وَمِنْ كُلِّ بَلِيَّةٍ وَّالْفَوْزَ بِالْجَنَّةِ وَالرِّضْوَانَ فِیْ دَارِ السَّلَامِ وَجِوَارِ نَبِيِّكَ مُحَمَّدٍ عَلَيْهِ وَاٰلِهِ السَّلَامُ ۝ اَللّٰهُمَّ مَا بِنَا مِنْ نِّعْمَةٍ فَمِنْكَ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ اَسْتَغْفِرُكَ وَاَتُوْبُ اِلَيْكَ ط

۵ ۔ تعقیبات نماز عشاء

عبید ابن زرارہ سے مروی ہے کہ حضرت امام جعفر صادق علیہ السّلام نے فرمایا کہ تنگدستی و محتاجی دور کرنے کے لئے اس دعاء کو آہستہ آہستہ پڑھے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَللّٰهُمَّ اِنَّهٗ لَيْسَ لِیْ عِلْمٌ بِمَوْضِعِ رِزْقِیْ وَاِنَّمَا اَنَا اَطْلُبُهٗ بِخَطَرَاتٍ تَخْطُرُ عَلٰى قَلْبِیْ فَاَجُوْلُ فِیْ

طَلَبِهِ الْبُلْدَانَ وَاَنَا فِيْمَا اَنَا طَالِبٌ كَالْحَيْرَانِ لَا اَدْرِیْ اَفِیْ سَهْلٍ هُوَ اَمْ فِیْ جَبَلٍ اَمْ فِیْ اَرْضٍ اَمْ فِیْ سَمَاءٍ اَمْ فِیْ بَرٍّ اَمْ فِیْ بَحْرٍ وَّعَلٰى يَدَیْ مَنْ وَّمِنْ قِبَلِ مَنْ وَقَدْ عَلِمْتُ اَنَّ عِلْمَهٗ عِنْدَكَ وَاَسْبَابَهٗ بِيَدِكَ وَاَنْتَ الَّذِیْ تَقْسِمُهٗ بِلُطْفِكَ وَتُسَبِّبُهٗ بِرَحْمَتِكَ اَللّٰهُمَّ فَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَاجْعَلْ يَا رَبِّ رِزْقَكَ لِیْ وَاسِعًا وَّمَطْلَبَهٗ سَهْلًا وَّمَاْخَذَهٗ قَرِيْبًا وَّلَا تُعَنِّنِیْ بِطَلَبِ مَا لَمْ تُقَدِّرْ لِیْ فِيْهِ رِزْقًا فَاِنَّكَ غَنِیٌّ عَنْ عَذَابِیْ وَاَنَا فَقِيْرٌ اِلٰى رَحْمَتِكَ فَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَجُدْ عَلٰى عَبْدِكَ بِفَضْلِكَ اِنَّكَ ذُوْ فَضْلٍ عَظِيْمٍ ۝

نماز عشاء کے بعد مندرجہ بالا دُعا پڑھنے کے بعد مندرجہ ذیل سورے اور تسبیحات پڑھے ۔

(۱) تسبیح فاطمہ زہرا پڑھے

(۲) صلوات کی تسبیح پڑھے

(۳) سات مرتبہ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۔ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ پڑھے ۔

(۴) سورۃ انّا انزلنا دس مرتبہ پڑھے ۔

(۵) سورۃ قل ہو اللہ احد سات مرتبہ پڑھے

(۶) سورۃ معوذتین (سورہ والنّاس اور سورہ الفلق

ایک ایک بار پڑھے ۔

(۷) سورۃ الحمد دس مرتبہ پڑھے ۔

(۸) ایک مرتبہ آیت الکرسی پڑھے

(۹) سات مرتبہ حفاظت کے لئے يَا وَكِيْلُ ۔ يَا حَافِظُ ۔ يَا حَفِيْظُ يَا رَقِيْبُ پڑھے ۔ اول و آخر چودہ مرتبہ صلوات پڑھے ۔

(۱۰) چودہ مرتبہ بعد نماز عشاء سجدہ شکر میں يَا وَهَّابُ پڑھے ۔

(۱۱) وسعت رزق کے لئے مخصوص اعمال ۔

(۱) سورۃ واقعہ کی تلاوت کیجئے ۔

۲ ۔ سورۃ مزّمّل کی تلاوت کیجئے ۔

۳ ۔ سورۃ ملک کی تلاوت کیجئے ۔

۴ ۔ سورۃ انّا انزلنا دس مرتبہ ۔

(۱۲) حفاظت کے لئے چاروں قل اور آیت الکرسی کی تلاوت ایک مرتبہ کیجئے ۔

تعقیباتِ نماز پنجگانہ

دُعائے وحدت ہر نماز کے بعد

لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ اِلٰهًا وَّاحِدًا وَّنَحْنُ لَهٗ مُسْلِمُوْنَ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَلَا نَعْبُدُ اِلَّا اِيَّاهُ مُخْلِصِيْنَ لَهُ الدِّيْنَ وَلَوْ كَرِهَ الْمُشْرِكُوْنَ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ رَبُّنَا وَرَبُّ

Presented By: https://jafrilibrary.com

Presented By: https://jafrilibrary.com

اٰبَائِنَا الْاَوَّلِيْنَ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ وَحْدَهٗ اَنْجَزَ
وَعْدَهٗ وَنَصَرَ عَبْدَهٗ وَاَعَزَّ جُنْدَهٗ وَهَزَمَ الْاَحْزَابَ
وَحْدَهٗ فَلَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ يُحْيِيْ وَيُمِيْتُ وَيُمِيْتُ
وَيُحْيِيْ وَهُوَ حَيٌّ لَّا يَمُوْتُ بِيَدِهِ الْخَيْرُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ
شَيْءٍ قَدِيْرٌ پھر کہے -
اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ
وَاَتُوْبُ اِلَيْهِ پھر کہے -
اَللّٰهُمَّ اهْدِنِيْ مِنْ عِنْدِكَ وَاَفِضْ عَلَيَّ مِنْ
فَضْلِكَ وَانْشُرْ عَلَيَّ مِنْ رَّحْمَتِكَ وَاَنْزِلْ عَلَيَّ مِنْ
بَرَكَاتِكَ سُبْحَانَكَ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ اِغْفِرْ لِيْ ذُنُوْبِيْ كُلَّهَا
جَمِيْعًا فَاِنَّهٗ لَا يَغْفِرُ الذُّنُوْبَ كُلَّهَا جَمِيْعًا اِلَّا اَنْتَ -
اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ مِنْ كُلِّ خَيْرٍ اَحَاطَ بِهٖ
عِلْمُكَ وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ كُلِّ شَرٍّ اَحَاطَ بِهٖ عِلْمُكَ
اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ عَافِيَتَكَ فِيْ اُمُوْرِيْ كُلِّهَا وَاَعُوْذُ
بِكَ مِنْ خِزْيِ الدُّنْيَا وَعَذَابِ الْاٰخِرَةِ وَاَعُوْذُ بِوَجْهِكَ
الْكَرِيْمِ وَعِزَّتِكَ الَّتِيْ لَا تُرَامُ وَقُدْرَتِكَ الَّتِيْ لَا يَمْتَنِعُ
مِنْهَا شَيْءٌ مِنْ شَرِّ الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ وَمِنْ شَرِّ الْاَوْجَاعِ

كُلِّهَا وَمِنْ شَرِّ كُلِّ دَابَّةٍ اَنْتَ اٰخِذٌ بِنَاصِيَتِهَا اِنَّ رَبِّيْ
عَلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ
الْعَظِيْمِ تَوَكَّلْتُ عَلَى الْحَيِّ الَّذِيْ لَا يَمُوْتُ وَالْحَمْدُ
لِلّٰهِ الَّذِيْ لَمْ يَتَّخِذْ وَلَدًا وَّلَمْ يَكُنْ لَّهٗ شَرِيْكٌ فِي الْمُلْكِ
وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ وَلِيٌّ مِّنَ الذُّلِّ وَكَبِّرْهُ تَكْبِيْرًا

تعقیباتِ نمازِ صبح

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ
اَصْبَحْتُ اللّٰهُمَّ مُعْتَصِمًا بِذِمَامِكَ الْمَنِيْعِ الَّذِيْ
لَا يُطَاوَلُ وَلَا يُحَاوَلُ مِنْ شَرِّ كُلِّ غَاشِمٍ وَطَارِقٍ مِّنْ
سَائِرِ مَنْ خَلَقْتَ وَمَا خَلَقْتَ مِنْ خَلْقِكَ الصَّامِتِ
وَالنَّاطِقِ فِيْ جُنَّةٍ مِّنْ كُلِّ مَخُوْفٍ بِلِبَاسٍ سَابِغَةٍ وِلَاءِ
اَهْلِ بَيْتِ نَبِيِّكَ مُحْتَجِبًا مِنْ كُلِّ قَاصِدٍ لِيْ اِلٰى اَذِيَّةٍ
بِجِدَارٍ حَصِيْنٍ الْاِخْلَاصِ فِي الْاِعْتِرَافِ بِحَقِّهِمْ
وَالتَّمَسُّكِ بِحَبْلِهِمْ مُوْقِنًا اَنَّ الْحَقَّ لَهُمْ وَمَعَهُمْ وَ
فِيْهِمْ وَبِهِمْ اُوَالِيْ مَنْ وَالَوْا وَاُجَانِبُ مَنْ جَانَبُوْا فَاَعِذْنِيْ
اَللّٰهُمَّ بِهِمْ مِنْ شَرِّ كُلِّ مَا اَتَّقِيْهِ يَا عَظِيْمُ حَجَزْتُ

الْاَعَادِيْ عَنِّيْ بِبَدِيْعِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ اِنَّا جَعَلْنَا
مِنْ بَيْنِ اَيْدِيْهِمْ سَدًّا وَّمِنْ خَلْفِهِمْ سَدًّا فَاَغْشَيْنٰهُمْ
فَهُمْ لَا يُبْصِرُوْنَ -

ایک اور دعاء

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ بِحَقِّ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ عَلَيْكَ
صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاجْعَلِ النُّوْرَ فِيْ بَصَرِيْ
وَالْبَصِيْرَةَ فِيْ دِيْنِيْ وَالْيَقِيْنَ فِيْ قَلْبِيْ وَالْاِخْلَاصَ فِيْ
عَمَلِيْ وَالسَّلَامَةَ فِيْ نَفْسِيْ وَالسَّعَةَ فِيْ رِزْقِيْ وَالشُّكْرَ
لَكَ اَبَدًا مَّا اَبْقَيْتَنِيْ -

تعقیباتِ نمازِ صبح

بِسْمِ اللّٰهِ وَبِاللّٰهِ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَ
اُفَوِّضُ اَمْرِيْ اِلَى اللّٰهِ اِنَّ اللّٰهَ بَصِيْرٌ بِالْعِبَادِ فَوَقٰهُ
اللّٰهُ سَيِّئٰتِ مَا مَكَرُوْا لَآ اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ سُبْحٰنَكَ اِنِّيْ
كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِيْنَ فَاسْتَجَبْنَا لَهٗ وَنَجَّيْنٰهُ مِنَ الْغَمِّ
وَكَذٰلِكَ نُنْجِي الْمُؤْمِنِيْنَ حَسْبُنَا اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِيْلُ
فَانْقَلَبُوْا بِنِعْمَةٍ مِّنَ اللّٰهِ وَفَضْلٍ لَّمْ يَمْسَسْهُمْ سُوْٓءٌ
مَا شَآءَ اللّٰهُ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ مَا شَآءَ اللّٰهُ لَا

مَا شَآءَ النَّاسُ مَا شَآءَ اللّٰهُ وَاِنْ كَرِهَ النَّاسُ حَسْبِيَ الرَّبُّ
مِنَ الْمَرْبُوْبِيْنَ حَسْبِيَ الْخَالِقُ مِنَ الْمَخْلُوْقِيْنَ حَسْبِيَ
الرَّازِقُ مِنَ الْمَرْزُوْقِيْنَ حَسْبِيَ اللّٰهُ رَبُّ الْعٰلَمِيْنَ
حَسْبِيْ مَنْ لَّمْ يَزَلْ حَسْبِيْ حَسْبِيْ مَنْ كَانَ مُذْ كُنْتُ
لَمْ يَزَلْ حَسْبِيْ حَسْبِيَ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ عَلَيْهِ
تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ ۝

ایک اور دعاء برائے حاجات اور کامیابی معاش وعزت وتوقیر۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ
قُلِ اللّٰهُمَّ مٰلِكَ الْمُلْكِ تُؤْتِي الْمُلْكَ مَنْ تَشَآءُ وَ
تَنْزِعُ الْمُلْكَ مِمَّنْ تَشَآءُ وَتُعِزُّ مَنْ تَشَآءُ وَتُذِلُّ مَنْ
تَشَآءُ بِيَدِكَ الْخَيْرُ اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۝

مال و دولت دنیا میں حاصل کرنے کے لئے ثروت بڑھانے کے لئے سورہ طلاق کی آیت ۲، ۳ پڑھی جائیں جو کہ ہم کو ہمارے قم ایران کی زیارات کے سفر کے دوران میں استاذ حوزہ علمیہ عالیجناب آیت اللہ العظمیٰ سید طیب الجزائری صاحب کے دولت خانہ پر شب جمعہ دوران مجلس ع۰۱ء خود آیت اللہ الجزائری صاحب نے مجلس میں خطاب کرتے ہوئے فرمائی تھی۔ ان کا بیان ہے کہ "اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے کہ جو شخص اپنی دنیا کی دولت میں اضافہ کرنا چاہے اور مال وثروت کو بڑھانا چاہے جس کو روزی کی تنگی ہو وہ ان دو آیتوں کی تلاوت فجر کی نماز کے بعد کیا کرے خداوند عالم اپنے رحم و کرم سے اُس کی دولت میں اضافہ

Presented By: https://jafrilibrary.com

Presented By: https://jafrilibrary.com

فرمائے گا۔" یہ ۱۹۹۴ء کا واقعہ ہے میں نے خود اِس کا عمل کرکے آزمایا ہے اِس کے بعد سے میرے کاروبار میں ترقی ہوئی ہے اور میرے (nel wortk) کل اثاثہ میں یقیناً اضافہ ہوا ہے۔ اس لئے میں نے یہ دو آیات نماز صبح کے بعد کے وظیفہ میں شامل کر دیئے ہیں تاکہ ضرورت مند مومنین ان کی تلاوت کرکے ثوابِ دارین حاصل کریں اور خداوندعالم کی رحمت سے لُطف اندوز ہوں

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

وَمَنۡ یَّتَّقِ اللّٰہَ یَجۡعَلۡ لَّہٗ مَخۡرَجًا ۙ وَّ یَرۡزُقۡہُ مِنۡ حَیۡثُ لَا یَحۡتَسِبُ ؕ وَ مَنۡ یَّتَوَکَّلۡ عَلَی اللّٰہِ فَہُوَ حَسۡبُہٗ ؕ اِنَّ اللّٰہَ بَالِغُ اَمۡرِہٖ ؕ قَدۡ جَعَلَ اللّٰہُ لِکُلِّ شَیۡءٍ قَدۡرًا ۝

نقوش روزانہ کے دیکھنے کیلئے

حضرت امام علی ابن الحسین علیہ السلام سے منقول ہے کہ مندرجہ ذیل تسبیح کو تین مرتبہ پڑھ کر روزانہ کا نقش دیکھے۔ اور یَا بَاعِثُ سونے سے پہلے ایک سو مرتبہ اپنے سینہ پر ہاتھ رکھ کر پڑھے۔ اس اسم کی برکت سے اللہ تعالیٰ اس کے قلب کو قوی بنائے گا۔ اور روحانی اور ایمانی طاقت کو برداشت کرنے کے قابل ہو جائے گا۔ آئندہ آنے والے صفحات پر نقوش دیئے گئے ہیں جن کے متعلق ذیل میں ان کے دیکھنے کے فوائد بیان کئے گئے ہیں۔

تین بار پڑھنے کی تسبیح

سُبۡحَانَ اللّٰہِ وَبِحَمۡدِہٖ سُبۡحَانَ اللّٰہِ الۡعَظِیۡمِ وَبِحَمۡدِہٖ۔

۱۔ بروز جمعہ اس نقش کو دیکھنے سے خلائق میں محترم ہوگا۔ دشمن دوست ہوں گے۔ حضرت امام جعفر صادقؑ نے فرمایا کہ جو شخص بعد نماز فجر یا

مغرب بغیر کسی سے کلام کئے سات مرتبہ یہ دُعا پڑھے تو اللہ تعالیٰ اُس پر سے ستر آفات کو دفع فرماتا ہے اگر دس مرتبہ پڑھے تو اس کے تمام گناہ معاف کر دے گا۔ دُعا یہ ہے۔

بروز جمعہ۔ بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ۔ لَاحَوۡلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الۡعَلِیِّ الۡعَظِیۡمِ ۝

نقوش برائے دیدن

بروز جمعہ نقش کو دیکھے تو خلائق میں محترم ہوگا۔ دشمن دوست ہوں گے اور ہر طرح سے محفوظ رہے گا۔ اللہ سُبحانہٗ تعالیٰ کی امان میں رہے گا۔

بروز جمعہ بعد نماز فجر اِسم الٰہی "یَا نُوۡرُ" کو ۲۵۶ مرتبہ پڑھئے۔ تو اَللہ تعالیٰ اپنے اس اسم کی برکت سے اس کے پڑھنے والے کو لوگوں کی نظر میں محترم و بزرگ بنا دے گا۔ اُس پر رحمت کا نور برسے گا۔

بروز شنبہ (ہفتہ) کا نقش

اس نقش کو دیکھنے والے کو اللہ سبحانہٗ تعالیٰ سلاطین، افسران کے خوف سے محفوظ رکھے گا۔ اور ہفتہ بلاؤں سے مامون رکھے گا۔

بروز یکشنبہ (اتوار) کا نقش

جو شخص بروز اتوار اس نقش کو دیکھے گا اُسے اُمور دنیا و آخرت میں آسانی پیدا ہوگی۔ دشمن زیر دست ہوگا۔ جہنم سے نجات پائے گا۔ لوگوں میں محترم ہوگا۔

بروز دوشنبہ (پیر) کا نقش

بروز پیر اس نقش کو دیکھے اللہ تعالیٰ کی مہربانی سے لوگوں میں

پسندیدہ ہوگا۔ ارضی و سماوی بلاؤں سے محفوظ رہے گا اس کی دعائیں قبول ہوں گی۔

بروز سہ شنبہ (منگل) کا نقش

اس نقش کو دیکھنے والے تمام آفتوں سے اور ہر طرح کے گناہوں سے محفوظ رہیں گے۔ دلی مرادیں پوری ہوں گی۔

بروز چہارشنبہ (بدھ) کا نقش

بدھ کے دن اس نقش کو دیکھنے والے کو اللہ تعالیٰ جملہ آفات سے بچائے گا۔ شرعی و جائز حاجات کو پورا کرے گا۔ لوگ احترام کریں گے۔

بروز بدھ کے نقش دیکھنے سے پہلے مندرجہ ذیل لکھی ہوئی دُعاء پڑھئے پھر نقش دیکھئے۔

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ عَزِیۡزًا جَلِیۡلًا یَا عَزِیۡزُ یَا جَلِیۡلُ۔

بروز پنجشنبہ (جمعرات) کا نقش

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ خَالِقُ کُلِّ شَیۡءٍ وَّھُوَ عَلٰی کُلِّ شَیۡءٍ قَدِیۡرٌ ۝

مذکورہ دُعاء پڑھنے کے بعد مندرجہ ذیل عبارت پڑھے۔ اور اس دن کے نقش کو دیکھے۔

اس نقش کو دیکھنے سے اس کو دولت و مال ملے اور عزت ملے۔ کارہائے آخرت بہتر ہوں، مصائب سے نجات حاصل ہو ۳۰۸ مرتبہ "یَا رَزَّاقُ" ورد کرے۔ اللہ تعالیٰ کی طرف سے روزی میں اضافہ اور برکت ہوگی۔ اوّل آخر صلوات گیارہ مرتبہ پڑھئے۔

٧١١٨	ص١١	اع ١١ص	٢٢١	١٨١١٢
ع١٨	٥ع٧١	١١٥	١٢٢٢	٢١٢١ع٨
١٧١١	٩١١	ص٣١	١١ع٧٢	١٩ع
٩١٩	٥١١٩	١١ی٩	ص١٨	١١١٩
٤٢١٥٦	١١١ ١١١	١٢ و	١١٣٩	١٧١
اع ١١ً	١٢٠	١١٩٩	١١٦	١٧

یَا بَاعِثُ۔ سونے سے قبل سو مرتبہ اپنے سینے پر ہاتھ رکھ کر پڑھے ہتھیلی کو پورے سینے اور قلب پر پھیرتا رہے۔ اللہ تعالیٰ قلب کو قوی بنائے گا۔

جمعہ کا نقش دیکھئے۔ یَا نُوۡرُ (۲۵۶ مرتبہ پڑھئے)

مليقا	مليقا	انت تعلم	مافی قلوبھم	مليقا
١	ع١	٢	ع	١٨
ع	٥ع٥	٥٥٧٨	١٢	١٢
٧٢	ع	١٢	٥ع	١٣
٥٢٥	ع	١٣١	١٩ع	٣ی
لَآ اِلٰہَ	اِلَّا	مُحَمَّدٌ	رَسُوۡلُ	اللّٰہِ

Presented By: https://jafrilibrary.com

Presented By: https://jafrilibrary.com

(سنیچر) شنبہ کا نقش
یَا غَنِیُّ ۱۰۶۰ مرتبہ ورد کریں

وَاُفَوِّضُ	اَمْرِیْ	اِلَی اللّٰہِ	اِنَّ اللّٰہَ	بَصِیْرٌ بِالْعِبَادِ
مُحَمَّدٌ عَلِیٌّ	۵۳	۷۶	۱۲۰۲	۷
۱۷۳	ے	۱۲	ع	۱۷
۶	و ۷۰	۸۱۷۵	وا	۱۷
۱۸	۱۷	۶و	ع	۱۰۷۱
لَا	اِلٰہَ	اِلَّا اللّٰہُ	مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ	اللّٰہِ

(اتوار) یکشنبہ کا نقش دیکھئے
یَا فَتَّاحُ ۴۸۸ مرتبہ ورد کریں

اِنَّا فَتَحْنَا	لَکَ فَتْحًا	مُّبِیْنًا	یَا سُبُّوْحُ	یَا قُدُّوْسُ
۱	۱۱۶۱	۹۷	۱۸۱	۲۵۸
۸۷	۷	۲	۵۹۵	۶و
ع	ع ۱۸	۱۹۲	۱۶۵	۵ع۵۵
وا ۲	۶و	سح	ع ۱	۱۸
لَا	اِلٰہَ	اِلَّا اللّٰہُ	مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ	اللّٰہِ

(پیر) دوشنبہ کا نقش
یَا لَطِیْفُ ۱۲۹ مرتبہ ورد کریں

نَصْرٌ مِّنَ اللّٰہِ	فَتْحٌ قَرِیْبٌ	وَبَشِّرِ الْمُؤْمِنِیْنَ	فَاللّٰہُ خَیْرٌ حَافِظًا	وَھُوَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِیْنَ
۱	۱۸۱	۸	۷	۱۵
۸	ع	۷	۱۷۳	۵ عہ
۶	ع ۱	۲۷۲	۷	۸۶
۶۲	۱۸	ع ۳	۷	ع ۷۱
لَآ اِلٰہَ	اِلَّا اللّٰہُ	مُحَمَّدٌ	رَّسُوْلُ	اللّٰہِ

(منگل) سہ شنبہ کا نقش دیکھئے
یَا قَابِضُ ۹۰۳ مرتبہ ورد کریں

یَا نُوْرَ النُّوْرِ	یَا مُنَوِّرَ	النُّوْرِ	یَا خَالِقَ	النُّوْرِ
۱و	۱۸	۷۱ و	۸	و ع
۵۶۳	۷	۲۶	۷	۷۲
۲۲	۲۴	۲	۲	۳ع۵
و۳	عہ ۵	ع ۱	۷۶	عہ۴۶
لَآ اِلٰہَ	اِلَّا اللّٰہُ	مُحَمَّدٌ	رَّسُوْلَ	اللّٰہِ

(بدھ) چہارشنبہ کا نقش دیکھئے
یَا مُتَعَالِیْ ۵۵۱ مرتبہ ورد کریں

یَا اَللّٰہُ	یَا فَتَّاحُ	یَا اَللّٰہُ	یَا قُدُّوْسُ	یَا رَزَّاقُ
۱	۱۸۱	۸۱۸۸	۱۱۸	۸و
و	۱۸	۷	۳	۳
ع	ع	۲۱	۲۸۲	۳
۱۴	عہ	ع	عہ	۵۲۵
۱	۱۱	۱۱	۲۸	۳

(جمعرات) پنجشنبہ کا نقش دیکھئے
یَا رَزَّاقُ ۳۰۸ مرتبہ ورد کریں

یَا بُدُّوْحُ	یَا وَدُوْدُ	یَا اَللّٰہُ	یَا فَتَّاحُ	یَا سُبُّوْحُ
۱۰	۲۱	۱۰۰	۷	۲۰۲
۱۲	۶	۱۳	۳	۲
عہ	ع	و	و	وا
۲	و	و۱۲	ع	وو۱
۶۹	۸	۳۱	۳	۳

مؤلف کی وہ کُتُب

جو کہ قارئین کرام کی خدمت میں تقسیم کی جا چکی ہیں۔

(۱) وَظائفُ الصّالِحِین حِصّہ اوّل
(۲) وَظائفُ الصالِحِین حِصّہ دوم
(۳) فرشتے
(۴) جنات و شیاطین

وہ کتب جو زیرِ طبع ہیں

(۵) وَظائفُ الصّالِحِین حِصّہ سوم (پاکستان ایڈیشن)
(۶) وظائفُ الصّالِحِین حصّہ چہارم (انبیاء و ائمۂ اطہار کی دعائیں)
(۷) وظائفُ الصّالِحِین حِصّہ پنجم (انوارِ اسماءُ الحُسنیٰ)
(۸) وظائفُ الصّالِحِین حِصّہ ششم
(عملیات آیاتِ قرآنی برائے حُصولِ حاجات برائے دین و دنیا)
(۹) وَظائفُ الصّالِحین حِصّہ ہفتم
(نقوش آیاتِ قرآن مجید اُن کے خواص برائے حُصولِ حاجات)
(۱۰) وظائفُ الصّالِحِین حِصّہ ہشتم (رہبرِ زائرین مقاماتِ مقدّسہ)

نمازِ شب کا بیان

نمازِ شب کل گیارہ رکعت ہے۔ اس کا وقت آدھی رات سے لیکر طلوعِ صبحِ صادق تک باقی رہتا ہے۔ جناب صادق آلِ محمدؑ فرماتے ہیں کہ بندۂ مومن کا شرف نمازِ شب کے بجا لانے میں ہے۔ نمازِ شب صبح کی نماز کی طرح دُو دُو رکعت کر کے آٹھ رکعت ہیں اور نمازِ شفع دو رکعت اور نمازِ وِتر

Presented By: https://jafrilibrary.com

Presented By: https://jafrilibrary.com

ایک رکعت ۔ اِن تمام نمازوں کی رکعتوں کی تعداد گیارہ بنتی ہے ۔

اوّل رکعت میں بعد سورہ الحمد کے تین بار سورہ توحید (قل ھو اللہ) اور دوسری رکعت میں الحمد کے بعد سورۃ جحد (قل یا ایّہا الکٰفرون) پڑھے اور باقی چھ رکعتوں میں بڑی بڑی سورتیں جیسے اِنعام سورہ کہف، سورہ یٰسین وغیرہ پڑھے ۔ آٹھ رکعت پڑھنے کے بعد تسبیح فاطمہ زہرا سلام اللہ علیہا پڑھے دعا مانگے ۔ اور یہ دعا پڑھے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَارْحَمْنِیْ وَ ثَبِّتْنِیْ عَلٰی دِیْنِكَ وَدِیْنِ نَبِیِّكَ وَلَا تُزِغْ قَلْبِیْ بَعْدَ اِذْ ھَدَیْتَنِیْ وَھَبْ لِیْ مِنْ لَّدُنْكَ رَحْمَةً اِنَّكَ اَنْتَ الْوَھَّابُ ط

اس کے بعد دو رکعت نماز شفع اور ایک رکعت نماز وتر پڑھی جاسکتی ہے اگر وقت کی تنگی ہو تو دونوں پر صرف الحمد پر اکتفا کی جاسکتی ہے ۔

پھر نمازِ وتر ایک رکعت سنّت کی نیت سے پڑھے ۔ سورہ الحمد کے بعد سورہ معوذتین (سورہ النّاس و فلق) پڑھے ۔ اور ہاتھوں کو اٹھاکر گریہ وزاری کے ساتھ دعاء قنوت پڑھے ۔

نمازِ شب کی رکعتوں میں اختصار کی سہولت

۱ ۔ اگرچہ نماز شب کل گیارہ رکعت ہے ، اگر کوئی شخص کسی مجبوری کے تحت پوری گیارہ رکعت ادا نہ کرنا چاہے تو صرف آخری تین رکعت جوکہ دو رکعت نماز شفع اور ایک رکعت نماز وتر کہلاتی ہے ادا کردے تو بھی صحیح ہے ۔ آیت اللہ خوئیؒ کے فتوے کے مطابق آخری صرف ایک رکعت وتر کی نیت سے ادا کی جائے تو بھی صحیح ہے ۔ وقت کی

تنگی کی بناء پر آیت اللہ خمینی کے نزدیک ایک رکعت نماز وتر بھی صحیح ہے ۔ اگر وقت وسیع ہے یا نصف شب سے قبل نماز پڑھے پھر بھی وتر کی صرف ایک رکعت پڑھی جاسکتی ہے ۔ مگر نیت رجاء مطلوبیت کی جائے یعنی یہ نیت کی جائے ایک رکعت نمازِ وتر رجاء مطلوبیت کی نیت سے پڑھتا ہوں قربۃً الی اللہ ۔

بحوالہ العروۃ الوثقیٰ مع حواشی (الخمینی ۔ الخوئیؒ ۔ گلپیگانی و مرعشی) جلد ۱ ص۵۲۵ منہاج الصالحین آیۃ اللہ الخوئیؒ جلد ۱ ص۱۳۴ تحریر الوسیلہ آیۃ اللہ الخمینی جلد ۱ ص۱۳۶ ۔

۲ ۔ پوری نمازِ شب جو کہ گیارہ رکعت یوں پڑھی جاتی ہے دو دو رکعت کرکے چار مرتبہ نماز صبح کی طرح نماز شب کی نیّت سے ہر مرتبہ تشہد اور سلام پھیرا جائے ۔ پھر دو رکعت نمازِ شفع اور ایک رکعت نمازِ وتر الگ الگ سلام پھیر کر مکمل کی جاتی ہے ۔ دوران ہر رکعت میں قیام کے دوران سورۂ الحمد ہی کافی ہے اور دعائے قنوت میں سبحان اللہ یا پھر درود شریف پر اکتفا کی جاسکتی ہے (بحوالہ مفاتیح الجنان ۔ تحفۃ العوام)

قنوت کی سہولت

نماز شب بلکہ تمام مستحب نمازوں کے قنوت کو جس زبان میں چاہیں ادا کرسکتے ہیں یعنی انگلش ۔ اردو ۔ پنجابی ۔ گجراتی ۔ پشتو ۔ فرانسیسی ۔ جرمن ۔ چینی ۔ جاپانی وغیرہ ۔ حاجات طلب کرے ۔ مناجات کرے ۔ اُس سے پہلے اور بعد میں صلوات پڑھنا ضروری ہے ۔

بحوالہ العروۃ الوثقیٰ مع حواشی آیت اللہ الخمینی ۔ الخمینی جلد ۱ ص۷۰۰ ۔

ادائیگی نمازِ شب میں سہولت

۱ ۔ یہ نماز بلکہ ہر مستحب نماز بغیر کسی مجبوری کے بیٹھ کر بھی پڑھی جاسکتی ہے پس

اگر چاہیں تو یہ گیارہ رکعت یا ان کی تین آخری رکعتیں بھی بیٹھ کر پڑھ سکتے ہیں ۔

بحوالہ توضیح المسائل مع حواشی آیت اللہ الخوئیؒ ۔ آیت اللہ الخمینی مسئلہ ۷۷۴ ص۱۹۶ ۔

۲ ۔ یہ نماز بلکہ ہر مستحب نماز چلتے پھرتے پڑھی جاسکتی اِس صورت میں قبلہ رُخ ہونے کی شرط نہیں ہے کل نماز کی نہیں بلکہ صرف پہلی نماز کی نیّت قبلہ رُخ ہوگی ۔ بس باوضو ہونا چاہیئے اور کوئی مبطلِ نماز کام انجام نہ دیا جائے ۔ رکوع اور سجدے کے لئے سر سے اشارہ کیا جائے گا ۔

بحوالہ العروۃ الوثقیٰ مع حواشی آیت اللہ الخوئیؒ ۔ آیت اللہ الخمینی جلد ۱ ص۵۴۶

نمازِ شب کی اہمیت کا اندازہ

یہ توقیع حضرت امام حسن عسکریؑ سے منقول ہوئی ہے جس کے پڑھنے سے اِس نماز کی اہمیت کا اندازہ ہوتا ہے ۔

"تم پر نمازِ شب (تہجّد) کا پڑھنا لازم ہے کیونکہ نبی اکرمؐ نے حضرت علیؑ سے وصیّت کی ۔ پس فرمایا کہ جو نماز شب کو معمولی سمجھے وہ ہم میں سے نہیں ہے ۔ پس میری وصیّت پر عمل کرو ۔ میرے شیعوں کو حکم دو وہ عمل کریں ۔

بحوالہ احسن المقال تحریر کردہ شیخ عباس قمی (اردو) جلد ۴ ص۴۷۴

نماز شب (تہجّد) کے چند فوائد مندرجہ ذیل ہیں ۔

★ صاحبان عصمتؑ سے آخر رات میں اُٹھنے کی فضیلت میں کافی روایات وارد ہوئی ہیں ۔ رات میں اُٹھنا مومن کا شرف ہے ۔

★ بدن کی صحت کا باعث ہے ۔

★ گناہوں کا کفّارہ ۔ قبر کی وحشت کو دور کرنے والا ۔ سفید رُو ہونا ۔ چہرے کا پُرنور ہونا ۔

★ روزی کے آنے کا سبب ہوتا ہے ۔

★ مال اور اولاد دنیا کی زینت ہے ۔ نماز شب کا پڑھنا آخرت کی زینت ہے ۔

★ خداوند عالم کی خوشنودی ۔ اور نورِ معرفت ۔

★ پیغمبروں کی سُنّت ۔ فرشتوں کی دوستی کا سبب

★ ایمان کو مضبوط بنیاد پر قائم رکھنے کا باعث ۔

★ شیطان سے بیزاری کا باعث ۔ دشمنوں پر فتحیابی ۔

★ دعاء کی قبولیت و روزی میں اِضافہ ۔ اعمال کی قبولیت ۔

★ قبر کے لئے چراغ ۔ قبر کا فرش ۔ منکر و نکیر کو جواب دینے والی سفارش ۔

★ نمازی کے سر پر سایۂ رحمت ۔ قبر میں غمگسار نمازی کی ساتھی ۔

★ قیامت تک نمازی کی دیکھ بھال کی ضامن

★ نمازی کے سر کا تاج اور بدن کا لباس ۔ اور اس کے پاس رہنے والا نور ۔

★ نمازی اور آتش دوزخ کے درمیان پردہ ۔

★ خدا کے حضور اِس کے حق میں محبت ۔

★ نیکیوں کا پلّہ بھاری ہونے کا سبب ۔

★ پُل صراط عبور کرنے کی سواری ۔

★ جنّت کے دروازے کی چابی ۔

★ ذہن بہت تیز ہوتا ہے حافظہ بہت اچھا ہوتا ہے ۔

★ طالب علموں کے لئے اکسیر ہے ۔

Presented By: https://jafrilibrary.com

Presented By: https://jafrilibrary.com

- ★ تجارت کاروبار ملازمت میں ترقی ہوتی ہے۔
- ★ صحت اچھی رہتی ہے۔ عمر لمبی ہوتی ہے۔ زندگی کی غرض پوری ہوتی ہے
- ★ آفات و دشمن کے شر سے نجات ہوتی ہے۔ دشمن مغلوب ہوتے ہیں۔
- ★ طبیعت میں سکون ہوتا ہے۔
- ★ ترقی کی راہیں کھلتی ہیں۔
- ★ ہردل عزیز اور پُرکشش شخصیت کا مالک بن جاتا ہے۔
- ★ ہر چیز میں خیر و برکت ہوتی ہے۔
- ★ جب انسان ہر طرف سے مایوس ہو جائے تو نمازِ وتر میں قنوت کے بعد اپنی مادری زبان میں حاجات طلب کرے انشاء اللہ تعالیٰ ضرور پوری ہوں گی۔
- ★ والدین اپنی اولاد سے خصوصاً اِس تکریم والی نماز میں دعاؤں کے متمنی رہتے ہیں۔ یہ مرحومین کے لئے بہترین تحفہ ہے۔
- ★ آخر شب بیدار نہ ہونا مکروہ ہے۔
- ★ اِس نماز کا پڑھنے والا ہی اِس کیفیت کو سمجھتا اور محسوس کرسکتا ہے۔

(۱) نمازِ شب کے آداب اور فضیلت

(۲) نمازِ شب پڑھنے کا طریقہ

(۳) نمازِ شب کا وقت

(۴) نمازِ شب کل گیارہ رکعت ہے

پہلے آٹھ رکعت اس طرح پڑھے کہ جس طرح نماز صبح پڑھی جاتی ہے۔ ہر دو رکعت پر سلام پڑھے پھر دو رکعت نماز شفع پڑھے۔

۱ - کتاب الارشاد القلوب میں لکھا ہے۔

نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرماتے ہیں۔

کہ جب کوئی شخص بستر کی لذت کو چھوڑ کر اس حال میں اٹھتا ہے کہ نیند اس کی آنکھوں میں ہوتی ہے اور غرض اٹھنے کی یہ ہوتی ہے کہ وہ نماز شب پڑھے خدائے تعالیٰ کی رضا کی خاطر تو اللہ تعالیٰ اِس بندے کے بارے میں فرشتوں پر فخر کرتا ہے۔ اور فرماتا ہے کہ میرے بندے کو دیکھو کہ جو نماز میں نے اس پر فرض نہیں کی تھی اس کے لئے رات کو اٹھتا ہے۔ تم میری طرف سے گواہ رہنا کہ میں نے اس تہجد گزار کے گناہوں کو معاف کر دیا ہے۔

۲ - کتاب بحار الانوار میں لکھا ہے کہ

رسولؐ خدا نے فرمایا کہ نماز شب پڑھنے میں اللہ تعالیٰ کی خوشنودی ہے۔ تہجد گزار سے فرشتے محبت کرتے ہیں۔ اس نماز سے شیطان کو تکلیف ہوتی ہے۔ یہ نماز دشمن کے خلاف ایک قسم کا ہتھیار ہے۔ نماز شب قبولیت دعا اور قبولیت اعمال کا سبب ہے اور رزق میں برکت کا ذریعہ ہے اور موت میں آسانی کا باعث ہے۔ نماز شب قبر میں روشنی سوالات قبر میں آسانی کا باعث بنے گی۔ روزِ قیامت تک مومن کے لئے قبر میں مونس و غمخوار ہے۔

۳ - کتاب امالی شیخ طوسی میں لکھا ہے کہ

امام جعفر صادقؑ ارشاد فرماتے ہیں۔

قرآن پاک کی اس آیت سے نیکیاں بُرائیوں کو ختم کرتی ہیں۔ اس سے مراد یہ ہے کہ نماز شب دن بھر کے گناہوں کو ختم کر دیتی ہے۔

۴ - کتاب تہذیب الاحکام میں لکھا ہے کہ

جناب امام جعفر صادقؑ فرماتے ہیں کہ جن گھروں میں نماز شب تلاوت

قرآن کے ساتھ پڑھی جاتی ہے وہ گھر اہل آسمان کے لئے یوں چمکتے ہیں جس طرح ستارے اہل زمین کے لئے چمکتے ہیں۔

۵ کتاب تہذیب الاحکام میں لکھا ہے کہ

حضرت موسیٰؑ کی طرف وحی آئی تھی کہ میری یاد کی خاطر رات کی تاریکی میں اٹھیں میں تمھاری قبر کو جنت کے خاص باغوں کی مثل ایک باغ بنا دوں گا۔

۶ - کتاب ثواب الاعمال میں لکھا ہے کہ

امیر المومنین علی ابن ابی طالب علیہ السلام فرماتے ہیں کہ جب کوئی بندہ رات کی تاریکی میں اٹھتا ہے اور نیند اس کو دائیں اور بائیں جھکا دیتی ہے اور اس کی ٹھوڑی اُس کی چھاتی سے لگتی ہے تو حکم خدا سے آسمان کے دروازے کھل جاتے ہیں۔ اور اللہ تعالیٰ فرشتوں سے فرماتا ہے کہ دیکھو ایک امر جو میں نے فرض نہیں کیا میری بارگاہ میں نزدیکی حاصل کرنے کے لئے اِس امر کے باعث میرے اِس بندہ کو تکلیف پہنچ رہی ہے یہ بندہ میرا تین چیزوں کی خواہش رکھتا ہے۔

(۱) گناہ کی بخشش کی۔

(۲) توبہ کی قبولیت کی۔

(۳) رِزق کی زیادتی کی۔

۷ - کتاب ثواب الاعمال میں لکھا ہے کہ

رسول پاکؐ نے ارشاد فرمایا ہے کہ اگر مجھے اپنی اُمّت کی مشقت کا خطرہ نہ ہوتا تو میں نماز شب کو بحکم خدا اپنی اُمّت پر فرض کر دیتا۔

۸ - کتاب ثواب الاعمال میں لکھا ہے کہ

حضرت امام جعفر صادقؑ ارشاد فرماتے ہیں کہ نماز شب مومن کے غم کو دور کرتی ہے اور حُسن اخلاق اور چہرہ میں حُسن اور رزق میں وُسعت اور قرض کی ادائیگی کا سبب بنتی ہے۔ اور آنکھوں میں روشنی پیدا کرتی ہے اور جسموں سے بیماری کو دور کرتی ہے۔

۹ - کتاب مفاتیح الجنان میں لکھا ہے کہ

رسول پاکؐ نے حضرت علیؑ کو نماز شب کے بارے میں اس طرح تاکید فرمائی کہ تین مرتبہ فرمایا۔ عَلَيْكَ بِصَلٰوةِ اللَّيْل کہ نماز شب کو ضرور پڑھو۔

۱۰ - کتاب مفاتیح الجنان میں لکھا ہے کہ

مال اور اولاد دنیا کی زینت ہے اور نماز شب کی آٹھ رکعت بمع وتر کے آخرت کی زینت ہے۔ ربِّ تعالیٰ کبھی یہ دونوں خوبصورتیاں بعض بندوں کے لئے جمع کر دیتا ہے۔

۱۱ - کتاب مفاتیح الجنان میں یہ بھی لکھا ہے کہ

وہ شخص جھوٹ بولتا ہے جو کہتا ہے کہ میں دن میں بھوکا رہا ہوں جبکہ رات میں اس نے نماز شب پڑھی ہے۔

نماز شب کے آداب

جب انسان نماز شب کے لئے اُٹھے اور مُرغ کی آواز سُنے تو یہ دعا

Presented By: https://jafrilibrary.com

Presented By: https://jafrilibrary.com

پڑھے۔

۱۲- سُبُّوحٌ قُدُّوسٌ رَبُّ الْمَلَائِكَةِ وَالرُّوحِ سَبَقَتْ رَحْمَتُكَ غَضَبَكَ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ عَمِلْتُ سُوْءً وَظَلَمْتُ نَفْسِيْ فَاغْفِرْ لِيْ اِنَّهُ لَا يَغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّا اَنْتَ فَتُبْ عَلَيَّ اِنَّكَ اَنْتَ التَّوَّابُ الرَّحِيْمُ

۱۳- اگر بیت الخلاء میں جانے کی ضرورت محسوس کرے تو ضرور جائے کیونکہ پیشاب و پاخانہ کو روک کر نماز پڑھنا مکروہ ہے اور خضوع و خشوع بھی ختم ہو جاتا ہے۔

۱۴- مسواک کرے یا پھر دانت برش کرے۔

۱۵- اس کے بعد پھر کامل طور پر وضو کرے۔

۱۶- وضو کے بعد اگر حالات اجازت دیں تو خوشبو لگائیں۔

نوٹ: مندرجہ بالا امور میں صرف وضو کرنا فرض ہے باقی چار سُنّت و مستحب ہیں۔ ان کو ترک کرنے کے باوجود بھی نماز شب صحیح اور دُرست ہے۔

۱۷- نماز شب کا وقت

نماز شب کا وقت آدھی رات سے شروع ہوتا ہے اور سحر تک رہتا ہے۔

نماز شب جتنا سحر ہونے کے قریب نماز شب کو پڑھا جائے فضیلت زیادہ ہے۔ اگر تہجد کی ۸ رکعت نمازیں پڑھ چکا ہے اور پھر نورِ سحر طلوع ہو گیا ہے تو اس کو چاہئے کہ وہ باقی رکعات میں صرف الحمد شریف کو پڑھے ورنہ نماز شب کو تمام کرلے۔

۱۸- نماز شب پڑھنے کا طریقہ

نماز شب پڑھنے کے کئی طریقے ہیں جو کہ کُل گیارہ رکعت ہیں۔ پہلی آٹھ رکعت دو دو رکعت نماز صبح کی طرح پڑھی جاتی ہیں۔ دو رکعت نماز شفع بھی نماز صبح کی دو رکعت کی طرح ہے اس کے بعد ایک رکعت کھڑے ہو کر پڑھی جاتی ہے جس میں قنوت میں دعا کے بعد ستر بار استغفار پڑھا جاتا ہے۔

محمد بن علی ماجیلویہ نے مجھ سے بیان کیا انھوں نے کہا کہ ان سے محمد بن یحییٰ عطار نے روایت کرتے ہوئے محمد بن احمد سے انھوں نے محمد بن حسن بن شمعون سے انھوں علی بن نوفلی سے انھوں نے کہا کہ میں نے امام موسیٰ کاظمؑ کو فرماتے ہوئے سُنا کہ اگر کوئی بندہ نماز شب کے لئے کھڑا ہوتا ہے اور شدید غنودگی کی وجہ سے دائیں بائیں مائل ہوتا ہے اور اس کی ٹھڈی اُس کے سینے پر گرنے لگتی ہے تو اللہ سبحانہٗ تعالیٰ کے حکم سے آسمان کے دروازے کھُل جاتے ہیں پھر خدا ملائکہ سے کہتا ہے ذرا میرے اس بندے کو دیکھو کہ وہ اس تقرب کی منزل پر پہنچا کہ جو نماز میں نے اُس پر فرض بھی نہیں کی وہ اِس نماز میں مشغول ہے اور مجھ سے تین چیزوں میں سے کسی ایک کا امیدوار ہے یعنی یہ کہ اُس کے گناہ معاف کر دوں یا اُس کی توبہ کو قبول کر لوں یا اُس کے رزق میں زیادتی کر دوں مگر اے میرے ملائکہ میں تم لوگوں کو گواہ کر کے کہتا ہوں کہ میں نے اِس کے لئے یہ تینوں باتیں پوری کر دیں۔

حضرت امام جعفر صادقؑ سے روایت ہے کہ رات کے آخری حصّہ میں جو شخص نماز شب کے لئے کھڑا ہو تو وہ بلند آواز سے قرأت کرے اور نماز شب بلند آواز سے پڑھے۔ یہاں تک کہ گھر والے اس کی نماز کی آواز سے بیدار ہو جائیں۔

حضرت ابو عبداللہ امام جعفر صادق علیہ السلام کو فرماتے ہوئے سُنا آپ نے قول خدا کے متعلق بیان فرمایا ہے۔ وَبِالْاَسْحَارِ هُمْ يَسْتَغْفِرُوْنَ (پچھلے پہر کو اپنی مغفرت کی دعائیں کرتے تھے)

(سورۃ الذاریات نمبر ۵۱ آیت نمبر ۱۸)

انھیں حضرت سے منقول ہے کہ نماز وتر میں ستر (۷۰) مرتبہ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ کہو داہنے ہاتھ سے شمار کرو اور بائیں ہاتھ کو درست رکھو۔

بیان کیا روایت میں۔ کسی نے احمد بن عبد العزیز رازی سے اور انھوں نے ایک شخص سے اور اُس نے حضرت علی علیہ السلام سے روایت کی ہے۔ اُس کا بیان ہے جب آپ نماز وتر کی آخری رکعت کے رکوع سے سیدھے کھڑے ہوتے تو یہ فرماتے کہ پروردگار تو نے اپنی نازل کی ہوئی کتاب میں فرمایا ہے۔

كَانُوْا قَلِيْلًا مِّنَ اللَّيْلِ مَا يَهْجَعُوْنَ وَبِالْاَسْحَارِ هُمْ يَسْتَغْفِرُوْنَ

(وہ لوگ عبادت کی وجہ سے رات کو بہت کم سوتے اور پچھلے پہر کو اپنی مغفرت کی دعائیں کرتے ہیں) (سورۃ الذّاریات ۵۱ آیات نمبر ۱۷-۱۸)

بحمداﷲ میری کم خوابی طویل ہے اور میرا قیام نماز کم ہے اور یہ وقتِ سحر میں تجھ سے اپنے گناہوں کی معافی چاہتا ہوں ایسے شخص کی مانند جس کو نہ اپنے نفع و نقصان پر اختیار ہے اور نہ اپنی موت و حیات اور نہ اپنے حشر و نشر پر اور سجدے میں چلے جاتے تھے۔

بیان کیا مجھ سے جعفر بن علی بن حسن بن علی بن عبداللہ بن مُغیرہ نے روایت کرتے ہوئے اپنے جد حسن بن علی سے انھوں نے عباس بن عامر سے انھوں نے جابر سے انھوں نے ابی عبیدہ حذاء سے اور انھوں نے حضرت امام محمد باقر علیہ السلام سے روایت کی ہے کہ آپ نے فرمایا (قول خدا) سورہ

سجدہ نمبر ۳۲ آیات نمبر ۱۶) میں اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے۔

تَتَجَافٰى جُنُوْبُهُمْ عَنِ الْمَضَاجِعِ يَدْعُوْنَ رَبَّهُمْ خَوْفًا وَّطَمَعًا

ترجمعہ: (رات کے وقت ان کے پہلو اپنے بستروں سے آشنا نہیں ہوتے اور عذاب کے خوف اور رحمت کی امید پر اپنے رب کی عبادت کرتے ہیں)

اللہ تعالیٰ کا یہ بیان سورہ سجدہ آیت ۱۶ کا (یہ ساری قوم کے لئے نہیں بلکہ) امیر المومنین علیہ السلام کے لئے اور ہمارے شیعوں میں سے ان کا اتباع کرنے والوں کے لئے یہ آیت نازل ہوئی ہے۔ یہ لوگ رات کے ابتدائی حِصّہ میں سو لیتے اور جب رات کا دو تہائی حِصّہ گذر جاتا تو اپنے پروردگار کی طرف رغبت کے ساتھ، عذاب سے خوفزدہ ہو کر اور جو کچھ اللہ کے پاس نعمتیں ہیں ان کی طمع رکھتے ہوئے رجوع کرتے ہیں۔

نماز شب پڑھنے والوں کا چہرہ تمام لوگوں سے زیادہ بارونق اور منوّر ہوتا ہے۔

شیخ صدوّق کے والد رحمۃ اللہ نے فرمایا کہ بیان کیا مجھ سے سعد بن عبداللہ نے روایت کرتے ہوئے۔ یعقوب بن یزید سے انھوں نے اسمٰعیل بن موسیٰ بن جعفر سے انھوں نے اپنے بھائی حضرت علی ابن موسیٰ سے انھوں نے اپنے پدر بزرگوار سے انھوں نے اپنے جد نامدار علیہم السلام سے روایت کی ہے کہ حضرت امام علی ابن الحسین زین العابدین علیہ السلام سے دریافت کیا گیا کہ نماز شب پڑھنے والوں کا چہرہ اور تمام لوگوں سے بارونق اور پُرنور کیوں ہوتا ہے؟ آپ نے فرمایا چونکہ یہ لوگ اللہ تعالیٰ سے تخلیہ میں باتیں کرتے ہیں تو اللہ تعالیٰ انھیں اپنے نور کا لباس پہنا دیتا ہے۔

شیخ صدوّق عِلَل الشّرائع

Presented By: https://jafrilibrary.com

Presented By: https://jafrilibrary.com

نمازِ شب کے متعلق ائمہ اطہار علیہم السّلام کے ارشادات

۱ - وہ اسباب جن کی بنا پر انسان نمازِ شب سے محروم ہو جاتا ہے ۔
شیخ الصدوقؒ کے والد نے ان سے فرمایا کہ محمد بن یحییٰ عطّار نے روایت کی ہے عمران بن موسیٰ سے انھوں نے کہا کہ بیان کیا حسن علی بن نعمان نے انھوں نے اپنے باپ سے اور انھوں نے روایت کی ہے کہ ایک شخص امیرالمومنین علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کی یا امیرالمومنین میں تو نمازِ شب سے بالکل محروم رہا ہوں۔ آپ نے فرمایا پھر تم کو گناہوں نے قید کر رکھا ہے ۔
حضرت امام جعفر صادقؑ نے حسین بن حسن کندی سے فرمایا انسان جھوٹ بولتا ہے تو نمازِ شب سے محروم ہو جاتا ہے ۔ اور جب نماز سے محروم ہوتا ہے تو رزق سے بھی محروم ہو جاتا ہے ۔

۲ - امام جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا آدم بن اسحاق سے اور انھوں نے ابی زہیر ہندی اور ان سے محمد بن احمد نے اور محمد بن یحییٰ عطار نے روایت کی ہے کہ تم لوگوں پر نمازِ شب لازم ہے کہ نمازِ شب پڑھو اس لئے کہ یہ تمھارے نبی کی سنّت ہے اور تمھارے صالحین کا دستور ہے اور تمھارے اجساد سے امراض کو دور رکھنے والا ہے ۔ نیز امام جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا کہ نمازِ شب چہرہ کو نورانی بنا دیتی ہے ۔ نمازِ شب خوشبودار بنا دیتی ہے نمازِ شب رزق کو کھینچ لاتی ہے ۔ (علل الشرائع شیخ صدوق صفحہ ۲۸۵)

۳ - امام جعفر صادقؑ نے محمد بن سلیمان دیلمی سے ارشاد فرمایا کہ تم نمازِ شب کبھی نہ چھوڑنا اس لئے کہ جو نمازِ شب سے محروم ہے وہ گھاٹے میں ہے ۔

۴ - حضرت ابوالحسن رضا علیہ السلام نے محمد بن علی بن ابی عبداللہ سے اللہ تعالیٰ کے اس قول کی تفسیر میں "وَرَهْبَانِیَّةَ ابْتَدَعُوْهَا مَا كَتَبْنٰهَا عَلَیْهِمْ اِلَّا ابْتِغَآءَ رِضْوَانِ اللّٰهِ" (اور ترکِ دنیا کو خود انھوں نے اپنی طرف سے نکالا (اگرچہ) ہم نے اُسے اُن پر واجب نہیں کیا مگر اُن لوگوں نے خدا کی خوشنودی حاصل کرنے کے لئے خود ہی ایسا کر لیا) (سورۃ حدید ۵۷ آیت نمبر ۲۷)
آپ نے فرمایا اس سے مراد نمازِ شب ہے ۔

۵ - محمد بن علی نے انھوں نے محمد بن رازی اور انھوں نے محمد بن یحییٰ عطّار سے روایت کی ہے رسولِ اللہ کے ارشاد کے مطابق جو شخص نمازِ شب پڑھے گا اس کا چہرہ دن میں حسین نظر آئے گا ۔
علل الشرائع ۔ شیخ صدوقؒ

۶ - نمازِ شب کے متعلق اللہ تعالیٰ سورۃ مُزّمّل کی آیت نمبر ۶ میں ارشاد فرماتا ہے کہ وَّاَقْوَمُ قِیْلًا ۝ سے مراد یہ ہے کہ انسان اپنے بسترِ خواب سے اٹھ کر اللہ تعالیٰ کے سامنے جائے اور اس سے اسکا مقصد اور کوئی نہ ہو ۔ علی بن ابراہیم نے روایت کرتے ہوئے اپنے باپ سے اور انھوں نے محمد بن ابی عمیر سے انھوں نے ہشام بن سالم سے انھوں نے حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے اس کلام اللہ کی تصدیق کی ہے ۔ اِنَّ نَاشِئَةَ الَّیْلِ هِیَ اَشَدُّ وَطْاً وَّاَقْوَمُ قِیْلًا ۔ (اس میں شک نہیں کہ رات کا اٹھنا بہت پامال کن ہے مگر بہت ٹھکانے کا ذکر ہے)

۷ - محمد بن حریش نے اپنے جد کو کہتے سُنا کہ میں نے انس بن مالک کو یہ کہتے ہوئے سُنا کہ رسولِ اللہ نے فرمایا کہ رات کے آخری حصّہ میں دو رکعت نماز مجھے دنیا و مافیہا سے زیادہ پسند ہے ۔

۸ - امام محمد باقرؑ سے روایت ہے کہ آیت "اٰنَآءَ الَّیْلِ سَاجِدًا وَّقَآئِمًا یَّحْذَرُ الْاٰخِرَةَ وَیَرْجُوْا رَحْمَةَ رَبِّهٖ قُلْ هَلْ یَسْتَوِی الَّذِیْنَ یَعْلَمُوْنَ وَالَّذِیْنَ لَا یَعْلَمُوْنَ" (جو شخص رات کے اوقات میں سجدہ کرے یا کھڑے کھڑے اللہ کی عبادت کرتا ہے اور آخرت سے ڈرتا ہو اور اپنے پروردگار کی رحمت کا امیدوار ہو ۔ اے رسولؐ اُن سے پوچھو کہ کیا جاننے والے اور نہ جاننے والے برابر ہو سکتے ہیں) اس سے مراد نمازِ شب ہے ۔
(سورۃ الزُمَر ۳۹، آیت نمبر ۹)

نمازِ شب میں نمازِ شفع کے بعد پڑھنے کی دُعاء

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اِلٰهِیْ تَعَرَّضَ لَكَ فِیْ هٰذَا اللَّیْلِ الْمُتَعَرِّضُوْنَ وَقَصَدَكَ الْقَاصِدُوْنَ وَاَمَّلَ فَضْلَكَ وَمَعْرُوْفَكَ الطَّالِبُوْنَ وَلَكَ فِیْ هٰذَا اللَّیْلِ نَفَحَاتٌ وَجَوَائِزُ وَعَطَایَا وَمَوَاهِبُ تَمُنُّ بِهَا عَلٰی مَنْ تَشَآءُ مِنْ عِبَادِكَ وَتَمْنَعُهَا مَنْ لَّمْ تَسْبِقْ لَهُ الْعِنَایَةُ مِنْكَ وَهَا اَنَا ذَا عُبَیْدُكَ الْفَقِیْرُ اِلَیْكَ الْمُؤَمِّلُ فَضْلَكَ وَمَعْرُوْفَكَ فَاِنْ كُنْتَ یَا مَوْلَایَ تَفَضَّلْتَ فِیْ هٰذِهِ اللَّیْلَةِ عَلٰی اَحَدٍ مِّنْ خَلْقِكَ وَعُدْتَ عَلَیْهِ بِعَآئِدَةٍ مِّنْ عَطْفِكَ فَصَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ الطَّیِّبِیْنَ الطَّاهِرِیْنَ

الْخَیِّرِیْنَ الْفَاضِلِیْنَ وَجُدْ عَلَیَّ بِطَوْلِكَ وَمَعْرُوْفِكَ یَا رَبَّ الْعٰلَمِیْنَ وَصَلَّی اللّٰهُ عَلٰی مُحَمَّدٍ خَاتَمِ النَّبِیِّیْنَ وَاٰلِهِ الطَّاهِرِیْنَ وَسَلَّمَ تَسْلِیْمًا اِنَّ اللّٰهَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَدْعُوْكَ كَمَا اَمَرْتَ فَاسْتَجِبْ لِیْ كَمَا وَعَدْتَ اِنَّكَ لَا تُخْلِفُ الْمِیْعَادَ ۝

نوٹ : یہ دعا کتاب مفاتیح الجنان میں اعمالِ شبِ نیمہ شعبان میں موجود ہے ۔

نمازِ شب میں نمازِ وتر جو کہ ایک رکعت ہے اس کے دعائے قنوت میں پڑھنے کی دُعاء ۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَللّٰهُمَّ اهْدِنِیْ فِیْ مَنْ هَدَیْتَ وَعَافِنِیْ فِیْ مَنْ عَافَیْتَ وَتَوَلَّنِیْ فِیْ مَنْ تَوَلَّیْتَ وَبَارِكْ لِیْ فِیْ مَآ اَعْطَیْتَ وَقِنِیْ شَرَّ مَا قَضَیْتَ فَاِنَّكَ تَقْضِیْ وَلَا یُقْضٰی عَلَیْكَ سُبْحَانَكَ رَبَّ الْبَیْتِ اَسْتَغْفِرُكَ وَاَتُوْبُ اِلَیْكَ وَاُؤْمِنُ بِكَ وَاَتَوَكَّلُ عَلَیْكَ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِكَ یَا رَحِیْمُ ۔

نوٹ : یہ دعا کتاب مفاتیح الجنان نمازِ وتر کے ذیل میں لکھی ہے ۔

انبیاءؑ کی دعائیں

حضرت سلیمانؑ کی دُعاء مشکلات کو حل کرنے کے بعد شکرانہ ۔
(سورہ نمل ۲۷ - آیت نمبر ۱۹)

Presented By: https://jafrilibrary.com

Presented By: https://jafrilibrary.com

رَبِّ اَوْزِعْنِیْ اَنْ اَشْکُرَ نِعْمَتَكَ الَّتِیْٓ اَنْعَمْتَ عَلَیَّ وَعَلٰی وَالِدَیَّ وَاَنْ اَعْمَلَ صَالِحًا تَرْضٰهُ وَاَدْخِلْنِیْ بِرَحْمَتِكَ فِیْ عِبَادِكَ الصّٰلِحِیْنَ ○

ترجمہ: پروردگارا! مجھے توفیق عطا فرما کر جیسی جیسی نعمتیں تونے مجھ پر اور میرے والدین پر نازل فرمائی ہیں۔ میں (ان کا) شکریہ ادا کروں اور میں ایسے نیک کام کروں جیسے تو پسند فرمائے اور تو اپنی خاص مہربانی سے مجھے (اپنے) نیکوکار بندوں میں داخل کر۔

حضرت موسیٰ کی دُعاء۔ اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں دشمنوں سے پناہ اور حفاظت کے لئے اور مغفرت کی دعاء۔ (سورہ القصص ۲۸۔ آیت نمبر۱۶)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

رَبِّ اِنِّیْ ظَلَمْتُ نَفْسِیْ فَاغْفِرْ لِیْ فَغَفَرَ لَهٗ ؕ اِنَّهٗ هُوَ الْغَفُوْرُ الرَّحِیْمُ ○

ترجمہ: پروردگار! بیشک میں نے اپنے اوپر آپ ظلم کیا (کہ شہر میں آیا) تو تو مجھے (دشمنوں سے) پوشیدہ رکھ۔ غرض خدا نے انھیں پوشیدہ رکھا اس میں تو شک نہیں کہ وہ بڑا پوشیدہ رکھنے والا مہربان ہے۔

ایک رات کا واقعہ ہے جبکہ حضرت موسیٰؑ فرعون کے شہر میں جا رہے تھے کہ اُن کے ایک شیعہ دوست نے اُن کو مدد کے لئے پکارا انھوں نے فوراً اپنے شیعہ کی مدد کی اور اُس کی حمایت میں اس کے دشمن کو ایک مُکّا مار دیا۔ اُس کی زد سے وہ شخص جاں بحق ہو گیا اور حضرت موسیٰؑ نے اللہ تعالیٰ سے دعاء کی۔ یہ دعاء اُس موقع کی ہے اور قرآن شریف میں موجود ہے۔

انبیاء علیہم السّلام سے منسوب چند دعائیں

۱- دُعائے حضرت پیغمبر آخر الزّمان صلی اللہ علیہ وآلہ وسلّم

یہ دُعا آنحضرتؐ نے غار میں تلاوت فرمائی تھی اور شرِّ کفّار سے محفوظ رہے۔ آنحضرت کا فرمان ہے جو اس دُعا کی تلاوت کرے گا خداوند عالم اس کی اعانت و مدد کرے گا۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

یَا مُوْنِسَ الْمُسْتَوْحِشِیْنَ وَیَا اَنِیْسَ الْمُتَفَرِّدِیْنَ وَیَا ظَهْرَ الْمُنْقَطِعِیْنَ وَیَا قُوَّةَ الْمُسْتَضْعَفِیْنَ وَکَنْزَ الْفُقَرَآءِ وَیَا مَوْضِعَ شَکْوَی الْغُرَبَآءِ وَیَا مُنْفَرِدًا بِالْجَلَالِ وَیَا مَعْرُوْفًا بِالنَّوَالِ وَیَا کَثِیْرَ الْاَفْضَالِ اَغِثْنِیْ عِنْدَ کُرْبَتِیْ وَصَلَّی اللّٰهُ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ۔

۲- دعاء حضرت آدم علیہ السّلام

رَبَّنَا ظَلَمْنَآ اَنْفُسَنَا وَاِنْ لَّمْ تَغْفِرْ لَنَا وَتَرْحَمْنَا لَنَکُوْنَنَّ مِنَ الْخٰسِرِیْنَ ○

(سورۃ الاعراف۔ آیت ۲۳)

ترجمہ: اے ہمارے پروردگار! ہم نے ظلم کیا اپنی جانوں پر اور تو اگر نہ بخشش فرمائے تو ہمارے لئے اور نہ رحم فرمائے

ہم پر تو یقیناً ہم نقصان اٹھانے والوں سے ہو جائیں گے۔

۳- دعاء حضرت ابراہیمؑ و حضرت اسماعیلؑ

رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ

(سورہ بقرہ آیت ۱۲۷)

ترجمہ: اے ہمارے پروردگار ہماری (یہ خدمت) قبول فرما کر بے شک تو ہی سُننے والا ہے جاننے والا ہے۔

۴- دعاء حضرت زکریاؑ

رَبِّ هَبْ لِیْ مِنْ لَّدُنْكَ ذُرِّیَّةً طَیِّبَةً اِنَّكَ سَمِیْعُ الدُّعَآءِ۔ (سورہ آل عمران۔ آیت ۳۸)

ترجمہ: اے پالنے والے تو مجھ کو اپنی بارگاہ سے پاکیزہ اولاد عطا فرما۔ بے شک تو ہی دُعا کا سننے والا ہے۔ نیک اور اللہ تعالیٰ کے فرمانبردار بیٹے کی پیدائش کے لئے اس دُعا کو بار بار پڑھئے۔

ہر نماز فریضہ کے بعد اس دعا کو سات بار پڑھنے سے اولاد نیک اور فرمانبردار رہتی ہے۔

۵- حضرت زکریاؑ کی دوسری دُعاء

فَهَبْ لِیْ مِنْ لَّدُنْكَ وَلِیًّا (سورہ مریم آیت ۵)

ترجمہ: اے پروردگار! مجھ کو اپنی بارگاہ سے ایک وارث عطا فرما۔

حضرت ذکریاؑ نے یہ دعاء مانگی تھی کہ انھیں اللہ تعالیٰ ایک

بیٹا عطا فرمائے جو ان کا جانشین بنے۔

حضرت ابراہیمؑ نے اللہ تعالیٰ سے دعاء کی کہ اُن کو توفیق عطا فرمائے کہ وہ اللہ کے بندوں کو راہ راست کی ہدایت کر سکیں اور مُتّقی بننے کے لئے خدا کا فرمان سُنائیں۔

(سورۃ الشعراء۔ آیت نمبر ۸۳ سے ۸۹)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

رَبِّ هَبْ لِیْ حُکْمًا وَّاَلْحِقْنِیْ بِالصّٰلِحِیْنَ ۙ وَاجْعَلْ لِّیْ لِسَانَ صِدْقٍ فِی الْاٰخِرِیْنَ ۙ وَاجْعَلْنِیْ مِنْ وَّرَثَةِ جَنَّةِ النَّعِیْمِ ۙ وَاغْفِرْ لِاَبِیْٓ اِنَّهٗ کَانَ مِنَ الضَّآلِّیْنَ ۙ وَلَا تُخْزِنِیْ یَوْمَ یُبْعَثُوْنَ ۙ

یَوْمَ لَا یَنْفَعُ مَالٌ وَّلَا بَنُوْنَ ۙ

اِلَّا مَنْ اَتَی اللّٰهَ بِقَلْبٍ سَلِیْمٍ ؕ

ترجمہ: اے پروردگار! مجھے علم و فہم عطا فرما اور مجھے نیکوں کے ساتھ شامل کر اور آئندہ آنے والی نسلوں میں میرا ذکر خیر قائم رکھ اور مجھے بھی نعمت کے باغ (بہشت) کے وارثوں میں سے بنا اور میرے (منہ بولے) باپ (چچا آزر) کو بخش دے کیونکہ وہ گمراہوں میں سے ہے اور جس دن لوگ قبروں سے اٹھائے جائیں گے مجھے رُسوا نہ کرنا جس دن نہ تو مال ہی کچھ کام آئے گا اور نہ لڑکے بالے مگر جو شخص اللہ کے سامنے (گناہوں سے) پاک دل لئے ہوئے حاضر ہوگا (وہ فائدہ میں رہے گا)۔

Presented By: https://jafrilibrary.com

Presented By: https://jafrilibrary.com

۶- حضرت زکریاؑ کی تیسری دعاء

رَبِّ لَا تَذَرْنِیْ فَرْدًا وَّاَنْتَ خَیْرُ الْوٰرِثِیْنَ۔

(سورہ انبیا۔ آیت ۸۹)

ترجمہ: اے پالنے والے مجھے تنہا (بے اولاد) نہ چھوڑ اتو سارے وارثوں میں سب سے اعلیٰ وارث ہے۔

۷- حضرت یونسؑ کی دُعاء

لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحٰنَكَ اِنِّیْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِیْنَ۔

(سورہ انبیا۔ آیت ۸۷)

ترجمہ: تیرے سوا کوئی آقا نہیں تو پاک وپاکیزہ ہے میں بیشک قصوروار ہوں۔

یہ دعاء حضرت یُونسؑ نے اسوقت مانگی تھی جب ان کو مچھلی نے نگل لیا تھا۔ اللہ تعالیٰ نے ان کی دعاء قبول کی اور اُن کو اس مصیبت سے نجات دی۔ ہر طرح کی مصیبت سے چھٹکارا پانے کے لئے دو رکعت نماز حاجت پڑھ کر ۷۰۰ مرتبہ یہ آیت کریمہ کی تلاوت کرے۔ عموماً ایک نشست میں بہت سے لوگ مل کر ایک لاکھ کی تعداد میں پڑھ کر ختم کرتے ہیں۔ مُراد پوری ہوتی ہے۔

حضرت ایوب علیہ السلام کی دُعاء

اِنِّیْ مَسَّنِیَ الضُّرُّ وَاَنْتَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِیْنَ۔

(سورہ انبیا۔ آیت ۸۳)

ترجمہ: نقد ان نے مجھے گھیر لیا ہے تو سب رحم کرنے والوں میں

سب سے زیادہ رحم کرنے والا ہے۔

خدا نے حضرت ایوبؑ کے سخت امتحان لئے کبھی دولت سے کبھی اولاد سے کبھی صحت سے مگر وہ نہ گھبرائے اور انھوں نے ہمیشہ یہ دعاء پڑھی۔

۹- حضرت لوطؑ کی دُعاء

رَبِّ انْصُرْنِیْ عَلَی الْقَوْمِ الْمُفْسِدِیْنَ۔

(سورہ عنکبوت۔ آیت ۳۰)

ترجمہ: اے پالنے والے فسادی گروہ کے مقابلہ میں میری مدد فرما۔

اس دُعاء میں حضرت لوطؑ نے اپنی قوم کی شرمناک بداعمالیوں کے خلاف اللہ تعالیٰ سے مدد طلب کی تھی۔

۱۰- حضرت یوسفؑ کی دُعاء

تَوَفَّنِیْ مُسْلِمًا وَّاَلْحِقْنِیْ بِالصّٰلِحِیْنَ۔

ترجمہ: تو مجھے مُسلمان اٹھا اور تو مجھے نیکوکاروں میں شامل فرما۔

اللہ تعالیٰ نے حضرت یوسفؑ کو ان کے شریر بھائیوں کے شر سے بچایا۔ قید سے نجات دی۔ بچھڑے ہوئے ماں باپ سے ملایا عقل ودانش عطا فرمائی۔ حکومت عطا فرمائی۔ تب حضرت یوسفؑ نے یہ دعاء پڑھی تھی۔ مصیبت سے جلدی چھٹکارا حاصل کرنے، محنت اور کوشش سے خواہشات کی تکمیل کے لئے یہ دعا پڑھے۔

۱۱- حضرت ابراہیمؑ کی ایک اور دعاء

رَبِّ اجْعَلْنِیْ مُقِیْمَ الصَّلٰوةِ وَمِنْ ذُرِّیَّتِیْ رَبَّنَا وَ

تَقَبَّلْ دُعَآءِ۔ (سورہ ابراہیم۔ آیت ۴۰)

ترجمہ: اے پالنے والے! مجھے اور میری اولاد کو نماز کا پابند بنادے اے ہمارے رَبّ ہماری دُعا قبول فرما۔

ہر سُنّت اور فرض نماز کے بعد یہ دعاء پڑھنی چاہیے۔

۱۲- دعاء اصحاب کہف

رَبَّنَآ اٰتِنَا مِنْ لَّدُنْكَ رَحْمَةً وَّهَیِّئْ لَنَا مِنْ اَمْرِنَا رَشَدًا۔

(سورہ کہف۔ آیت ۱۰)

ترجمہ: اے ہمارے پالنے والے اپنی بارگاہ سے رحمت عطا فرما۔ ہمارے لئے ہمارے کام میں کامیابی عنایت کر۔

یہ دعاء اصحاب کہف نے اس وقت مانگی تھی جب انھوں نے ظالم بادشاہ کے گھوڑوں اور اس کے سپاہیوں کی آمد کی آواز سُنی تھی جو کہ ان کو اس لئے قتل کرنا چاہتے تھے کہ انھوں نے بتوں کی پوجا کرنے سے انکار کیا تھا۔ دُشمنوں کے مکروفریب اور چالوں سے بچنے کے لئے یہ دُعاء پڑھی جائے اور اللہ تعالیٰ سے نجات طلب کی جائے۔

۱۳- حضرت موسیٰؑ کی دعائیں

اَنْتَ وَلِیُّنَا فَاغْفِرْ لَنَا وَارْحَمْنَا وَاَنْتَ خَیْرُ الْغٰفِرِیْنَ۔

(سورہ اعراف۔ آیت ۱۵۵)

ترجمہ: تو ہی ہمارا مالک ہے تو ہمارے قصور معاف کر ہم پر رحم کر۔ تو تمام بخشنے والوں میں سب سے زیادہ بہتر ہے۔

حضرت موسیٰؑ نے ستّر افراد کا انتخاب اپنی قوم کے لوگوں میں سے کیا۔ جنھوں نے اللہ تعالیٰ کو اپنی آنکھوں سے دیکھنے کی خواہش کی

تھی۔ جب حضرت موسیٰؑ ان لوگوں کو پہاڑ پر لے کر گئے تو ایک بڑی چمک اور زلزلہ نے ان سب کو تباہ کردیا۔ اس وقت حضرت موسیٰؑ نے اپنے اور اپنے نیک ساتھیوں کے لئے یہ دعا مانگی۔

۱۴- حضرت موسیٰؑ کی ایک اور دُعاء

رَبَّنَا لَا تَجْعَلْنَا فِتْنَةً لِّلْقَوْمِ الظّٰلِمِیْنَ وَنَجِّنَا بِرَحْمَتِكَ مِنَ الْقَوْمِ الْكٰفِرِیْنَ۔ (سورہ یونس۔ آیت ۸۵-۸۶)

ترجمہ: اے ہمارے پالنے والے تو ہمیں ظالموں کا (ذریعہ) امتحان نہ بنا۔ اپنی رحمت سے تو ہمیں کافروں کے گروہ سے نجات دے۔

جب حضرت موسیٰؑ نے دیکھا کہ سوائے چند افراد کے ان کی بات ان کی قوم کے لوگ نہیں سنتے، فرعون اور اس کے سرداروں کے ڈر اور خوف سے موسیٰؑ کے بتائے ہوئے راستے پر نہیں چلتے تو ان چند نیکوکار لوگوں کو ہدایت کی کہ وہ اللہ تعالیٰ پر بھروسہ رکھیں۔ تب انھوں نے یہ دعا پڑھی۔

۱۵- حضرت موسیٰؑ کی ایک اور دعاء

رَبِّ اشْرَحْ لِیْ صَدْرِیْ وَیَسِّرْ لِیْ اَمْرِیْ وَاحْلُلْ عُقْدَةً مِّنْ لِّسَانِیْ۔ (سورہ طٰہٰ۔ آیت ۲۵-۲۶)

ترجمہ: اے پالنے والے! میرے لئے میرے سینہ کو کشادہ فرما (ہمت دے) میرا کام میرے لئے آسان کردے۔ اور میری زبان کی گرہ کھول دے۔

جب اللہ تعالیٰ نے موسیٰؑ سے کہا کہ وہ فرعون کے سامنے جاکر

Presented By: https://jafrilibrary.com

Presented By: https://jafrilibrary.com

خدا کی قدرت کا مظاہرہ کریں ان دو معجزوں کی مدد سے جو انھیں عطا کئے گئے تھے تو موسیٰؑ نے جاتے وقت یہ دعاء مانگی ۔

۱۶ - حضرت عیسیٰؑ کی دعاء

اَللّٰھُمَّ اِنِّیۡ اَسۡئَلُکَ بِاَنَّکَ اَنۡتَ اللّٰہُ لَا اِلٰہَ اِلَّا اَنۡتَ اللّٰہُ الۡقَیُّوۡمُ الطَّاھِرُ الۡمُطَھَّرُ نُوۡرُ السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضِ وَاَنۡ تَفۡعَلَ بِیۡ ۔

۱۷ - حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم

کی تعلیم فرمائی ہوئی دعائیں ۔

اَللّٰھُمَّ اھۡدِنِیۡ مِنۡ عِنۡدِکَ وَاَفِضۡ عَلَیَّ مِنۡ فَضۡلِکَ وَانۡشُرۡ عَلَیَّ مِنۡ رَّحۡمَتِکَ وَاَنۡزِلۡ عَلَیَّ مِنۡ بَرَکَاتِکَ ۔

رسول اکرمؐ نے مندرجہ بالا دعاء شَہ ہَنَدلی کو آخرت میں بہتر مندی کے لئے تعلیم فرمائی ۔ اور یہی دعا ۔ اندھے پن ، دیوانگی ، سفید داغ ، کوڑھ اور پریشانی سے عافیت میں رہنے کیلئے بتائی ہے ۔

۱۸ - رسول خداؐ کی تعلیم کردہ دعاء

شیخ ابو الدّرداء کو خبر دی کہ تیرا گھر جل گیا ہے تو وہ کہنے لگا کہ نہیں جلا ہے ۔ کسی اور آدمی نے آکر کہا پھر اس نے یہی جواب دیا ۔ پھر معلوم ہوا کہ اس کے اطراف کے گھر جل گئے اور اس کا گھر نہیں جلا ہے ۔ لوگوں نے پوچھا کہ تجھے کیسے معلوم کہ تیرا گھر نہیں جلا ہے ۔

کہنے لگا کہ میں نے رسول خداؐ سے سُنا تھا کہ جو شخص صبح کو مندرجہ ذیل دعاء پڑھے گا تو اس دن اس کو کوئی بدی نہیں پہنچے گی ۔ اور میں نے اِس دعا کو آج صبح پڑھا تھا ۔

اَللّٰھُمَّ اَنۡتَ رَبِّیۡ لَا اِلٰہَ اِلَّا اَنۡتَ عَلَیۡکَ تَوَکَّلۡتُ وَاَنۡتَ رَبُّ الۡعَرۡشِ الۡعَظِیۡمِ وَلَا حَوۡلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الۡعَلِیِّ الۡعَظِیۡمِ مَا شَاءَ اللّٰہُ کَانَ وَمَا لَمۡ یَشَاۡ لَمۡ یَکُنۡ اَعۡلَمُ اَنَّ اللّٰہَ عَلٰی کُلِّ شَیۡءٍ قَدِیۡرٌ وَاَنَّ اللّٰہَ قَدۡ اَحَاطَ بِکُلِّ شَیۡءٍ عِلۡمًا اَللّٰھُمَّ اِنِّیۡ اَعُوۡذُ بِکَ مِنۡ شَرِّ نَفۡسِیۡ وَمِنۡ شَرِّ قَضَآءِ السُّوۡءِ وَمِنۡ شَرِّ کُلِّ ذِیۡ شَرٍّ وَمِنَ الۡجِنِّ وَالۡاِنۡسِ وَمِنۡ شَرِّ کُلِّ دَآبَّۃٍ اَنۡتَ اٰخِذٌۢ بِنَاصِیَتِھَا اِنَّ رَبِّیۡ عَلٰی صِرَاطٍ مُّسۡتَقِیۡمٍ ۔

۱۹ - بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ۔ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ عَلَیۡہِ تَوَکَّلۡتُ وَھُوَ رَبُّ الۡعَرۡشِ الۡعَظِیۡمِ مَا شَآءَ اللّٰہُ کَانَ وَمَا لَمۡ یَشَاۡ لَہٗ لَمۡ یَکُنۡ اَشۡھَدُ اَنَّ اللّٰہَ عَلٰی کُلِّ شَیۡءٍ قَدِیۡرٌ وَاَنَّ اللّٰہَ قَدۡ اَحَاطَ بِکُلِّ شَیۡءٍ عِلۡمًا اَللّٰھُمَّ اِنِّیۡ اَعُوۡذُ بِکَ مِنۡ شَرِّ نَفۡسِیۡ وَمِنۡ شَرِّ کُلِّ دَآبَّۃٍ اَنۡتَ اٰخِذٌۢ بِنَاصِیَتِھَا اِنَّ رَبِّیۡ عَلٰی صِرَاطٍ مُّسۡتَقِیۡمٍ ۔

۲۰ - اَنسؓ سے روایت ہے کہ حضرت رسول خداؐ نے فرمایا کہ جو شخص اس

دعا کو ہر صبح و شام پڑھے تو خداوند عالم موکل چار فرشتوں کو جو اُس کی حفاظت کریں گے ۔ اگر جن و انس نقصان پہنچانا چاہیں تو نہیں پہنچا سکیں گے ۔ وہ دعا یہ ہے ۔

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ۔ بِسۡمِ اللّٰہِ خَیۡرِ الۡاَسۡمَآءِ بِسۡمِ اللّٰہِ رَبِّ الۡاَرۡضِ وَالسَّمَآءِ بِسۡمِ اللّٰہِ الَّذِیۡ لَا یَضُرُّ مَعَ اسۡمِہٖ سَمٌّ وَلَا دَآءٌ بِسۡمِ اللّٰہِ اَصۡبَحۡتُ وَعَلَی اللّٰہِ تَوَکَّلۡتُ بِسۡمِ اللّٰہِ عَلٰی قَلۡبِیۡ وَ نَفۡسِیۡ بِسۡمِ اللّٰہِ عَلٰی دِیۡنِیۡ وَعَقۡلِیۡ بِسۡمِ اللّٰہِ عَلٰی اَھۡلِیۡ وَمَالِیۡ بِسۡمِ اللّٰہِ عَلٰی مَا اَعۡطَانِیۡ رَبِّیۡ بِسۡمِ اللّٰہِ الَّذِیۡ لَا یَضُرُّ مَعَ اسۡمِہٖ شَیۡءٌ فِی الۡاَرۡضِ وَلَا فِی السَّمَآءِ وَھُوَ السَّمِیۡعُ الۡعَلِیۡمُ اَللّٰہُ رَبِّیۡ لَا اُشۡرِکُ بِہٖ شَیۡئًا اَللّٰہُ اَکۡبَرُ اَللّٰہُ اَکۡبَرُ وَاَعَزُّ وَاَجَلُّ مِمَّا اَخَافُ وَ اَحۡذَرُ عَزَّ جَارُکَ وَجَلَّ ثَنَاءُکَ وَلَا اِلٰہَ غَیۡرُکَ اَللّٰھُمَّ اِنِّیۡ اَعُوۡذُ بِکَ مِنۡ شَرِّ نَفۡسِیۡ وَمِنۡ شَرِّ کُلِّ سُلۡطَانٍ شَدِیۡدٍ وَمِنۡ شَرِّ کُلِّ شَیۡطَانٍ مَّرِیۡدٍ وَمِنۡ شَرِّ کُلِّ جَبَّارٍ عَنِیۡدٍ وَمِنۡ شَرِّ قَضَآءِ السُّوۡءِ وَمِنۡ کُلِّ دَآبَّۃٍ اَنۡتَ اٰخِذٌۢ بِنَاصِیَتِھَا اِنَّکَ عَلٰی صِرَاطٍ مُّسۡتَقِیۡمٍ وَاَنۡتَ عَلٰی کُلِّ شَیۡءٍ حَفِیۡظٌ اِنَّ وَلِیِّیَ اللّٰہُ الَّذِیۡ نَزَّلَ الۡکِتَابَ وَھُوَ یَتَوَلَّی الصّٰلِحِیۡنَ

فَاِنۡ تَوَلَّوۡا فَقُلۡ حَسۡبِیَ اللّٰہُ لَا اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ عَلَیۡہِ تَوَکَّلۡتُ وَھُوَ رَبُّ الۡعَرۡشِ الۡعَظِیۡمِ ۔

۲۱ - حضرت رسول خداؐ مندرجہ ذیل دعاء پڑھا کرتے تھے روزانہ ۶۶ مرتبہ یہ دعاء پڑھنے سے عزت و وقار قائم رہتا ہے ۔

حَسۡبِیَ اللّٰہُ لَا اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ عَلَیۡہِ تَوَکَّلۡتُ وَھُوَ رَبُّ الۡعَرۡشِ الۡعَظِیۡمِ ۔

۲۲ - برائے حفاظت جملہ آفات و بلّیات

سیّد ابن طاؤس اپنی کتاب مہج الدعوات میں جناب رسول اللہؐ سے روایت کرتے ہیں کہ اگر کوئی شخص اس دُعاء کو اپنی حفاظت کیلئے پڑھے تو اللہ تعالیٰ تمام آفات سے حفاظت فرمائے گا ۔

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

یَا سَامِعَ کُلِّ صَوۡتٍ یَا مُحۡیِیَ النُّفُوۡسِ بَعۡدَ الۡمَوۡتِ یَا مَنۡ لَا یَعۡجَلُ لِاَنَّہٗ لَا یَخَافُ الۡفَوۡتَ یَا دَآئِمَ الثَّبَاتِ یَا مُخۡرِجَ النَّبَاتِ یَا مُحۡیِیَ الۡعِظَامِ الرَّمِیۡمِ الدَّارِسَاتِ بِسۡمِ اللّٰہِ اعۡتَصَمۡتُ بِاللّٰہِ وَتَوَکَّلۡتُ عَلَی الۡحَیِّ الَّذِیۡ لَا یَمُوۡتُ وَرَمَیۡتُ کُلَّ مَنۡ یُّؤۡذِیۡنِیۡ بِلَا حَوۡلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الۡعَلِیِّ الۡعَظِیۡمِ وَصَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہٖ اَجۡمَعِیۡنَ ۔

Presented By: https://jafrilibrary.com

Presented By: https://jafrilibrary.com

۱- دعائے حضرت ابراہیمؑ

روایت میں ہے کہ جب جناب ابراہیمؑ کو نمرود نے آگ میں ڈلوایا تو حضرت ابراہیمؑ نے یہ دعا پڑھی جس کی برکت سے خداوند عالم نے آگ ان پر گلزار کردی۔ مشکلات کو آسان کرنے اور نجات حاصل کرنے کے لئے اس کی تلاوت باعثِ نجات ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْۤ اَسْئَلُكَ یَا اَللّٰهُ یَا اَللّٰهُ یَا اَللّٰهُ یَا اَللّٰهُ
یَا اَللّٰهُ اَنْتَ الْمَرْهُوْبُ رَهْبَ مِنْكَ جَمِیْعُ خَلْقِكَ
یَا اَللّٰهُ یَا اَللّٰهُ یَا اَللّٰهُ یَا اَللّٰهُ اَنْتَ الرَّفِیْعُ فِیْ
عَرْشِكَ فَوْقَ سَبْعِ سَمٰوَاتِكَ وَاَنْتَ الْمُطِلُّ عَلٰی
كُلِّ شَیْءٍ وَلَا یُطِلُّ شَیْءٌ عَلَیْكَ یَا اَللّٰهُ یَا اَللّٰهُ
یَا اَللّٰهُ یَا اَللّٰهُ اَعْظَمُ مِنْ كُلِّ شَیْءٍ فَلَا
یَصِفُ اَحَدٌ عَظْمَتَكَ یَا اَللّٰهُ یَا اَللّٰهُ یَا اَللّٰهُ یَا اَللّٰهُ
یَا اَللّٰهُ یَا نُوْرَ النُّوْرِ قَدِ اسْتَضَاءَ بِنُوْرِكَ اَهْلُ
سَمٰوَاتِكَ وَاَرْضِكَ یَا اَللّٰهُ یَا اَللّٰهُ یَا اَللّٰهُ یَا اَللّٰهُ
یَا اَللّٰهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ تَعَالَیْتَ اَنْ یَّكُوْنَ لَكَ شَرِیْكٌ
وَتَكَبَّرْتَ اَنْ یَّكُوْنَ لَكَ ضِدٌّ یَا نُوْرَ النُّوْرِ یَا مُنَوِّرَ
كُلِّ نُوْرٍ لَا حَامِدَ لِنُوْرِكَ یَا مَلِیْكَ كُلِّ مَلِیْكٍ

یَفْنٰی غَیْرُكَ یَا نُوْرَ النُّوْرِ یَا مَنْ مَلَاَ اَرْكَانَ السَّمٰوٰتِ
وَالْاَرْضِ بِعَظَمَتِهٖ یَا اَللّٰهُ یَا اَللّٰهُ یَا اَللّٰهُ یَا اَللّٰهُ یَا اَللّٰهُ
یَا هُوَ یَا هُوَ یَا مَنْ لَیْسَ كَهُوَ اِلَّا هُوَ اَغِثْنِی السَّاعَةَ
یَا مَنْ اَمْرُهٗ كَلَمْحِ الْبَصَرِ اَوْ هُوَ اَقْرَبُ اِهْیًا شَرَاهِیًا
اَذُوْنَایَ اِمْسَاؤُثَ اٰلِ شَدَّایَ یَا اَللّٰهُ یَا اَللّٰهُ یَا اَللّٰهُ
یَا اَللّٰهُ یَا اَللّٰهُ یَا رَبَّاهُ یَا رَبَّاهُ یَا رَبَّاهُ یَا غَایَةَ رَغْبَتَاهُ۔

۲- حضرت نوحؑ کے لئے خدا کی طرف سے طوفان سے نجات کی دعا

ایک ہزار مرتبہ "لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ" پڑھنے کے لئے وحی ہوئی اور حضرت نوحؑ کو طوفان سے نجات ہوئی تھی۔

۳- دعائے حضرت یوسفؑ

کتاب مصباح میں کفعمی نے اور کتاب قصص الانبیاء میں ہبۃ اللہ راوندی نے نقل کیا ہے کہ جبرائیل امینؑ نے حضرت یوسفؑ کو یہ دعا قید اور ظلم سے نجات کے لئے تعلیم دی تھی جب انھوں نے تلاوت کی تو زندانِ چاہ سے نجات پائی۔

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْۤ اَسْئَلُكَ بِاَنَّ لَكَ الْحَمْدَ لَا اِلٰهَ اِلَّا
اَنْتَ بَدِیْعُ السَّمٰوَاتِ وَالْاَرْضِ یَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ
اَنْ تُصَلِّیَ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاَنْ تَجْعَلَ لِیْ مِنْ
اَمْرِیْ فَرَجًا وَّمَخْرَجًا وَّتَرْزُقَنِیْ مِنْ حَیْثُ اَحْتَسِبُ

وَمِنْ حَیْثُ لَا اَحْتَسِبُ۔

یہ دعا تفسیر طبرسی اور تفسیر علی ابن ابراہیم میں بعینہ منقول ہے۔ اور لکھا ہے کہ جب یوسفؑ نے اس دعا کی تلاوت کی تو خدا نے حضرت یوسفؑ کے لئے اس کی برکت سے تمام مشکلات کو زندان میں آسان کردیا اور قید سے نجات دی۔

اور پھر لوگوں کے مکر سے خلاصی ہوئی اور مصر کی بادشاہت خدا نے بخشی۔

عزت و نصرت کامیابی اور رُتبہ حاصل کرنے کے لئے یہ دعا پڑھے۔ مجرب ہے۔

۴- دعائے حضرت ایوبؑ

کتاب مصباح میں کفعمی نے نقل کیا ہے کہ جناب ایوبؑ نے مندرجۂ ذیل دعا کی۔ جس سے ان کو پریشانیوں سے نجات ملی۔

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْۤ اَعُوْذُ بِكَ الْیَوْمَ فَاَعِذْنِیْ وَاَسْتَجِیْرُ
بِكَ الْیَوْمَ مِنْ جَهْدِ الْبَلَاۤءِ فَاَجِرْنِیْ وَاَسْتَغِیْثُ بِكَ
الْیَوْمَ فَاَغِثْنِیْ وَاَسْتَصْرِخُكَ الْیَوْمَ عَلٰی عَدُوِّكَ وَ
عَدُوِّیْ فَاَصْرِخْنِیْ وَاَسْتَنْصِرُكَ الْیَوْمَ فَانْصُرْنِیْ
وَاَسْتَعِیْنُ بِكَ الْیَوْمَ اَمْرِیْ فَاَعِنِّیْ وَاَتَوَكَّلُ عَلَیْكَ
فَاكْفِنِیْ وَاَعْتَصِمُ بِكَ فَاَعْصِمْنِیْ وَاٰمَنُ بِكَ
فَاٰمِنِّیْ وَاَسْئَلُكَ فَاَعْطِنِیْ وَاَسْتَرْزِقُكَ فَارْزُقْنِیْ
وَاَسْتَغْفِرُكَ فَاغْفِرْ لِیْ وَاَدْعُوْكَ فَاذْكُرْنِیْ

وَاسْتَرْحِمُكَ فَارْحَمْنِیْ ط

۵- دعائے حضرت موسیٰؑ

دشمنوں پر فتح حاصل کرنے کے لئے یہ دعا کتاب مصباح میں کفعمی نے نقل کی ہے اس دعا کے ذریعہ حضرت موسیٰؑ کو اپنے دشمن فرعون سے نجات حاصل ہوئی اور فتح ملی۔

لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْحَلِیْمُ الْكَرِیْمُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ
الْعَلِیُّ الْعَظِیْمُ سُبْحَانَ اللّٰهِ رَبِّ السَّمٰوٰتِ السَّبْعِ
وَرَبِّ الْاَرَضِیْنَ السَّبْعِ وَمَا فِیْهِنَّ وَمَا بَیْنَهُنَّ وَمَا
فَوْقَهُنَّ وَمَا تَحْتَهُنَّ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ
وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ اَللّٰهُمَّ لَوْلَا اَدْرَءُ
بِكَ فِیْ نَحْرِهٖ اَسْتَعِیْنُكَ عَلَیْهِ فَاكْفِنِیْهِ بِمَا شِئْتَ۔

۶- دعائے حضرت خضرؑ اور الیاسؑ

مصباح میں کفعمی نے نقل کیا ہے کہ حضرت خضرؑ اور الیاسؑ نے اس دعا کو تلاوت فرمایا ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ مَا شَاۤءَ اللّٰهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ مَا شَاۤءَ
اللّٰهُ كُلُّ نِعْمَةٍ مِّنَ اللّٰهِ مَا شَاۤءَ اللّٰهُ الْخَیْرُ كُلُّهٗ
بِیَدِ اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ مَا شَاۤءَ اللّٰهُ لَا یَصْرِفُ السُّوْۤءَ
اِلَّا اللّٰهُ۔

Presented By: https://jafrilibrary.com

Presented By: https://jafrilibrary.com

۷۔ دعائے حضرت یونسؑ بن متیٰ

کتاب حیوٰۃ الحیوان اور کتاب مصباح کفعمی میں منقول ہے کہ حضور پیغمبرؐ نے فرمایا کہ کیا تم جاننا چاہتے ہو ایسا کلمہ کہ اگر کوئی اس کو پڑھے گا تو خدا اس کی تکلیف کو زائل کرے گا۔ اور بندہ مسلمان اس دعاء کے بعد کوئی حاجت خدا سے طلب کرے گا تو اس کی وہ حاجت روا ہوگی۔ وہ کلمہ میرے بھائی یونسؑ کی دعا ہے۔

لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحَانَكَ اِنِّیْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِیْنَ۔

اور کتاب جوامع الجامع میں علّامہ طبرسی نے ذکر کیا ہے کہ جب نزول عذاب سے قوم یونسؑ کو خوف ہوا تو انھوں نے یہ دعاء پڑھی۔

اَللّٰهُمَّ اِنَّ ذُنُوْبَنَا قَدْ عَظُمَتْ وَجَلَّتْ وَاَنْتَ اَعْظَمُ مِنْهَا وَاَجَلُّ فَافْعَلْ بِنَا مَا اَنْتَ اَهْلُهٗ وَلَا تَفْعَلْ بِنَا مَا نَحْنُ اَهْلُهٗ۔

بس اُن کا عذاب دفع ہوا اور وہ محفوظ رہے۔

۸۔ دعائے حضرت یوشع بن نونؑ

یہ دعاء بہت عجیب الخواص اور برکت والی ہے جس کو پڑھنے سے آفتاب ایک مدّت تک ایک مرکز پر رہا۔ وہ دعاء مندرجہ ذیل ہے

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِاسْمِكَ الْمُطَهَّرِ الطَّاهِرِ الْمُقَدَّسِ الْمُبَارَكِ الْمَخْزُوْنِ الْمَكْنُوْنِ الْمَكْتُوْبِ

عَلٰی سُرَادِقِ السُّلْطَانِ وَسُرَادِقِ السَّرَآئِرِ اَدْعُوْكَ بِاَنَّ لَكَ الْحَمْدَ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ النُّوْرُ الْبَارُّ الرَّحْمٰنُ الرَّحِیْمُ الصَّادِقُ عَالِمُ الْغَیْبِ وَالشَّهَادَةِ بَدِیْعُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَنُوْرُهُنَّ وَقِیَامُهُنَّ ذُوالْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ حَنَّانٌ نُوْرٌ دَآئِمٌ قُدُّوْسٌ حَیٌّ لَا یَمُوْتُ۔

۹۔ حضرت داؤد کی دعاء

مروی ہے کہ جب حضرت داؤدؑ نے مندرجہ ذیل دُعا کو پڑھا تو حق تعالیٰ عزّ وجل نے آنحضرتؑ کو وحی بھیجی کہ اے داؤد تم نے فرشتگانِ حفظ (یعنی کراماً کاتبین) کو اس کا ثواب لکھنے سے عاجز کر دیا ہے کہ اس دعاء کا ثواب بہت ہے کہ وہ لکھ نہیں سکتے وہ دُعا عجیب الخاصیت یہ ہے۔

اَللّٰهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ دَآئِمًا مَعَ دَوَامِكَ وَلَكَ الْحَمْدُ بَاقِیًا مَعَ بَقَآئِكَ وَلَكَ الْحَمْدُ خَالِدًا مَعَ خُلُوْدِكَ وَلَكَ الْحَمْدُ كَمَا یَنْبَغِیْ لِكَرَمِ وَجْهِكَ وَعِزِّ جَلَالِكَ یَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ۔

۱۰۔ دعائے حضرت عیسیٰ بن مریمؑ

مروی ہے کہ جب حضرت عیسیٰ بن مریمؑ نے اس دعاء کو تلاوت فرمایا تو خداوند عالم نے آنجناب کو آسمان پر اُٹھا لیا۔ اور یہودیوں کے شر سے

ہمیشہ کے لئے نجات دی۔ اور منقول ہے کہ حضرت رسولؐ خدا اولادِ عبد المطّلب کو مکرّر سفارش فرمایا کرتے تھے کہ اللہ تعالیٰ سے اس دعا کو پڑھ کر سوال کرو۔ اس دعا کے پڑھنے سے دینی و دُنیوی تمام حاجتیں پوری ہوتی ہیں۔ وہ دعا یہ ہے۔

اَللّٰهُمَّ اَدْعُوْكَ بِاسْمِكَ الْعَظِیْمِ الْوَاحِدِ الْاَحَدِ الْاَعَزِّ وَاَدْعُوْكَ اَللّٰهُمَّ بِاسْمِكَ الصَّمَدِ وَاَدْعُوْكَ اَللّٰهُمَّ بِاسْمِكَ الْعَظِیْمِ الْوِتْرِ وَاَدْعُوْكَ اَللّٰهُمَّ بِاسْمِكَ الْكَبِیْرِ الْمُتَعَالِ الَّذِیْ هُوَ اَثْبَتَ اَرْكَانَكَ كُلَّهَا اَنْ تُصَلِّیَ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَاَنْ تَكْشِفَ عَنِّیْ مَا اَصْبَحْتُ فِیْهِ وَاَمْسَیْتُ۔

ائمہ معصومین علیہم السّلام کی دعائیں

۱۔ امیر المومنین علیہ السّلام کی دعا

اَللّٰهُمَّ اِنَّكَ حَیٌّ لَا تَمُوْتُ وَصَادِقٌ لَا تَكْذِبُ وَقَاهِرٌ لَا تُقْهَرُ وَبَدِیٌّ لَا تَنْفَدُ وَقَرِیْبٌ لَا تَبْعُدُ وَقَادِرٌ لَا تُضَامُّ وَغَافِرٌ لَا تَظْلِمُ وَصَمَدٌ لَا تُطْعَمُ وَقَیُّوْمٌ لَا تَنَامُ وَمُجِیْبٌ لَا تَسْاَمُ وَجَبَّارٌ لَا تُعَانُ وَعَظِیْمٌ لَا تُرَامُ وَعَالِمٌ لَا تُعَلَّمُ وَقَوِیٌّ وَلَا تَضْعُفُ وَحَلِیْمٌ لَا تَعْجَلُ وَجَلِیْلٌ لَا تُوْصَفُ

وَوَفِیٌّ لَا تُخْلِفُ وَغَالِبٌ لَا تُغْلَبُ وَعَادِلٌ لَا تَحِیْفُ وَغَنِیٌّ لَا تَفْتَقِرُ وَكَبِیْرٌ لَا تُصَغَّرُ وَحَكَمٌ لَا تَجُوْرُ وَوَكِیْلٌ لَا تُحَقَّرُ وَفَرْدٌ لَا تَسْتَشِیْرُ وَوَهَّابٌ لَا تَمَلُّ وَعَزِیْزٌ لَا تَسْتَذِلُّ وَسَمِیْعٌ لَا تَذْهَلُ وَجَوَادٌ لَا تَبْخَلُ وَحَافِظٌ لَا تَغْفُلُ وَقَآئِمٌ لَا تَسْهُوْا وَدَآئِمٌ لَا تَفْنٰی وَمُحْتَجِبٌ لَا تُرٰی وَبَاقٍ لَا تَبْلٰی وَوَاحِدٌ لَا تُشَبَّهُ وَمُقْتَدِرٌ لَا تُنَازَعُ یَا كَرِیْمُ الْجَوَادُ الْمُتَكَرِّمُ یَا ظَاهِرُ یَا قَاهِرُ اَنْتَ الْقَادِرُ الْمُقْتَدِرُ یَا عَزِیْزُ الْمُتَعَزِّزُ یَا مَنْ یُنَادٰی مِنْ كُلِّ فَجٍّ عَمِیْقٍ بِاَلْسِنَةٍ شَتّٰی وَلُغَاتٍ مُخْتَلِفَةٍ وَحَوَآئِجَ مُتَتَابِعَةٍ لَا یَشْغَلُكَ شَیْءٌ عَنْ شَیْءٍ وَاَنْتَ الَّذِیْ لَا تُغْنِیْكَ الدُّهُوْرُ وَلَا تُحِیْطُ بِكَ الْاَمْكِنَةُ وَلَا تَاْخُذُكَ سِنَةٌ وَّلَا نَوْمٌ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَیَسِّرْ لِیْ مَا اَخَافُ عُسْرَهٗ وَفَرِّجْ عَنِّیْ مَا اَخَافُ كُرْبَهٗ وَسَهِّلْ لِیْ مَا اَخَافُ حُزُوْنَتَهٗ سُبْحَانَكَ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ اِنِّیْ كُنْتُ مِنَ الظَّالِمِیْنَ ۝

Presented By: https://jafrilibrary.com

Presented By: https://jafrilibrary.com

۲- دعائے حضرت امام حسنؑ

یہ دُعائے جلیل القدر ہر کام کے لئے اکسیرِ اعظم کا حکم رکھتی ہے اور فوائد بے شمار ہیں۔

یَا عُدَّتِیْ عِنْدَ کُرْبَتِیْ یَا غِیَاثِیْ عِنْدَ شِدَّتِیْ یَا وَلِیِّ فِیْ نِعْمَتِیْ یَا مُنْجِحِیْ فِیْ حَاجَتِیْ یَا مَفْزَعِیْ فِیْ وَرْطَتِیْ یَا مُنْقِذِیْ مِنْ هَلَكَتِیْ یَا كَالِئِیْ فِیْ وَحْدَتِیْ اِغْفِرْلِیْ خَطِیْئَتِیْ وَیَسِّرْلِیْ اَمْرِیْ وَاجْمَعْ لِیْ شَمْلِیْ وَاَنْجِحْ لِیْ طَلِبَتِیْ وَاَصْلِحْ لِیْ شَانِیْ وَاكْفِنِیْ مَا اَهَمَّنِیْ وَاجْعَلْ لِّیْ مِنْ اَمْرِیْ فَرَجًا وَّمَخْرَجًا وَّلَا تُفَرِّقْ بَیْنِیْ وَبَیْنَ الْعَافِیَةِ اَبَدًا مَا اَبْقَیْتَنِیْ وَفِی الْاٰخِرَةِ اِذَا تَوَفَّیْتَنِیْ بِرَحْمَتِكَ یَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ ٥

۳- دعائے حضرت امام حسینؑ

اس دُعا کو بعد نماز پڑھنا چاہیئے۔ جو اس دعا کو پڑھے گا حضرت امام حسینؑ کے ساتھ محشور ہوگا اور آخرت میں شفیع ہوں گے۔ اللہ تعالیٰ ہر امر کو آسان کرے گا۔ دشمن پر غالب ہوگا۔ سینہ کو کشادہ فرمادے گا۔ شہادت اور وحدانیت کی موت مرے گا۔

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِكَلِمَاتِكَ وَمَعَاقِدِ

عَرْشِكَ وَسُكَّانِ سَمٰوَاتِكَ اَنْ تَسْتَجِیْبَ لِیْ فَقَدْ رَهِقَنِیْ مِنْ اَمْرِیْ عُسْرٌ فَاَسْئَلُكَ اَنْ تُصَلِّیَ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاَنْ تَجْعَلَ لِیْ مِنْ عُسْرِیْ یُسْرًا ط

۴- دعائے حضرت امام زین العابدینؑ

منقول ہے کہ جو اس دعا کو پڑھے گا حشر اس کا امام زین العابدینؑ کے ساتھ ہوگا۔

یَا دَائِمُ یَا دَیْمُوْمُ یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ یَا كَاشِفَ الْغَمِّ وَیَا فَارِجَ الْهَمِّ وَیَا بَاعِثَ الرُّسُلِ وَیَا صَادِقَ الْوَعْدِ ط

۵- دعائے امام محمدؐ باقر علیہ السّلام

ہر امر کے لئے یہ دعا پڑھی جا سکتی ہے اس کے بہت فائدے ہیں۔

بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَللّٰهُمَّ اِنْ كَانَ لِیْ عِنْدَكَ رِضْوَانٌ وَّوُدٌّ فَاغْفِرْلِیْ وَلِمَنْ تَبِعَنِیْ مِنْ اِخْوَانِیْ وَاَقَارِبِیْ وَطَیِّبْ مَا فِیْ صُلْبِیْ۔

۶- دعائے امام جعفر صادقؑ

جو شخص اس دعا کو پڑھے گا خداوند عالم اس کے چہرے کو نورانی محشور کرے گا۔

یَا مَنْ هُوَ دَانٍ غَیْرُ مُتَدَانٍ یَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ اِجْعَلْ لِشِیْعَتِیْ وَلِاِخْوَانِیْ وَاَحِبَّائِیْ مِنَ النَّارِ وِقَاءً لَهُمْ عِنْدَكَ رِضًی وَاغْفِرْ ذُنُوْبَهُمْ وَیَسِّرْ اُمُوْرَهُمْ وَاقْضِ دُیُوْنَهُمْ وَاسْتُرْ عَوْرَاتِهِمْ وَهَبْ لَهُمُ الْكَبَائِرَ الَّتِیْ بَیْنَكَ وَبَیْنَهُمْ یَا مَنْ لَا یَخَافُ الضَّیْمَ وَلَا تَاْخُذُهٗ سِنَةٌ وَّلَا نَوْمٌ اِجْعَلْ مِنْ كُلِّ غَمٍّ فَرَجًا

۷- دعائے حضرت امام موسیٰ کاظمؑ

یہ دعاء حاجت براری کے لئے منقول ہے۔

یَا خَالِقَ الْخَلْقِ وَیَا بَاسِطَ الرِّزْقِ وَفَالِقَ الْحَبِّ وَبَارِئَ النَّسَمِ وَمُحْیِیَ الْمَوْتٰی وَمُمِیْتَ الْاَحْیَاءِ وَدَائِمَ الثَّبَاتِ وَمُخْرِجَ النَّبَاتِ اِفْعَلْ بِیْ مَا اَنْتَ اَهْلُهٗ ط

۸- حضرت امام علی رضاؑ کی دُعاء

اس دعا کا پڑھنے والا کبھی گمراہ نہ ہوگا اور دین حق پر قائم

رہے گا۔

اَللّٰهُمَّ اَعْطِنِی الْهُدٰی وَثَبِّتْنِیْ عَلَیْهِ وَاحْشُرْنِیْ عَلَیْهِ اٰمِنًا۔

۹- حضرت امام محمدؐ تقیؑ کی دعاء

یَا مَنْ لَا شَبِیْهَ لَهٗ وَلَا مِثَالَ اَنْتَ اللهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ تُفْنِی الْمَخْلُوْقَ وَتَبْقٰی اَنْتَ حَلُمْتَ عَنْ مَّنْ عَصَاكَ وَفِی الْمَغْفِرَةِ رِضَاكَ۔

۱۰- حضرت امام علی نقیؑ کی دعاء

یَا نُوْرُ یَا بُرْهَانُ یَا مُنِیْرُ یَا مُبِیْنُ یَا رَبِّ اِكْفِنِیْ شَرَّ الشُّرُوْرِ وَدَافِعْ وَاٰفَاتِ الدُّهُوْرِ وَاَسْئَلُكَ النَّجَاةَ یَوْمَ یُنْفَخُ فِی الصُّوْرِ ط۔

۱۱- دعائے حضرت امام حسن عسکریؑ

آتش دوزخ سے نجات کے لئے یہ دعاء ہے۔

بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

یَا عَزِیْزَ الْعِزِّ فِیْ عِزِّهٖ اَعِزَّنِیْ لِعِزِّكَ وَاَیِّدْنِیْ بِنَصْرِكَ وَابْعِدْ عَنِّیْ هَمَزَاتِ الشَّیَاطِیْنِ وَدَافِعْ

Presented By: https://jafrilibrary.com

Presented By: https://jafrilibrary.com

عَنِّیْ بِدَ فْعِكَ وَاجْعَلْنِیْ مِنْ خِیَارِ خَلْقِكَ یَا وَاحِدُ
یَا اَحَدُ یَا فَرْدُ یَا صَمَدُ ؕ

۱۲۔ دعائے حضرت حُجّت منتظرؑ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ؕ

اِلٰهِیْ بِحَقِّ مَنْ نَاجَاكَ وَبِحَقِّ مَنْ دَعَاكَ فِی الْبَرِّ وَالْبَحْرِ تَفَضَّلْ عَلٰی فُقَرَآءِ الْمُؤْمِنِیْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ بِالْغِنَآءِ وَالثَّرْوَةِ وَعَلٰی مَرْضَی الْمُؤْمِنِیْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ بِالشِّفَآءِ وَالصِّحَّةِ وَعَلٰی اَحْیَآءِ الْمُؤْمِنِیْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ بِاللُّطْفِ وَالْكَرَامِهٖ وَعَلٰی اَمْوَاتِ الْمُؤْمِنِیْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ بِالْمَغْفِرَةِ وَالرَّحْمَةِ وَعَلٰی غُرَبَآءِ الْمُؤْمِنِیْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ بِالرَّدِّ اِلٰی اَوْطَانِهِمْ سَالِمِیْنَ غَانِمِیْنَ بِحَقِّ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ اَجْمَعِیْنَ ؕ

۱۔ ضعفِ بصارت دُور کرنے کی دُعاء

اُعِیْذُ نُوْرَ بَصَرِیْ بِنُوْرِ اللّٰهِ الَّذِیْ لَا یُطْفَاءُ

یہ پڑھ کر ہاتھ آنکھوں پر پھیرے اور آیت الکرسی پڑھے انشاءاللہ تعالیٰ صحت حاصل ہوگی۔

۲۔ ایک اور دعاء جو حضرت جناب رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلّم نے ایک اندھے کو بتائی۔ اور اس کے پڑھنے سے اس کی بصارت

واپس آگئی۔ دو رکعت نماز پڑھ کر یہ دعا پڑھے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ وَاَدْعُوْكَ وَاَرْغَبُ اِلَیْكَ وَاَتَوَجَّهُ اِلَیْكَ بِنَبِیِّكَ مُحَمَّدٍ نَبِیِّ الرَّحْمَةِ یَا مُحَمَّدُ اِنِّیْ اَتَوَجَّهُ بِكَ اِلَی اللّٰهِ رَبِّكَ وَرَبِّیْ لِیَرُدَّ بِكَ عَلَیَّ نُوْرَ بَصَرِیْ۔

۳۔ دعائے حضرت اسمٰعیل برائے ضعفِ بصارت

یَا قَرِیْبُ یَا مُجِیْبُ یَا سَمِیْعَ الدُّعَآءِ یَا لَطِیْفُ لِّمَا یَشَآءُ رُدَّ بَصَرِیْ ؕ

عمل دفع مصائب

محمد بن علی الشریف علوی مُبتلائے غم والم ہوئے اُن کا مال، رُتبہ اور جاہ جاتا رہا۔ اور اُن کو بادشاہ وقت کی طرف سے خطرہ لاحق ہوا۔ بے حد پریشانی کے عالم میں اہنیں خواب میں جناب رسولؐ خدا کی زیارت ہوئی اور آنحضرتؐ سے اپنا حال زار بیان کیا۔ حضرتؐ نے فرمایا کہ میں تمہیں قرآن شریف کی وہ آیات کیوں نہ تعلیم کروں جن کے اثر سے خدا تمھارے مال اور رتبہ کو پھیر دے اور بادشاہ کے خوف اورغم والم کو زائل کردے اور تمھارے عیال کی پریشانی دفع کرے۔ میں نے عرض کیا ضرور تعلیم فرمایئے۔ فرمایا قرآن پاک میں ان مندرجہ

ذیل چھ مقامات کو وقت مصیبت پڑھو کہ خدا تمھیں پریشانی سے نجات دے گا اور تمھارے امورِ دنیا و آخرت میں تمھارا کفیل ہوگا۔ غمگین پڑھے غم زائل ہوں۔ قرضدار پڑھے قرض ادا ہو اور قیدی کو قید سے رہائی دے گا۔ میں جب خواب سے بیدار ہوا میں نے نماز ادا کی اور ان آیات کو پڑھا۔ دفعتاً بادشاہ کا آدمی مجھے بلانے آیا۔ جب میں گیا تو بادشاہ نے کہا کہ تم نے ہمیں حالت خواب میں خائف کیا اور مجھے ظنّ غالب ہے کہ تم نے میرے لئے بد دعا کی ہے۔ واللہ میری طرف سے اب تمھیں کوئی خوف لاحق نہ ہوگا اس کے بعد بادشاہ نے حکم جاری کیا کہ جو کچھ اس نے لیا تھا سب مجھے واپس کیا جائے اور اپنے پاس سے بھی کچھ اور دیا۔

کلام پاک کے مذکورہ مقامات سورۃ اور آیات مندرجہ ذیل ہیں۔

۱۔ سورۃ البقرہ۔ آیت ۱۵۶ - ۱۵۷

اَلَّذِیْنَ اِذَآ اَصَابَتْهُمْ مُّصِیْبَةٌ ۙ قَالُوْٓا اِنَّا لِلّٰهِ وَاِنَّآ اِلَیْهِ رٰجِعُوْنَ ؕ ۱۵۶

اُولٰٓئِكَ عَلَیْهِمْ صَلَوٰتٌ مِّنْ رَّبِّهِمْ وَرَحْمَةٌ وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُهْتَدُوْنَ ۱۵۷

۲۔ سورہ آل عمران آیت ۱۷۳، ۱۷۴

اَلَّذِیْنَ قَالَ لَهُمُ النَّاسُ قَدْ جَمَعُوْا لَكُمْ فَاخْشَوْهُمْ فَزَادَهُمْ اِیْمَانًا ۖ وَّقَالُوْا حَسْبُنَا اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِیْلُ ۱۷۳

فَانْقَلَبُوْا بِنِعْمَةٍ مِّنَ اللّٰهِ وَفَضْلٍ لَّمْ یَمْسَسْهُمْ سُوْٓءٌ ۙ وَّاتَّبَعُوْا رِضْوَانَ اللّٰهِ ۭ وَاللّٰهُ ذُوْ فَضْلٍ عَظِیْمٍ ۱۷۴

۳۔ سورۃ الانبیاء آیت ۸۷، ۸۸

وَذَا النُّوْنِ اِذْ ذَّهَبَ مُغَاضِبًا فَظَنَّ اَنْ لَّنْ نَّقْدِرَ عَلَیْهِ فَنَادٰی فِی الظُّلُمٰتِ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحٰنَكَ ۖ اِنِّیْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِیْنَ ۸۷ فَاسْتَجَبْنَا لَهٗ ۙ وَنَجَّیْنٰهُ مِنَ الْغَمِّ ۭ وَكَذٰلِكَ نُـْۨجِی الْمُؤْمِنِیْنَ ۸۸

۴۔ سورۃ الانبیاء آیت ۸۳، ۸۴

وَاَیُّوْبَ اِذْ نَادٰی رَبَّهٗٓ اَنِّیْ مَسَّنِیَ الضُّرُّ وَاَنْتَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِیْنَ ۸۳

فَاسْتَجَبْنَا لَهٗ فَكَشَفْنَا مَا بِهٖ مِنْ ضُرٍّ وَّاٰتَیْنٰهُ اَهْلَهٗ وَمِثْلَهُمْ مَّعَهُمْ رَحْمَةً مِّنْ عِنْدِنَا وَذِكْرٰی لِلْعٰبِدِیْنَ ۸۴

۵۔ سورۃ المومن آیت ۴۴، ۴۵

وَاُفَوِّضُ اَمْرِیْٓ اِلَی اللّٰهِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ بَصِیْرٌۢ بِالْعِبَادِ ۴۴

Presented By: https://jafrilibrary.com

Presented By: https://jafrilibrary.com

فَوَقٰهُ اللّٰهُ سَيِّاٰتِ مَا مَكَرُوْا وَحَاقَ بِاٰلِ فِرْعَوْنَ سُوْٓءُ الْعَذَابِ ۝۴۵

۶ - سورہ آل عمران آیت ۱۳۵، ۱۳۶

وَالَّذِيْنَ اِذَا فَعَلُوْا فَاحِشَةً اَوْ ظَلَمُوْٓا اَنْفُسَهُمْ ذَكَرُوا اللّٰهَ فَاسْتَغْفَرُوْا لِذُنُوْبِهِمْ وَمَنْ يَّغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّا اللّٰهُ ۪ وَلَمْ يُصِرُّوْا عَلٰى مَا فَعَلُوْا وَهُمْ يَعْلَمُوْنَ ۝۱۳۶

اُولٰٓئِكَ جَزَاۗؤُهُمْ مَّغْفِرَةٌ مِّنْ رَّبِّهِمْ وَجَنّٰتٌ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ۭ نِعْمَ اَجْرُ الْعٰمِلِيْنَ ۝۱۳۷

۷ - مندرجہ ذیل دُعا، امام موسیٰ کاظمؑ کی تعلیم فرمائی ہوئی ہے۔ ہر نماز فریضہ کے بعد دس مرتبہ پڑھنے سے مشکلات حل ہوں گی۔

سُبْحَانَ اللّٰهِ الْعَظِيْمِ وَبِحَمْدِهٖ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ۔

۸ - جناب رسولِ خدا محمد مصطفیٰؐ کی تعلیم فرمائی ہوئی دعا، ہر نماز فریضہ کے بعد کے لئے ۳۰ مرتبہ پڑھئے۔ اوّل و آخر درود شریف گیارہ مرتبہ پڑھئے۔

سُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ

اَكْبَرُ۔ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ۔

۹ - رزق میں کشادگی کے لئے پڑھئے۔

وَمَنْ يَّتَّقِ اللّٰهَ يَجْعَلْ لَّهٗ مَخْرَجًا ۝ وَّيَرْزُقْهُ مِنْ حَيْثُ لَا يَحْتَسِبُ ۭ وَمَنْ يَّتَوَكَّلْ عَلَى اللّٰهِ فَهُوَ حَسْبُهٗ ۭ اِنَّ اللّٰهَ بَالِغُ اَمْرِهٖ ۭ قَدْ جَعَلَ اللّٰهُ لِكُلِّ شَيْءٍ قَدْرًا ۝ (سورۃ الطلاق آیت ۲ - ۳)

۱۰ - پریشانی سے نجات حاصل کرنے کے لئے ۹۰ مرتبہ ہر نماز فریضہ کے بعد پڑھئے۔

نَجَاةٌ مِنْكَ يَا سَيِّدَ الْكَرِيْمِ نَجِّنَا وَخَلِّصْنَا بِحَقِّ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝

نمازِ قضائے عمری

جناب امیر المومنین علی ابن ابیطالبؑ نے ارشاد فرمایا کہ جس شخص کی نمازیں بیحد و بے حساب قضا ہوگئی ہوں اور ان نمازوں کو پڑھنے کی طاقت نہ رکھتا ہو تو روز جمعہ آخر ماہ رمضان المبارک کو چار رکعت نماز ایک سلام سے اس طرح پڑھے کہ ہر رکعت میں سورۂ الحمد ایک مرتبہ، قل ہو اللّٰہ احد پچیس مرتبہ، آیۃ الکرسی ایک مرتبہ اور اِنَّا اَعْطَيْنٰكَ الْكَوْثَرَ، پندرہ مرتبہ پڑھے تو یہ نماز سات سو برس کی نمازوں کا کفارہ قرار پائے گا۔

ایک شخص نے پوچھا اے ولی اللہ! اُمتِ نبی کی عمر تو ستر اسّی برس کی ہوتی ہے۔ تب فرمایا کہ یہ نماز کفارہ ہوگی اس کے

والدین، دادا، اقرباء اولاد کے لئے۔ چاہیے کہ پہلے درود شریف پڑھے۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ عَلِيٌّ وَّلِيُّ اللّٰهِ اور اس کے بعد یہ دعا پڑھے:۔

اَللّٰهُمَّ يَا سَابِقَ الْفَوْتِ وَيَا سَامِعَ الصَّوْتِ وَيَا مُحْيِيَ الْعِظَامِ بَعْدَ الْمَوْتِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّسَلِّمْ وَاجْعَلْ لِّيْ فَرَجًا مِّمَّا اَنْتَ تَعْلَمُ وَلَا اَعْلَمُ وَمَا اَنْتَ تَقْدِرُ وَلَا اَقْدِرُ يَا عَلَّامَ الْغُيُوْبِ يَا وَاهِبَ الْعَطَايَا يَا سُبُّوْحُ يَا قُدُّوْسُ يَا رَبَّ الْمَلٰٓئِكَةِ وَالرُّوْحِ رَبِّ اغْفِرْ وَارْحَمْ لِيْ وَتَجَاوَزْ عَمَّا تَعْلَمُ فَاِنَّكَ اَنْتَ الْعَلِيُّ الْعَظِيْمُ ۝ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ اَجْمَعِيْنَ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِيْنَ ۝

امام موسیٰ کاظمؑ کی تعلیم فرمائی ہوئی دعا۔ واجب نمازوں کے بعد پڑھیں۔

عالم جلیل ثقہ عابد عبداللہ بن جندب جو کہ امام موسیٰ کاظمؑ اور امام رضا علیہ السلام کے صحابی اور وکیل تھے نے روایت کی ہے کہ انھوں نے جب امام موسیٰ کاظمؑ کی خدمت میں عریضہ لکھا۔ کہ جس میں عرض کی کہ میں آپ پر

فدا ہو جاؤں کہ میں بوڑھا ہو گیا ہوں اور مجھ میں دعا حزیں جو کہ نماز تہجد کے بعد پڑھی جاتی ہے کافی طویل ہے، پڑھنے کی بوجہ ضعف کمزوری طاقت نہیں رہی لہٰذا مجھ کو کوئی ایسا کلام تعلیم فرمائیے جس سے مجھے اللہ تعالیٰ کی نزدیکی حاصل ہو اور میرے فہم و علم کی زیادتی کا موجب بنے تو آپ نے جواب میں انھیں حکم دیا کہ مندرجہ ذیل ذکر کو بہت زیادہ پڑھا کیجئے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ

بعد ہر نماز فریضہ کے۔ حدیث قدسی میں ہے کہ اے محمدؐ کہہ دیجئے اُن لوگوں کو جو میرا تقرب چاہتے ہیں کہ وہ یقین کے ساتھ جان لیں کہ یہ کلام فرائض کے بعد افضل ہے ہر اُس چیز سے کہ جس سے میرا تقرب طلب کیا جا سکتا ہے۔ کہا جاتا ہے کہ دُعاء قدسی میں اکتیس دعائیں ہیں جن کو ادعیہ ستر کہا جاتا ہے۔ یہ ادعیہ حوائج دنیا و آخرت کے لئے ہیں۔ اور جن کو مشائخ نے نقل کیا ہے اور اُن میں سے بعض دعائیں مصباح متہجد اور مصباح کفعمی میں ذکر ہوئی ہیں۔ جو ان کا طالب ہو وہ کتاب بلد الامین یا کتاب بحار یا جواہر السنیہ کی طرف رُجوع کرے۔ اور ہم اُن میں سے صرف ایک دُعاء نقل کرتے ہیں جو کہ ادعیہ سّر میں سے ہے۔ جو شخص چاہے کہ اپنے اہل سے باہر کسی حاجت سفر کے لئے جائے اور وہ چاہتا ہے کہ (خدا) اس کو صحیح و سالم حاجت کی ادائیگی کے ساتھ پلٹائے وہ گھر سے باہر نکلنے کے وقت یہ کہے۔

سفر پر جانے کی دُعاء

بِسْمِ اللّٰهِ مَخْرَجِيْ وَبِاِذْنِهٖ خَرَجْتُ وَقَدْ عَلِمَ قَبْلَ اَنْ اَخْرُجَ خُرُوْجِيْ وَقَدْ اَحْصٰى عِلْمُهٗ مَا فِيْ مَخْرَجِيْ وَ

Presented By: https://jafrilibrary.com

Presented By: https://jafrilibrary.com

مَرْجِعِی تَوَکُّلَ مُفَوِّضٍ اِلَیْهِ اَمْرَهٗ وَمُسْتَعِیْنٍ بِهٖ عَلٰی شُؤُنِهٖ مُسْتَزِیْدٍ مِنْ کُلِّ حَوْلٍ وَمِنْ کُلِّ قُوَّةٍ اِلَّا بِهٖ خُرُوْجَ ضَرِیْرٍ خُرُوْجٍ بِصُرِّهٖ اِلٰی مَنْ یَکْشِفُهٗ وَخُرُوْجَ فَقِیْرٍ خَرَجَ بِفَقْرِهٖ اِلٰی مَنْ یَسُدُّهٗ وَخُرُوْجَ عَائِلٍ خَرَجَ بِعِیْلَتِهٖ اِلٰی مَنْ رَبُّهٗ اَکْبَرُ ثِقَتِهٖ وَاَعْظَمُ رَجَاءِهٖ وَاَفْضَلُ اُمْنِیَّتِهٖ اَللّٰهُ ثِقَتِیْ فِیْ جَمِیْعِ اُمُوْرِیْ کُلِّهَا بِهٖ فِیْهَا جَمِیْعًا اَسْتَعِیْنُ وَلَاشَیْءَ اِلَّا مَا شَاءَ اللّٰهُ فِیْ عِلْمِهٖ اَسْئَلُ اللّٰهَ خَیْرَ الْمَخْرَجِ وَالْمَدْخَلِ لَااِلٰهَ اِلَّا هُوَ اِلَیْهِ الْمَصِیْرُ -

مناجات

حضرت ابوالفضل العباسؑ اور حضرت امام موسیٰ کاظمؑ دونوں ہی باب الحوائج ہیں کہ دونوں ہی سرکار سے مظلوموں اور بیکسوں اور فریادرس کی مرادیں برآتی ہیں - ان کے وسیلہ سے مانگی ہوئی دعا کو شرف قبولیت حاصل ہوتی ہے - اور مانگنے والا مایوس نہیں ہوتا -

طریقہ - نماز فریضہ کے بعد دو رکعت نماز حاجت بجالائیں - پھر مندرجہ ذیل مناجات ایک یا دونوں پڑھیں - مراد آنے پر حضرت عبّاسؑ کی نذر دیں - اگر مُراد حضرت امام موسیٰ کاظمؑ کی مناجات پڑھنے کے بعد آئی ہے تو حضرت امام موسیٰ کاظمؑ کی نذر دلائیں -

مناجات بحضور حضرت ابوالفضل العبّاس غازیؑ

۱ - رنج و الم ، ملال و ستم سے بچائیے
بگڑی بنائیے ، میری بگڑی بنائیے
مشکل کشاء کے لاڈلے تشریف لائیے
عبّاسِؑ نام دار غموں سے چھڑائیے
وقتِ مدد ہے آئیے سرکار آئیے

۲ - ہم پیروانِ فاتح بدر و حُنین ہیں
دل سے فِدائے نامِ شہِ مشرقین ہیں
ہم لوگ سوگوارِ امامِ حسینؑ ہیں
عبّاسِؑ نام دار غموں سے چھڑائیے
وقتِ مدد ہے آئیے سرکار آئیے

۳ - فوجِ شہِ ہُدا کے علمدار آپ ہیں
حمزہؑ ہیں آپ جعفرِ طیّارؑ آپ ہیں
ہم بےکسوں کے مونس و غمخوار آپ ہیں
عبّاسِؑ نام دار غموں سے چھڑائیے
وقتِ مدد ہے آئیے سرکار آئیے

۴ - مانگا ہے حق سے آپ کو نفسِ رسولؐ نے
بیٹا کہا ہے آپ کو بی بی بتولؑ نے
فریاد کی ہے آپ سے ہر دل ملول نے
عبّاسِؑ نام دار غموں سے چھڑائیے
وقتِ مدد ہے آئیے سرکار آئیے

۵ - سرکارِ دوجہاں کی رسالت کا واسطہ
مولائے کائناتؑ کی عظمت کا واسطہ
اور اہلِ بیتؑ پاک کی عصمت کا واسطہ
عبّاسِؑ نام دار غموں سے چھڑائیے
وقتِ مدد ہے آئیے سرکار آئیے

۶ - بعدِ حسینؑ عالمِ حیراں کا واسطہ
اہلِ حرم کی شامِ غریباں کا واسطہ
آقا ردائے زینبؑ ذیشاں کا واسطہ
عبّاسِؑ نام دار غموں سے چھڑائیے
وقتِ مدد ہے آئیے سرکار آئیے

۷ - اکبرؑ کا واسطہ ، تمھیں اصغرؑ کا واسطہ
پھر دے رہا ہوں زینبؑ مضطر کا واسطہ
زنداں نصیب بی بی سکینہؑ کا واسطہ
عبّاسِؑ نام دار غموں سے چھڑائیے
وقتِ مدد ہے آئیے سرکار آئیے

۸ - وقتِ مدد ہے فاطمہؑ زہرا کا واسطہ
شبیرؑ کے لُٹے ہوئے گھر بھر کا واسطہ
زینبؑ کے بازوؤں کا کھلے سر کا واسطہ
عبّاسِؑ نام دار غموں سے چھڑائیے
وقتِ مدد ہے آئیے سرکار آئیے

۹ - قوّت ہیں آپ ہر لبِ گفتار کے لئے
ڈھارس ہیں آپ ہر دلِ بیمار کے لئے
دل مضطرب ہیں آپکے دیدار کے لئے
عبّاسِؑ نام دار غموں سے چھڑائیے
وقتِ مدد ہے آئیے سرکار آئیے

۱۰ - روشن کیا ہے آپ نے شیرِ خدا کا نام
ہے آپ کے وجود سے قائم وفا کا نام
چمکا لہو سے آپ کے حسنِ عطا کا نام
عبّاسِؑ نام دار غموں سے چھڑائیے
وقتِ مدد ہے آئیے سرکار آئیے

۱۱ - رنج و غم و الم کا بڑا اژدھام ہے
ایک رات کو بھی چین سے سونا حرام ہے
لب پر ہمارے اب یہی ہر صبح و شام ہے
عبّاسِؑ نام دار غموں سے چھڑائیے
وقتِ مدد ہے آئیے سرکار آئیے

۱۲ - اب آفتابِ زیست قریبِ زوال ہے
وہ دورِ ابتلا ہے کہ جینا محال ہے
چھایا دل و دماغ پر رنج و ملال ہے
عبّاسِؑ نام دار غموں سے چھڑائیے
وقتِ مدد ہے آئیے سرکار آئیے

Presented By: https://jafrilibrary.com

Presented By: https://jafrilibrary.com

۱۳- اے شاہِ دیں کے مونس و غم خوار المدد
اے کربلا کے جعفرِ طیّار المدد
اے ورثہ دارِ حیدرِ کرار المدد
عباسؑ نامدار غموں سے چھڑائیے
وقتِ مدد ہے آئیے سرکار آئیے

۱۴- مِل جائے مجھ کو سایۂ دیوار آپ کا
میں ہوں غلام اے میرے سرکار آپ کا
توقیر کو نصیب ہو دیدار آپ کا
عباسؑ نامدار غموں سے چھڑائیے
وقتِ مدد ہے آئیے سرکار آئیے

مناجات

بحضور حضرت امام موسیٰ کاظم علیہ السّلام

۱- معینِ بیکساں بابُ الحوائج موسیٰ کاظمؑ
امامِ انس و جاں بابُ الحوائج موسیٰ کاظمؑ
مودّت کے نشاں بابُ الحوائج موسیٰ کاظمؑ
شفیق و مہرباں بابُ الحوائج موسیٰ کاظمؑ
مجھے دیجئے اماں بابُ الحوائج موسیٰ کاظمؑ

۲- مرے مولا مدد کیجئے غمِ دنیا نے گھیرا ہے
اُجالا کیجئے مولا اندھیرا ہی اندھیرا ہے
بلائے ناگہاں کا آج کل ہر سمت پھیرا ہے
ہے دشمن آسماں بابُ الحوائج موسیٰ کاظمؑ
مجھے دیجئے اماں بابُ الحوائج موسیٰ کاظمؑ

۳- مدد کیا خاک کرسکتے ہیں سب اہلِ جہاں میری
ہر اک کے سامنے تو کھل نہیں سکتی زباں میری
تمھارے در پہ آ کر ختم ہوگی داستاں میری
سنو میری فغاں بابُ الحوائج موسیٰ کاظمؑ
مجھے دیجئے اماں بابُ الحوائج موسیٰ کاظمؑ

۴- نہ دکھ سہنے کی ہمت ہے نہ غم سہنے کی طاقت ہے
مصیبت در مصیبت ہے قیامت در قیامت ہے
وفورِ غم سے مجھ آفت زدہ کی غیر حالت ہے
نہیں تاب و تواں بابُ الحوائج موسیٰ کاظمؑ
مجھے دیجئے اماں بابُ الحوائج موسیٰ کاظمؑ

۵- سہارا آپ کا چھوٹے بڑوں کے کام آیا ہے
بنِ یقطین کو ظالم کے پنجے سے چھڑایا ہے
غم و اندوہ سے قسمت کے ماروں کو بچایا ہے
مغیثِ مومناں بابُ الحوائج موسیٰ کاظمؑ
مجھے دیجئے اماں بابُ الحوائج موسیٰ کاظمؑ

۶- پریشاں حال ہوں صد غم و آلام ہوں مولا
مصیبت کی فراوانی ہے بے اکرام ہوں مولا
مدد کیجئے اسیرِ گردشِ ایّام ہوں مولا
میرے آرامِ جاں بابُ الحوائج موسیٰ کاظمؑ
مجھے دیجئے اماں بابُ الحوائج موسیٰ کاظمؑ

۷- جو ناکامِ تمنّا ہیں مرادیں دل کی پاتے ہیں
درِ اقدس پہ آ کر فرشتے سر جھکاتے ہیں
بہ فیضِ بندگی بگڑی ہوئی قسمت بناتے ہیں
وقارِ آسماں بابُ الحوائج موسیٰ کاظمؑ
مجھے دیجئے اماں بابُ الحوائج موسیٰ کاظمؑ

۸- کوئی ناکام لوٹا ہے کبھی ایسا نہیں ہوتا
سوالِ نامرادی قلب میں پیدا نہیں ہوتا
تیرے سائے میں جو آیا وہ بے سایہ نہیں ہوتا
حرم کے پاسباں بابُ الحوائج موسیٰ کاظمؑ
مجھے دیجئے اماں بابُ الحوائج موسیٰ کاظمؑ

۹- درِ دولت پہ اکثر بے زباں فریاد لائے ہیں
جہاں مشکل پڑی ہے آپ سب کے کام آئے ہیں
جو بگڑے کام تھے مخلوق کے وہ سب بنائے ہیں
شہِ امن و اماں بابُ الحوائج موسیٰ کاظمؑ
مجھے دیجئے اماں بابُ الحوائج موسیٰ کاظمؑ

۱۰- وہ دل ہے آپ کا جس پر محبت ناز کرتی ہے
وہ سر ہے آپ کا جس پر عبادت ناز کرتی ہے
وہ گھر ہے آپ کا جس گھر پہ رحمت ناز کرتی ہے
اُسی گھر کے نشاں بابُ الحوائج موسیٰ کاظمؑ
مجھے دیجئے اماں بابُ الحوائج موسیٰ کاظمؑ

۱۱- جنابِ صادقِ آلِ محمدؐ کی دُعا تم ہو
علومِ حضرتِ باقرؑ کی صدِ انتہا تم ہو
اسیروں میں مثالِ حضرتِ زین العبا تم ہو
اسیرِ دشمناں بابُ الحوائج موسیٰ کاظمؑ
مجھے دیجئے اماں بابُ الحوائج موسیٰ کاظمؑ

۱۲- میں دامن میں غمِ شاہِ خراساں لے کے آیا ہوں
پیامِ قُم بہ پیوستِ رگِ جاں لے کے آیا ہوں
غم و آلام کا آنکھوں میں طوفاں لے کے آیا ہوں
دلوں کے رازداں بابُ الحوائج موسیٰ کاظمؑ
مجھے دیجئے اماں بابُ الحوائج موسیٰ کاظمؑ

۱۳- مدد کیجئے جنابِ سیدہؑ کی آل کا صدقہ
حسین ابنِ علیؑ کے لاشۂ پامال کا صدقہ
علیؑ کے شیر کا امّ البنینؑ کے لال کا صدقہ
حسینیت کی جاں بابُ الحوائج موسیٰ کاظمؑ
مجھے دیجئے اماں بابُ الحوائج موسیٰ کاظمؑ

Presented By: https://jafrilibrary.com

Presented By: https://jafrilibrary.com

۱۴ - میرے مولا میرے آقا دعائے بے نوا سُن لو
جو پہلو میں تمہارے ہے اُسی کا واسطہ سُن لو
نقیؑ کا واسطہ توقیر زیدی کی صدا سُن لو
امانِ بے اماں بابِ الحوائج موسیٰ کاظم
مجھے دیجئے اماں بابِ الحوائج موسیٰ کاظمؑ

نمازِ ہدیۂ والدین

فرزند کے لئے مستحب ہے کہ ماں اور باپ کے لئے نمازِ مغفرت پڑھے "نماز ہدیہ والدین" دو رکعت ہے۔ اس کی پہلی رکعت میں سورہ فاتحہ کے بعد دس مرتبہ یہ کہے۔ (سورہ ابراہیم۔ آیت نمبر ۴۱)

"رَبِّ اغْفِرْلِیْ وَلِوَالِدَیَّ وَلِلْمُؤْمِنِیْنَ یَوْمَ یَقُوْمُ الْحِسَابُ" اور پھر رکوع اور سجود بجالائے اور اس کی دوسری رکعت میں سورہ فاتحہ کے بعد دس مرتبہ یہ کہے۔

"رَبِّ اغْفِرْلِیْ وَلِوَالِدَیَّ وَلِمَنْ دَخَلَ بَیْتِیَ مُؤْمِنًا وَّلِلْمُؤْمِنِیْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ"ط (سورہ نوح نمبر ۷۱۔ آیت ۲۸)

اور پھر رکوع وسجود بجالائے۔ جب سلام سے فارغ ہو تو دس دفعہ یہ کہے۔

"رَبِّ ارْحَمْهُمَا كَمَا رَبَّيَانِيْ صَغِيْرًا"ط

(سورہ نمبر ۱۷ بنی اسرائیل آیت ۲۴)

مومنین و مومنات، والدین اور دیگر اعزاٗ کی روحیں ہر شب جمعہ آسمان سے اپنے گھروں کے مقابل آتی ہیں اور حزن وملال سے روتے ہوئے کہتی ہیں کہ اے میرے اہل و اولاد، اے میرے ماں باپ اور عزیز

و رشتہ دارو! ہم پر اس مال اور دیگر دُنیاوی چیزوں کی وجہ سے جو ہمارے ہاتھ میں تھا مہربانی کیجئے اس مال دُنیا کا حساب اور عذاب تو ہم پر ہے اور اس کا فائدہ ہمارے غیر کے لئے ہے۔

ہر ایک روح اپنے وارث سے فریاد کرتی ہے اور کہتی ہے کہ:۔

خیر و خیرات کو کے رحم کرو۔

خیرات برائے اعزاء و احباء

جامع الاخبار میں پیغمبرؐ کے صحابہ سے منقول ہے۔

آنحضرت نے فرمایا:

اپنے مُردوں کے لئے ہدیہ دیا کرو۔ صحابہ کرام نے پوچھا کہ اُن کے لئے کونسا ہدیہ ہے؟

آپ نے فرمایا:

"صدقہ اور دُعاء ہے۔ اس کے بعد رسول اللہؐ نے بھی گریہ فرمایا اور صحابہ بھی روئے اور آنحضرتؐ زیادہ گریہ فرمانے کی وجہ سے بات نہیں کر سکتے تھے۔ پھر آنحضرتؐ نے فرمایا کہ "تمھارے دینی بھائی ہیں کہ جنھیں مٹی نے ڈھاپ رکھا ہے۔ بعد اس کے کہ وہ نعمت وسرور میں تھے۔ وہ اپنی جان پر جو عذاب اور ہلاکت وارد ہو رہی ہے اس کی وجہ سے آوازیں بلند کرتے ہیں اور کہتے ہیں کہ وائے ہو ہم پر، کاش اس چیز کو جو ہمارے ہاتھ میں تھی اللہ کی اطاعت اور رضامندی میں خرچ کرتے تو آج تمھاری طرف محتاج نہ ہوتے"

بالآخر اُن کی روحیں حسرت و پشیمانی کے ساتھ واپس پلٹ جاتی ہیں پھر آپ نے فرمایا: "مردوں کے لئے صدقہ جاریہ دیا کرو" نیز فرمایا آنحضرتؐ نے کہ: "جو صدقہ کسی میت کے لئے دیا جاتا ہے اس کو ایک

فرشتہ نوری طشت میں رکھ کر، کہ جس کی شعائیں چمک رہی ہوتی ہیں ساتویں آسمان تک لے جاتا ہے۔ پھر قبر کے کنارے کھڑا ہو کر آواز دیتا ہے:

اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ یَا اَهْلَ الْقُبُوْرِ تمھارے اہل و عیال نے یہ ہدیہ تمھارے لئے بھیجا ہے۔ پس وہ اسے لے کر قبر کے اندر داخل ہو جاتا ہے۔ اور اس کے سونے کی جگہ وسیع و فراخ ہو جاتی ہے۔ پھر فرمایا: "جو شخص کسی میت پر صدقہ دے کر مہربانی کرتا ہے اُس کے لئے خود اللہ کی طرف سے کوہ احد کے برابر ثواب ہوگا اور قیامت کے دن اللہ کے عرش کے سایہ میں ہوگا حالانکہ اس دن عرش کے سایہ کے علاوہ کہیں سایہ نہ ہوگا۔ اس صدقہ کی وجہ سے زندہ اور مُردہ سب ہی نجات حاصل کرتے ہیں"

نمازِ وحشتِ قبر

شبِ دفنِ میت، مغرب و عشاء کے درمیان ورنہ آخر شب تک جس وقت بھی ممکن ہو سکے دو رکعت نماز پڑھنا مستحب ہے۔

پہلی رکعت میں سورۂ الحمد کے بعد ایک مرتبہ آیۃ الکرسی، (هُمْ فِيْهَا خَالِدُوْن) تک اور دوسری رکعت میں سورۂ اَلْحَمْدُ کے بعد دس مرتبہ سورہ قدر (یعنی اِنَّا اَنْزَلْنَاهُ) پڑھے اور باقی تمام امور صبح کی نماز کی طرح بجالائے۔ نماز تمام کرنے کے بعد کہے:

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَابْعَثْ ثَوَابَ هَاتَيْنِ الرَّكْعَتَيْنِ اِلٰى قَبْرِ فُلَانِ ابْنِ فُلَانٍ ط

(نام میت کا اور اس کے والد کا نام لے)

اس نماز کے پڑھنے سے مُردے کے لئے قبر کی وحشت اور سختیوں میں بہت زیادہ کمی ہو جاتی ہے۔ فشار قبر سے بچ جاتا ہے۔

قبروں کی زیارت کو جانا چاہیئے

کامل الزیارۃ میں حضرت امام جعفر صادقؑ سے روایت ہوئی ہے کہ سورج کے نکلنے سے پہلے جب مُردوں کی زیارت کی جائے تو وہ سنتے ہیں اور جواب دیتے ہیں اور اگر سورج نکلنے کے بعد زیارت کی جائے تو وہ سنتے ہیں مگر جواب نہیں دیتے۔

محمد بن احمد بن یحییٰ الاشعری سے روایت ہے کہ وہ کہتے ہیں کہ میں مکّہ معظمہ میں فید نامی مکان سے علی بن بلال کے ساتھ محمد بن اسمٰعیل بن بزیع کی قبر کی طرف گیا مجھ سے علی بن بلال نے کہا کہ اسی قبر والے نے امام رضاء سے یہ روایت کی ہے کہ آپ نے فرمایا تھا کہ:

"جو شخص برادر مومن کی قبر پر آئے اور اپنا ہاتھ اس کی قبر پر رکھ کر سات دفعہ سورۂ اِنَّا اَنْزَلْنَاهُ پڑھے تو وہ فزعِ اکبر یعنی قیامت کے دن بہت بڑے خوف سے محفوظ رہے گا"

مُردوں کی زیارت کے وقت یہ کہیں

قبور کی زیارت کے لئے محمد بن مسلمؒ سے روایت ہوئی ہے کہ انھوں نے کہا کہ میں نے امام جعفر صادق علیہ السلام کی خدمت میں عرض کی کہ ہم مُردوں کی زیارت کریں، آپ نے فرمایا ہاں۔ میں نے کہا کہ کیا انھیں خبر ہوتی ہے کہ ہم ان کی زیارت کو آئے ہیں تو آپ نے فرمایا قسم بخدا انھیں خبر ہوتی ہے اور وہ خوش ہوتے ہیں اور آپ لوگوں سے مانوس ہوتے ہیں۔ میں نے دریافت کیا کہ ان کی زیارت کے وقت کیا کہیں؟ تو آپ نے فرمایا کہ یہ کہو۔

اَللّٰهُمَّ جَافِ الْاَرْضَ عَنْ جُنُوْبِهِمْ وَصَاعِدْ اِلَیْكَ

Presented By: https://jafrilibrary.com

اَزْوَاجَهُمْ وَلَقِّهِمْ مِنْكَ رِضْوَانًا وَاَسْكِنْ اِلَيْهِمْ مِنْ رَحْمَتِكَ مَا تَصِلُ بِهٖ وَحْدَتَهُمْ وَتُونِسُ بِهٖ وَحْشَتَهُمْ اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ط

مومنوں کی قبروں کو سلام کرنا

بسند صحیح منقول ہے کہ عبداللہ بن سنانؒ نے حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام کی خدمت میں عرض کی کہ مومنین کی قبروں کو سلام کس طرح کرنا چاہیے؟ تو آپ نے فرمایا یوں۔

اَلسَّلَامُ عَلٰى اَهْلِ الدِّيَارِ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُسْلِمِيْنَ اَنْتُمْ لَنَا فَرَطٌ وَّنَحْنُ اِنْ شَآءَ اللّٰهُ بِكُمْ لَاحِقُوْنَ ط

قبرستان میں داخل ہوتے وقت یہ کہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَلسَّلَامُ عَلٰى اَهْلِ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مِنْ اَهْلِ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ يَآ اَهْلَ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ بِحَقِّ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ كَيْفَ وَجَدْتُّمْ قَوْلَ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مِنْ اَهْلِ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ يَا لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ بِحَقِّ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ اِغْفِرْ لِمَنْ قَالَ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاحْشُرْنَا فِيْ زُمْرَةِ مَنْ قَالَ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ عَلِيٌّ وَّلِيُّ اللّٰهِ ط

تو خداوند عالم اُس کے لئے پچاس سال کی عبادت کا ثواب لکھے گا۔

اور پچاس سال کے گناہ اُس کے اور اس کے والدین کے مٹا دے گا۔

اگر کسی کا گذر کسی قبرستان کے نزدیک سے ہو جائے تو اُس وقت یہ کہے "اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ يَا اَهْلَ الْقُبُوْرِ" اور اُن کے حق میں سورہ اَلْحَمْدُ کی تلاوت پڑھ کر بخش دیں۔ ساتھ ہی ساتھ سورہ اخلاص یعنی قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ کی بھی تلاوت کر کے اُن تمام اہل قبور کو بخش دیں تو منقول ہے کہ اُس شخص کو اُتنا ہی ثواب حاصل ہو گا جتنے لوگ اُس قبرستان میں دفن ہیں۔

زیارتِ جامعہ جو سب ائمہؑ کی زیارت کے لئے کافی ہے۔

زیارتِ جامعۂ صغیرہ

شیخ کلینیؒ نے امام رضا علیہ السلام سے روایت کی ہے کہ آپ نے فرمایا: کسی نے میرے والد سے امام حسینؑ کے مزار کی زیارت کے بارے پوچھا تو آپ نے کہا: اُن کے آس پاس کی مسجدوں میں نماز پڑھو اور ان میں سے ہر جگہ یہ زیارت پڑھنا کافی ہے۔

اَلسَّلَامُ عَلٰى اَوْلِيَآءِ اللّٰهِ وَاَصْفِيَآئِهٖ اَلسَّلَامُ عَلٰى اُمَنَآءِ اللّٰهِ وَاَحِبَّآئِهٖ اَلسَّلَامُ عَلٰى اَنْصَارِ اللّٰهِ وَخُلَفَآئِهٖ اَلسَّلَامُ عَلٰى مَحَالِّ مَعْرِفَةِ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلٰى مَسَاكِنِ ذِكْرِ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلٰى مُظْهِرِيْ اَمْرِ اللّٰهِ وَنَهْيِهٖ اَلسَّلَامُ عَلَى الدُّعَاةِ اِلَى اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَى الْمُسْتَقِرِّيْنَ فِيْ مَرْضَاتِ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَى الْمُخْلِصِيْنَ فِيْ طَاعَةِ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَى الْاَدِلَّآءِ عَلَى اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَى الَّذِيْنَ مَنْ

وَّالَاهُمْ فَقَدْ وَالَى اللّٰهَ وَمَنْ عَادَاهُمْ فَقَدْ عَادَى اللّٰهَ وَمَنْ عَرَفَهُمْ فَقَدْ عَرَفَ اللّٰهَ وَمَنْ جَهِلَهُمْ فَقَدْ جَهِلَ اللّٰهَ وَمَنِ اعْتَصَمَ بِهِمْ فَقَدِ اعْتَصَمَ بِاللّٰهِ وَمَنْ تَخَلّٰى مِنْهُمْ فَقَدْ تَخَلّٰى مِنَ اللّٰهِ اُشْهِدُ اللّٰهَ اَنِّيْ سِلْمٌ لِّمَنْ سَالَمَكُمْ وَحَرْبٌ لِّمَنْ حَارَبَكُمْ مُؤْمِنٌ بِسِرِّكُمْ وَعَلَانِيَتِكُمْ مُفَوِّضٌ فِيْ ذٰلِكَ كُلِّهٖ اِلَيْكُمْ لَعَنَ اللّٰهُ عَدُوَّ اٰلِ مُحَمَّدٍ مِّنَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ مِنَ الْاَوَّلِيْنَ وَالْاٰخِرِيْنَ وَاَبْرَءُ اِلَى اللّٰهِ مِنْهُمْ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهِ الطَّاهِرِيْنَ ۝

حضرت امام موسیٰ کاظمؑ کی دعا

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

ماجیلویہ نے علی بن یقطین سے روایت کی ہے۔ اُن کا بیان ہے کہ: حضرت امام موسیٰ بن جعفر علیہ السلام کے پاس جا کر خبر دی کہ آپ کے متعلق موسیٰ بن مہدی کے بُرے ارادے ہیں۔ تو آپ نے ان لوگوں سے فرمایا۔

بتاؤ تمہارا کیا مشورہ ہے؟ انھوں نے کہا ہماری رائے تو یہ ہے کہ آپ یہاں سے کہیں دور چلے جائیں اور روپوش ہو جائیں۔ یہ سُن کر آپ نے تبسم فرمایا۔ پھر آپ نے آسمان کی طرف اپنے ہاتھ بلند کئے۔ اور دُعا پڑھی۔ دعا جوشن صغیر میں ہے۔

نمازِ شب کی فضیلت و کیفیت (نماز تہجد) اور اس کی اہمیت

قرآن محمدؐ و آلِ محمدؐ کی زبانی

خداوند کریم نے سورہ بنی اسرائیل (آیت ۷۱ اور آیت ۷۹) میں حضرت محمد مصطفٰےؐ کو نماز تہجد (نماز شب) کا حکم دے کر اس کی جزا میں مقام محمود کا وعدہ فرمایا ہے۔ نیز "ذاریات" سورۂ مُزمّل میں بھی مالکِ کائنات نے اس نماز کا تذکرہ کیا ہے۔

حضرت رسول کریمؐ نے حضرت علیؑ سے ارشاد فرمایا کہ اے علیؑ! تم نمازِ شب ضرور ادا کیا کرو۔ پھر مولائے کائنات حضرت امام علی ابن ابی طالبؑ نے ارشاد فرمایا جو شخص نمازِ شب پڑھے گا خدائے بزرگ و برتر اُسے اپنے غیبی خزانہ سے وہ اشیاء عطا فرمائے گا جو کسی آنکھ نے نہ دیکھی ہو گی نہ کسی کان نے سُنی ہو گی۔

آخری رخصت کے وقت حضرت امام حسینؑ نے اپنی ہمشیرہ جناب زینب علیہا السلام سے نمازِ شب میں اپنے بھائی کو یاد کرنے کو فرمایا تھا۔

حضرت امام زین العابدینؑ نے فرمایا کہ باوجود اتنے مصائب اور آلام کے میری پھوپھی حضرت زینبؑ نے نمازِ شب کو کسی حالت میں ترک نہیں کیا۔

نمازِ شب کا پڑھنا قلب کی پاکیزگی کے علاوہ چہرہ کو پُر نور اور روح کو معطر کرتا ہے۔ حضرت امام زین العابدینؑ سے پوچھا گیا کہ کیا وجہ ہے کہ نمازِ شب

Presented By: https://jafrilibrary.com

پڑھنے والوں کا چہرہ بہ نسبت دوسرے لوگوں کے نیکوتر ہوتا ہے۔ امامؑ نے فرمایا یہ لوگ کائنات میں ربّ جلیل سے رات کی تنہائی میں راز و نیاز کرتے ہیں اور اللہ تبارک و تعالیٰ اپنے نور سے اُن کے چہروں کو روشن اور منوّر کرتا ہے۔

نماز شب کی اہمیت کی وجہ سے شریعت میں اس کی ادائیگی کے لئے بے انتہا سہولتیں رکھی گئیں ہیں تاکہ انسان کسی مجبوری کے تحت اِس سے محروم نہ رہے۔ ان میں سے چند درج ذیل ہیں۔

وقت کی سہولت۔ اگرچہ اس نماز کا اصلی وقت تو آدھی رات سے طلوع فجر تک ہے۔ مگر کوئی شخص مجبوری کی وجہ سے اس وقت میں ادا نہ کر سکے تو وہ مندرجہ ذیل مسائل پر عمل کرے۔

نمازِ شفع دو رکعت ہے جو کہ آٹھ رکعت نماز شب کے بعد پڑھی جاتی ہے۔ نماز شفع میں پہلی رکعت میں سورہ حمد کے بعد سورہ توحید یا اگر چاہے تو سورہ فلق بھی پڑھ سکتے ہیں۔

نمازِ شفع کے بعد سُنّت ہے کہ مندرجہ ذیل دُعا پڑھے۔

اِلٰهِيْ تَعَرَّضَ لَكَ فِيْ هٰذَا اللَّيْلِ الْمُتَعَرِّضُوْنَ وَ
تَصَدَّكَ فِيْهِ الْقَاصِدُوْنَ وَاَمَّلَ فَضْلَكَ وَمَعْرُوْفَكَ
الطَّالِبُوْنَ وَلَكَ فِيْ هٰذَا اللَّيْلِ نَفَحَاتٌ وَجَوَائِزُ وَعَطَايَا
وَمَوَاهِبُ تَمُنُّ بِهَا عَلٰى مَا تَشَاءُ مِنْ عِبَادِكَ وَتَمْنَعُهَا
مَنْ لَّمْ تَسْبِقْ لَهُ الْعِنَايَةُ مِنْكَ وَهَا اَنَاذَا عُبَيْدُكَ الْفَقِيْرُ
اِلَيْكَ الْمُؤَمِّلُ فَضْلَكَ فَاِنْ كُنْتَ يَا مَوْلَايَ تَفَضَّلْتَ
فِيْ هٰذِهِ اللَّيْلَةِ عَلٰى اَحَدٍ مِّنْ خَلْقِكَ وَعُدْتَ عَلَيْهِ

بِعَائِدَةٍ مِّنْ عَطْفِكَ فَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهِ الطَّيِّبِيْنَ
الطَّاهِرِيْنَ الْخَيِّرِيْنَ الْفَاضِلِيْنَ وَجُدْ عَلَيَّ بِطَوْلِكَ وَ
مَعْرُوْفِكَ يَا رَبَّ الْعَالَمِيْنَ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى مُحَمَّدٍ خَاتَمِ
النَّبِيِّيْنَ وَاٰلِهِ الطَّاهِرِيْنَ سَلَّمَ تَسْلِيْمًا اِنَّ اللّٰهَ حَمِيْدٌ
مَّجِيْدٌ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَدْعُوْكَ كَمَا اَمَرْتَ فَاسْتَجِبْ لِيْ كَمَا
وَعَدْتَّ اِنَّكَ لَا تُخْلِفُ الْمِيْعَادَ۔

اس کے بعد ایک رکعت نماز وتر پڑھے اس میں سورہ حمد کے بعد سورہ توحید اور قل اعوذ بربّ الفلق و قل اعوذ بربّ النّاس پڑھے پھر قنوت میں جو چاہے پڑھے مستحب ہے کہ قنوت میں مومنین کے لئے دعا کرے اور بہتر ہے کہ چالیس مومنوں مردہ یا زندہ کے نام لے کر دعا کرے تاکہ اس کی دعا قبول ہو۔

سُورَۂ رحمٰن کی بلندی

حضرت امام موسیٰ کاظم علیہ السّلام ارشاد فرماتے ہیں کہ جناب رسول خدا صلی اللہ علیہ و آلہ وسلّم نے فرمایا کہ سورۂ مبارکہ رحمٰن کو قرآن کی دنیا کا دولہا جانو! نیز حضرت امام جعفر صادقؑ سے منقول ہے کہ سورۂ رحمٰن کا پڑھنا ترک نہ کرو۔ یہ سورہ منافقوں کے دلوں میں نہیں ٹھہرتا۔ اور دوسری روایت میں ہے کہ حضرت امام جعفر صادق علیہ السّلام نے فرمایا کہ جو کوئی سورۂ رحمٰن پڑھے اور فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ کے بعد لَا بِشَيْءٍ مِّنْ اٰلَائِكَ رَبِّ اُكَذِّبُ کہے تو مرنے پر شہید کا درجہ پائے گا اور جمعہ کے دن سورۂ رحمٰن پڑھنے اور فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ کے بعد لَا بِشَيْءٍ مِّنْ اٰلَائِكَ رَبِّ اُكَذِّبُ کہنے کی بہت تاکید ہے اور بے حد ثواب ہے۔

(۵۵) سُوْرَةُ الرَّحْمٰنِ مَدَنِيَّةٌ (۹۷)
اٰيَاتُهَا ۷۸ — رُكُوْعَاتُهَا ۳

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ
ابتداء اللہ کے نام سے، جو بڑا مہربان اور نہایت رحم کرنیوالا ہے۔

اَلرَّحْمٰنُ ﴿۱﴾ عَلَّمَ الْقُرْاٰنَ ﴿۲﴾ خَلَقَ
بڑا مہربان (خدا) اسی نے قرآن کی تعلیم فرمائی، اسی

الْاِنْسَانَ ﴿۳﴾ عَلَّمَهُ الْبَيَانَ ﴿۴﴾
نے انسان کو پیدا کیا، اسی نے اس کو (اپنا مطلب) بیان کرنا سکھایا،

اَلشَّمْسُ وَ الْقَمَرُ بِحُسْبَانٍ ﴿۵﴾
سورج اور چاند ایک مقرر حساب سے (چل رہے) ہیں،

وَّ النَّجْمُ وَ الشَّجَرُ يَسْجُدٰنِ ﴿۶﴾
اور بوٹیاں بیلیں اور درخت (اسی کو) سجدہ کرتے ہیں،

وَالسَّمَآءَ رَفَعَهَا وَ وَضَعَ الْمِيْزَانَ ﴿۷﴾
اور اسی نے آسمان بلند کیا اور ترازو (انصاف) کو قائم کیا،

اَلَّا تَطْغَوْا فِي الْمِيْزَانِ ﴿۸﴾ وَ
تاکہ تم لوگ ترازو (سے تولنے) میں حد سے تجاوز نہ کرو، اور

اَقِيْمُوا الْوَزْنَ بِالْقِسْطِ وَلَا
انصاف کے ساتھ ٹھیک تولو اور تول کم نہ

تُخْسِرُوا الْمِيْزَانَ ﴿۹﴾ وَالْاَرْضَ
کرو،
اور اسی

وَضَعَهَا لِلْاَنَامِ ﴿۱۰﴾ فِيْهَا فَاكِهَةٌ
نے لوگوں کے نفع کے لیے زمین بنائی، کہ اس میں میوے

وَّالنَّخْلُ ذَاتُ الْاَكْمَامِ ﴿۱۱﴾ وَالْحَبُّ
اور کھجور کے درخت ہیں جس کے خوشوں میں غلاف ہوتے ہیں، اور

ذُو الْعَصْفِ وَ الرَّيْحَانُ ﴿۱۲﴾ فَبِاَيِّ
اناج، جس کے ساتھ بھس ہوتا ہے اور خوشبودار پھول تو (اے گروہ جن

اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۱۳﴾ خَلَقَ
وانس)، تم دونوں اپنے پروردگار کی کون کون سی نعمت کو نہ مانوگے، اسی

Presented By: https://jafrilibrary.com

Presented By: https://jafrilibrary.com

الْاِنْسَانَ مِنْ صَلْصَالٍ كَالْفَخَّارِ ﴿۱۴﴾
نے انسان کو ٹھیکری کی طرح کھنکھناتی ہوئی مٹی سے پیدا کیا،
وَخَلَقَ الْجَآنَّ مِنْ مَّارِجٍ مِّنْ
اور اسی نے جنات کو آگ کے شعلے سے پیدا
نَّارٍ ﴿۱۵﴾ فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۱۶﴾
کیا، تو (اے گروہ جن و انس) تم اپنے پروردگار کی کون کون سی نعمت سے مکرو گے،
رَبُّ الْمَشْرِقَیْنِ وَرَبُّ الْمَغْرِبَیْنِ ﴿۱۷﴾
وہی (جاڑے گرمی کے) دونوں مشرقوں کا مالک ہے اور دونوں مغربوں کا (بھی) مالک ہے،
فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۱۸﴾
تو اے جنو اور آدمیو) تم دونوں اپنے پروردگار کی کس کس نعمت سے انکار کرو گے،
مَرَجَ الْبَحْرَیْنِ یَلْتَقِیٰنِ ﴿۱۹﴾
اسی نے دو دریا بہائے جو باہم مل جاتے ہیں،
بَیْنَهُمَا بَرْزَخٌ لَّا یَبْغِیٰنِ ﴿۲۰﴾
دونوں کے درمیان ایک حد فاصل (آڑ) ہے جس سے تجاوز نہیں کر سکتے،
فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۲۱﴾
تو (اے جن و انس) تم دونوں اپنے پروردگار کی کون کون سی نعمت کو جھٹلاؤ گے
یَخْرُجُ مِنْهُمَا اللُّؤْلُؤُ وَالْمَرْجَانُ ﴿۲۲﴾
ان دونوں دریاؤں سے موتی اور مونگے نکلتے ہیں،

فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۲۳﴾
تو (اے جن و انس) تم دونوں اپنے پروردگار کی کون کون سی نعمت کو نہ مانو گے،
وَلَهُ الْجَوَارِ الْمُنْشَئٰتُ فِی الْبَحْرِ
اور جہاز جو دریا میں پہاڑوں کی طرح اونچے کھڑے
كَالْاَعْلَامِ ﴿۲۴﴾ فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا
رہتے ہیں اسی کے ہیں، تو (اے جن و انس) تم اپنے پروردگار کی کس کس
تُكَذِّبٰنِ ﴿۲۵﴾ كُلُّ مَنْ عَلَیْهَا
نعمت کو جھٹلاؤ گے، جو مخلوق زمین پر ہے سب فنا ہونے
فَانٍ ﴿۲۶﴾ وَّیَبْقٰی وَجْهُ رَبِّكَ
والی ہے۔ اور صرف تمہارے پروردگار کی ذات جو
ذُو الْجَلٰلِ وَالْاِكْرَامِ ﴿۲۷﴾ فَبِاَیِّ
عظمت اور کرامت والی ہے باقی رہے گی، تو (اے جن و انس)
اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۲۸﴾ یَسْئَلُهٗ
تم دونوں اپنے مالک کی کن کن نعمتوں سے انکار کرو گے، اور
مَنْ فِی السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ
جتنے لوگ جو سارے آسمان و زمین میں ہیں (سب) اسی سے
كُلَّ یَوْمٍ هُوَ فِیْ شَاْنٍ ﴿۲۹﴾
مانگتے ہیں وہ ہر روز (ہر وقت) مخلوق کے (ایک نہ ایک) کام میں ہے

فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۳۰﴾
تو تم دونوں اپنے سرپرست کی کون کون سی نعمت سے مکرو گے،
سَنَفْرُغُ لَكُمْ اَیُّهَ الثَّقَلٰنِ ﴿۳۱﴾
اے دونوں گروہو ہم عنقریب ہی تمہاری طرف متوجہ ہونگے،
فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۳۲﴾
تو تم دونوں اپنے پالنے والے کی کس کس نعمت کو نہ مانو گے،
یٰمَعْشَرَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ اِنِ
اے گروہ جن و انس اگر تم میں قدرت ہے کہ آسمانوں اور زمین
اسْتَطَعْتُمْ اَنْ تَنْفُذُوْا مِنْ
کے کناروں سے (ہو کر کہیں) نکل (کر موت یا عذاب سے بھاگ)
اَقْطَارِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ فَانْفُذُوْا
سکو تو نکل جاؤ، (مگر) تم تو بغیر قوت اور غلبہ کے نکل ہی
لَا تَنْفُذُوْنَ اِلَّا بِسُلْطٰنٍ ﴿۳۳﴾ فَبِاَیِّ
نہیں سکتے (حالانکہ) تم میں نہ قوت ہے نہ غلبہ، تو تم اپنے پروردگار
اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۳۴﴾ یُرْسَلُ
کی کس کس نعمت کو جھٹلاؤ گے، (گنہگار جنو اور آدمیو!
عَلَیْكُمَا شُوَاظٌ مِّنْ نَّارٍ ۵ وَّ
جہنم میں) تم دونوں پر آگ کا سبز شعلہ اور سیاہ دھواں چھوڑ

نُحَاسٌ فَلَا تَنْتَصِرٰنِ ﴿۳۵﴾ فَبِاَیِّ
دیا جائیگا تو تم دونوں (کسی طرح) روک نہیں سکو گے، پھر تم دونوں
اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۳۶﴾ فَاِذَا
اپنے پروردگار کی کس کس نعمت سے انکار کرو گے، پھر
انْشَقَّتِ السَّمَآءُ فَكَانَتْ وَرْدَةً
جب آسمان پھٹ کر (قیامت میں) تیل کی طرح لال ہو
كَالدِّهَانِ ﴿۳۷﴾ فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا
جائے گا۔ تو تم اپنے پروردگار کی کن کن نعمتوں سے
تُكَذِّبٰنِ ﴿۳۸﴾ فَیَوْمَئِذٍ لَّا یُسْئَلُ
مکرو گے، تو اس دن نہ تو کسی انسان سے گناہ کے بارے
عَنْ ذَنْۢبِهٖۤ اِنْسٌ وَّلَا جَآنٌّ ﴿۳۹﴾
میں پوچھا جائے گا نہ کسی جن
سے،
فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۴۰﴾
تو تم دونوں اپنے مالک کی کس کس نعمت کو نہ مانو گے،
یُعْرَفُ الْمُجْرِمُوْنَ بِسِیْمٰهُمْ
گنہگار لوگ تو اپنے چہروں ہی سے پہچان لیے جائیں گے۔
فَیُؤْخَذُ بِالنَّوَاصِیْ وَالْاَقْدَامِ ﴿۴۱﴾
تو پیشانی کے پٹے اور پاؤں پکڑے (جہنم میں ڈال دیئے) جائیں گے،

Presented By: https://jafrilibrary.com

فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ (٤٢)

آخر تم دونوں اپنے پروردگار کی کس کس نعمت سے انکار کروگے۔

هٰذِهٖ جَهَنَّمُ الَّتِيْ يُكَذِّبُ بِهَا

(پھر ان سے کہا جائے گا) یہی وہ جہنم ہے جسے گنہگار لوگ

الْمُجْرِمُوْنَ (٤٣) يَطُوْفُوْنَ بَيْنَهَا وَ

جھٹلایا کرتے تھے، یہ لوگ دوزخ اور حد درجہ کھولتے ہوئے

بَيْنَ حَمِيْمٍ اٰنٍ (٤٤) فَبِاَيِّ اٰلَآءِ

پانی کے درمیان (بے قرار دوڑتے) چکر لگاتے پھریں گے، تو تم دونوں اپنے

رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ (٤٥) وَلِمَنْ خَافَ

پروردگار کی کس کس نعمت کو نہ مانو گے، جو شخص اپنے پروردگار

مَقَامَ رَبِّهٖ جَنَّتٰنِ (٤٦) فَبِاَيِّ اٰلَآءِ

کے سامنے کھڑے ہونے سے ڈرتا رہا اس کے لیے دو دو باغ ہیں تو تم دونوں اپنے پروردگار

رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ (٤٧) ذَوَاتَآ اَفْنَانٍ (٤٨)

کی کس کس نعمت سے انکار کروگے، دونوں باغ (درختوں کی) ٹہنیوں سے ہرے بھرے (میووں سے لدے) ہوئے

فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ (٤٩)

پھر تم دونوں اپنے سرپرست کی کن کن نعمتوں کو جھٹلاؤ گے۔

فِيْهِمَا عَيْنٰنِ تَجْرِيٰنِ (٥٠) فَبِاَيِّ

ان دونوں میں دو چشمے بھی جاری ہوں گے، تو تم دونوں

اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ (٥١) فِيْهِمَا

اپنے پروردگار کی کس کس نعمت سے مکروگے، ان دونوں

مِنْ كُلِّ فَاكِهَةٍ زَوْجٰنِ (٥٢) فَبِاَيِّ

باغوں میں سب میوے دو دو قسم کے ہوں گے، تو تم دونوں

اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ (٥٣) مُتَّكِـِٕيْنَ

اپنے پروردگار کی کس کس نعمت سے انکار کرو گے، یہ لوگ

عَلٰى فُرُشٍۢ بَطَآئِنُهَا مِنْ اِسْتَبْرَقٍ

ان فرشوں پر جن کے استر اطلس کے ہوں گے تکیے لگائے

وَجَنَا الْجَنَّتَيْنِ دَانٍ (٥٤) فَبِاَيِّ

بیٹھے ہوں گے دونوں باغوں کے میوے (اس قدر) قریب ہوں گے (کہ چاہیں تو لگے ہوئے کھائیں)

اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ (٥٥) فِيْهِنَّ

تو تم دونوں اپنے مالک کی کس کس نعمت کو نہ مانو گے، اس میں (پاکدامن)

قٰصِرٰتُ الطَّرْفِ لَمْ يَطْمِثْهُنَّ

غیر کی طرف آنکھ اٹھا کر نہ دیکھنے والی عورتیں ہوں گی، جن

اِنْسٌ قَبْلَهُمْ وَلَا جَآنٌّ (٥٦) فَبِاَيِّ

کو ان سے پہلے نہ کسی انسان نے ہاتھ لگایا ہوگا اور نہ کسی جن نے، تو تم

اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ (٥٧) كَاَنَّهُنَّ

دونوں اپنے پروردگار کی کن کن نعمتوں کو جھٹلاؤ گے (ایسی حسین)

الْيَاقُوْتُ وَ الْمَرْجَانُ (٥٨) فَبِاَيِّ

گویا وہ (مجسم) یاقوت و مونگے ہیں، تو تم دونوں اپنے

اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ (٥٩) هَلْ

پروردگار کی کن کن نعمتوں سے مکرو گے، بھلا نیکی

جَزَآءُ الْاِحْسَانِ اِلَّا الْاِحْسَانُ (٦٠)

کا بدلا نیکی کے سوا کچھ اور بھی ہے،

فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ (٦١)

پھر تم دونوں اپنے مالک کی کس کس نعمت کو جھٹلاؤ گے۔

وَ مِنْ دُوْنِهِمَا جَنَّتٰنِ (٦٢)

ان دو باغوں کے علاوہ دو باغ اور ہیں،

فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ (٦٣)

تو تم دونوں اپنے پالنے والے کی کس کس نعمت سے انکار کروگے

مُدْهَآمَّتٰنِ (٦٤) فَبِاَيِّ اٰلَآءِ

دونوں نہایت گہرے سبز و شاداب، تو تم دونوں اپنے پروردگار

رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ (٦٥) فِيْهِمَا عَيْنٰنِ

کی کن کن نعمتوں کو نہ مانو گے، ان دونوں باغوں میں

نَضَّاخَتٰنِ (٦٦) فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا

دو چشمے جوش مارتے ہوں گے، تو تم دونوں اپنے سرپرست کی

تُكَذِّبٰنِ (٦٧) فِيْهِمَا فَاكِهَةٌ وَّ

کس کس نعمت سے مکرو گے، ان دونوں میں میوے ہیں اور خرمے

نَخْلٌ وَّ رُمَّانٌ (٦٨) فَبِاَيِّ اٰلَآءِ

اور انار، تو تم دونوں اپنے مالک کی کن کن نعمتوں کو

رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ (٦٩) فِيْهِنَّ خَيْرٰتٌ

جھٹلاؤ گے، ان باغوں میں خوش خلق اور خوب صورت

حِسَانٌ (٧٠) فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا

عورتیں ہوں گی، تو تم دونوں اپنے پروردگار کی کس کس

تُكَذِّبٰنِ (٧١) حُوْرٌ مَّقْصُوْرٰتٌ فِي

نعمت کو نہ مانو گے، وہ حوریں ہیں جو خیموں میں چھپی

الْخِيَامِ (٧٢) فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا

بیٹھی ہیں، پھر تم دونوں اپنے پروردگار کی کون کون سی

تُكَذِّبٰنِ (٧٣) لَمْ يَطْمِثْهُنَّ اِنْسٌ

نعمت سے انکار کرو گے، ان سے پہلے ان کو کسی انسان

قَبْلَهُمْ وَلَا جَآنٌّ (٧٤) فَبِاَيِّ اٰلَآءِ

نے چھوا تک نہیں اور نہ جن نے، پھر تم دونوں اپنے

رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ (٧٥) مُتَّكِـِٕيْنَ

مالک کی کس کس نعمت سے مکرو گے، یہ لوگ سبز

Presented By: https://jafrilibrary.com

Presented By: https://jafrilibrary.com

عَلٰی رَفْرَفٍ خُضْرٍ وَّ عَبْقَرِیٍّ

قالینوں اور نفیس و حسین مسندوں پر تکیے لگائے

حِسَانٍ ﴿۷۶﴾ فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّکُمَا

(بیٹھے) ہوں گے، پھر تم دونوں اپنے پروردگار کی کن کن

تُکَذِّبٰنِ ﴿۷۷﴾ تَبٰرَکَ اسْمُ رَبِّکَ

نعمتوں سے انکار کرو گے، (اے رسول) تمہارا پروردگار جو صاحب

ذِی الْجَلٰلِ وَالْاِکْرَامِ ﴿۷۸﴾

جلال و کرامت ہے، اس کا نام بڑا بابرکت ہے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَمَّنْ یُّجِیْبُ الْمُضْطَرَّ اِذَا دَعَاهُ وَ یَکْشِفُ السُّوْٓءَ

سُوْرَۂ یٰسین کی عظمت

صادق آلِ محمدؐ حضرت امام جعفر صادق علیہ السّلام فرماتے ہیں۔ کہ سورۂ یٰسین قرآن کا دل ہے جو شخص دن کے وقت اس سورے کی تلاوت کرے گا خدا کی امان میں رہے گا اور شب کو سونے سے پیشتر تلاوت کرنے والے کے لیے خداوند عالم ایک ہزار فرشتے مقرر فرمائے گا جو اس کے حق میں زندگی بھر استغفار کریں گے اور مرنے کے بعد اس کے جنازے کی مشایعت کریں گے نیز قبر میں ساتھ رہیں گے، قیامت تک عبادت بجالائیں گے اور اس عبادت کا ثواب اس بندے کو بخشیں گے، اس کی قبر کو کشادہ کریں گے۔ نیز ہمیشہ اس کی قبر سے نور نکلتا رہے گا۔ جس وقت وہ اپنی قبر سے اُٹھے گا تو یہ فرشتے اس کے ہمراہ ہوں گے جو ہنس ہنس کر اس سے باتیں کریں گے، ہر نعمت کی اسے خوش خبری دیں گے حتیٰ کہ صراط و میزان سے گزار کر ملائکہ مقربین اور انبیاء مرسلین کے مقام تک پہنچا دیں گے جن کی رفاقت میسر آنے کے

بعد ربّ العزّت ارشاد فرمائے گا کہ اے میرے بندے اگر تو چاہے شفاعت کر کہ تیری شفاعت لوگوں کے حق میں مقبول ہے اور جو کچھ تو مجھ سے چاہے طلب کر تمام مقصود تیرے تجھ کو عنایت کروں گا پس جس کی وہ بندہ شفاعت کرے گا اور جو کچھ وہ طلب کرے گا اللہ تعالیٰ اس کو عنایت فرمائے گا اس کا حساب نہیں لے گا اور کسی گناہ کا اس سے مواخذہ نہ ہوگا۔ قیامت کے دن لوگ اس کا مرتبہ دیکھ کر کہیں گے "سُبْحَانَ اللّٰہ"! اس بندے سے کوئی چھوٹا سا گناہ بھی نہیں ہوا ہے کہ اس کا مواخذہ ہو۔

اور جناب رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت ہے کہ جو شخص قربۃً الی اللہ اس سورے کو پڑھے اس کے تمام گناہ بخشے جائیں گے اور ثواب بارہ قرآن مجید کے ختم کرنے کا اس کو حاصل ہوگا اور دوسری روایت میں وارد ہے کہ بائیس قرآن کے ختم کا ثواب ملے گا، اگر بیمار کے سرہانے اس سورے کو پڑھیں تو بہ شمار ہر حرف کے دس فرشتے اس کے پاس حاضر ہوں گے اور اس کے لیے بخشش چاہیں گے اس کی قبض روح کے بعد اس کے جنازے کے ہمراہ جائیں گے، اس پر نماز پڑھیں گے اور درود بھیجیں گے پھر عذاب سے اس کی حفاظت کریں گے اور جو بیمار مرتے وقت اس سورے کو پڑھے یا اور کوئی شخص اس کے پاس پڑھے، رضوان اس کے لیے حوض کوثر کا پانی لے کر آئے گا اور اسے بہشت کی خوش خبری دے گا۔ نیز آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ اس سورے کی تلاوت کرنے والے اور سننے والے کو دنیا و آخرت کی بہتری حاصل ہوتی ہے۔ اس سورے کو دافع کہتے ہیں کیونکہ اسکے پڑھنے والے سے دنیا و آخرت کی بلائیں دفع ہوتی ہیں اور اس کو قاضیہ بھی کہتے ہیں کیونکہ پڑھنے والے کی تمام حاجتیں پوری ہوتی ہیں جو شخص اس کو ایک بار پڑھے اسے بیس حج کا ثواب ملتا ہے اور جو کوئی اسے سُنے اسے اس شخص کے مانند ثواب حاصل ہوتا ہے جس نے ہزار دینار دیئے ہوں اور جو شخص اسے لکھے اور دھو کر پیئے تو ہزار شفائیں، ہزار نور، ہزار برکتیں اور ہزار رحمتیں حاصل ہوں گی اور تمام جسمانی بیماریاں دور ہوں گی۔

نیز آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص اس کو قبرستان میں تخفیف عذاب کی نیت سے پڑھے تو وہاں جو دفن ہیں ان کا عذاب دور ہوگا، اور جتنے لوگ اس مقبرے میں مدفون ہیں ان کی تعداد کے برابر اسے حسنات حاصل ہوں گے۔

(۳۶) سُوْرَةُ یٰسٓ مَکِّیَّةٌ (۴۱)
اٰیَاتُهَا ۸۳ رُکُوْعَاتُهَا ۵

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

ابتداء اللہ کے نام سے، جو بڑا مہربان اور نہایت رحم کرنیوالا ہے۔

یٰسٓ ﴿۱﴾ وَ الْقُرْاٰنِ الْحَکِیْمِ ﴿۲﴾ اِنَّکَ

یٰسین، اور (اس) پُر از حکمت قرآن کی قسم (اے رسول) تم

لَمِنَ الْمُرْسَلِیْنَ ﴿۳﴾ عَلٰی صِرَاطٍ

بلاشک یقینی پیغمبروں میں سے ہو، (اور دین کے بالکل) سیدھے راستہ

مُّسْتَقِیْمٍ ﴿۴﴾ تَنْزِیْلَ الْعَزِیْزِ الرَّحِیْمِ ﴿۵﴾

پر (ثابت قدم) ہو، جو بڑے مہربان (اور) غالب (خدا) کا نازل کیا ہوا (ہے)،

لِتُنْذِرَ قَوْمًا مَّآ اُنْذِرَ اٰبَآؤُهُمْ

تاکہ تم ان لوگوں کو (عذاب خدا سے) ڈراؤ جن کے باپ دادا (تم سے پہلے کسی پیغمبر سے) ڈرائے

فَهُمْ غٰفِلُوْنَ ﴿۶﴾ لَقَدْ حَقَّ الْقَوْلُ

نہیں گئے تھے تو وہ (دین سے بالکل) بے خبر ہیں، ان میں سے اکثر پر تو (عذاب کی)

عَلٰٓی اَکْثَرِهِمْ فَهُمْ لَا یُؤْمِنُوْنَ ﴿۷﴾

باتیں یقیناً بالکل ٹھیک پوری اتریں یہ لوگ تو ایمان لائیں گے نہیں،

اِنَّا جَعَلْنَا فِیْٓ اَعْنَاقِهِمْ اَغْلٰلًا فَهِیَ

ہم نے ان کی گردنوں میں بھاری بھاری لوہے کے طوق ڈال دیئے ہیں اور

Presented By: https://jafrilibrary.com

Presented By: https://jafrilibrary.com

إِلَى الْأَذْقَانِ فَهُمْ مُّقْمَحُونَ ﴿٨﴾

وہ ٹھڈیوں تک پہونچے ہوئے ہیں کہ وہ گردنیں اٹھائے ہوئے ہیں (سر جھکا نہیں سکتے)

وَجَعَلْنَا مِنْ بَيْنِ أَيْدِيهِمْ سَدًّا

ہم نے ایک دیوار ان کے آگے بنا دی ہے اور ایک دیوار ان کے پیچھے

وَّمِنْ خَلْفِهِمْ سَدًّا فَأَغْشَيْنٰهُمْ

پھر اوپر سے ان کو ڈھانپ دیا ہے تو وہ کچھ دیکھ

فَهُمْ لَا يُبْصِرُونَ ﴿٩﴾ وَسَوَاءٌ

ہی نہیں سکتے، ....، اور (اے رسولؐ) ان

عَلَيْهِمْ ءَأَنْذَرْتَهُمْ أَمْ لَمْ

کے لیے برابر ہے خواہ تم انہیں ڈراؤ یا نہ ڈراؤ

تُنْذِرْهُمْ لَا يُؤْمِنُونَ ﴿١٠﴾ إِنَّمَا

یہ کبھی ایمان لانے والے نہیں ہیں ......، تم تو بس!

تُنْذِرُ مَنِ اتَّبَعَ الذِّكْرَ وَخَشِيَ

اس شخص کو ڈرا سکتے ہو جو نصیحت مانے اور بے دیکھے بھالے

الرَّحْمٰنَ بِالْغَيْبِ فَبَشِّرْهُ بِمَغْفِرَةٍ

خدا کا خوف رکھے تم تو اس کو (گناہوں کی) معافی اور ایک

وَّأَجْرٍ كَرِيمٍ ﴿١١﴾ إِنَّا نَحْنُ نُحْيِ

باعزت (و آبرو) اجر کی خوشخبری دے دو، ہم بھی یقیناً مُردوں کو

الْمَوْتٰى وَنَكْتُبُ مَا قَدَّمُوا وَ

زندہ کرتے ہیں اور جو کچھ لوگ پہلے کر چکے ہیں (ان کو)، اور ان کی

اٰثَارَهُمْ وَكُلَّ شَيْءٍ أَحْصَيْنٰهُ

(اچھی یا بری باقیماندہ) نشانیوں کو لکھتے جاتے ہیں اور ہم نے ہر

فِي إِمَامٍ مُّبِينٍ ﴿١٢﴾ وَاضْرِبْ لَهُمْ

چیز کو ایک صریح و روشن پیشوا میں گھیر دیا ہے، اور (اے رسولؐ) تم (ان سے)

مَّثَلًا أَصْحٰبَ الْقَرْيَةِ إِذْ جَاءَهَا

مثال کے طور پر ایک گاؤں (انطاکیہ) والوں کا قصہ بیان کرو

الْمُرْسَلُونَ ﴿١٣﴾ إِذْ أَرْسَلْنَا إِلَيْهِمُ

کہ جب وہاں (ہمارے) پیغمبر آئے، اس طرح کہ جب ہم نے ان کے پاس

اثْنَيْنِ فَكَذَّبُوهُمَا فَعَزَّزْنَا

دو پیغمبر (یوحنا و یونس) بھیجے تو ان لوگوں نے دونوں کو جھٹلایا تب

بِثَالِثٍ فَقَالُوا إِنَّا إِلَيْكُمْ

ہم نے ایک تیسرے (پیغمبر شمعون) سے (ان دونوں کو) مدد دی تو ان تینوں

مُّرْسَلُونَ ﴿١٤﴾ قَالُوا مَا أَنْتُمْ إِلَّا

نے کہا ہم تمہارے پاس خدا کے بھیجے ہوئے آئے ہیں، وہ لوگ کہنے لگے کہ

بَشَرٌ مِّثْلُنَا وَمَا أَنْزَلَ الرَّحْمٰنُ

تم لوگ بھی تو بس ہمارے ہی سے آدمی ہو اور خدا نے کچھ

مِنْ شَيْءٍ إِنْ أَنْتُمْ إِلَّا تَكْذِبُونَ ﴿١٥﴾

نازل (وازل) نہیں کیا ہے، تم سب کے سب بالکل جھوٹے ہو،

قَالُوا رَبُّنَا يَعْلَمُ إِنَّا إِلَيْكُمْ

تب ان پیغمبروں نے کہا کہ ہمارا پروردگار جانتا ہے کہ ہم یقیناً

لَمُرْسَلُونَ ﴿١٦﴾ وَمَا عَلَيْنَا إِلَّا الْبَلٰغُ

اسی کے بھیجے ہوئے آئے ہیں! اور تم مانو یا نہ مانو ہم پر تو بس کھلم کھلا

الْمُبِينُ ﴿١٧﴾ قَالُوا إِنَّا تَطَيَّرْنَا بِكُمْ

(احکام خدا کا) پہنچا دینا فرض ہے وہ بولے ہم نے تم لوگوں کو بہت نحس قدم

لَئِنْ لَّمْ تَنْتَهُوا لَنَرْجُمَنَّكُمْ

پایا (کہ تمہارے آتے ہی قحط میں مبتلا ہوئے) تو اگر تم (اپنی باتوں سے) باز نہ آئے

وَلَيَمَسَّنَّكُمْ مِّنَّا عَذَابٌ أَلِيمٌ ﴿١٨﴾

تو ہم لوگ تمہیں ضرور سنگسار کر دیں گے اور تم کو یقینی ہمارا دردناک عذاب پہنچے گا۔

قَالُوا طَائِرُكُمْ مَّعَكُمْ أَئِنْ

پیغمبروں نے کہا کہ تمہاری بدشگونی (تمہاری کرنی سے) تمہارے ساتھ ہے، کیا جب

ذُكِّرْتُمْ بَلْ أَنْتُمْ قَوْمٌ مُّسْرِفُونَ ﴿١٩﴾

نصیحت کی جاتی ہے (تو اسے بد فالی کہتے ہو) (نہیں) بلکہ خود اپنی حد سے بڑھ گئے ہو،

وَجَاءَ مِنْ أَقْصَا الْمَدِينَةِ رَجُلٌ

اور اتنے میں (شہر کے اس سرے سے ایک شخص (حبیب نجار)

يَّسْعٰى قَالَ يٰقَوْمِ اتَّبِعُوا الْمُرْسَلِينَ ﴿٢٠﴾

دوڑتا ہوا آیا اور کہنے لگا کہ اے میری قوم (ان) پیغمبروں کا کہا مانو

اتَّبِعُوا مَنْ لَّا يَسْئَلُكُمْ أَجْرًا

ایسے لوگوں کا ضرور کہنا مانو جو تم سے (تبلیغ رسالت کی) کچھ مزدوری نہیں مانگتے

وَّهُمْ مُّهْتَدُونَ ﴿٢١﴾ وَمَا لِيَ لَا

اور وہ لوگ ہدایت یافتہ بھی ہیں اور مجھے کیا خبط ہوا ہے؟ کہ جس

أَعْبُدُ الَّذِي فَطَرَنِي وَإِلَيْهِ

نے مجھے پیدا کیا ہے اس کی عبادت نہ کروں حالانکہ تم سب کے سب

تُرْجَعُونَ ﴿٢٢﴾ ءَأَتَّخِذُ مِنْ دُونِهٖٓ

اسی کی طرف لوٹ کر جاؤ گے، کیا میں اسے چھوڑ کر دوسروں کو

اٰلِهَةً إِنْ يُّرِدْنِ الرَّحْمٰنُ بِضُرٍّ

معبود بنا لوں؟ اگر خدا مجھے کوئی تکلیف پہنچانا چاہے تو نہ ان کی سفارش

لَّا تُغْنِ عَنِّي شَفَاعَتُهُمْ شَيْئًا

ہی میرے کچھ کام آئے گی اور نہ یہ لوگ مجھے (اس مصیبت سے) چھڑا

وَّلَا يُنْقِذُونِ ﴿٢٣﴾ إِنِّيٓ إِذًا لَّفِي

ہی سکیں گے، (اگر ایسا کروں) تو اس وقت میں صریح

ضَلٰلٍ مُّبِينٍ ﴿٢٤﴾ إِنِّيٓ اٰمَنْتُ بِرَبِّكُمْ

گمراہی میں ہوں، میں تو تمہارے پروردگار پر ایمان لا چکا تو میری

Presented By: https://jafrilibrary.com

Presented By: https://jafrilibrary.com

فَاسْمَعُوْنِ ﴿٢٥﴾ قِيْلَ ادْخُلِ الْجَنَّةَ ؕ
بات سنو اور مانو، مگر ان لوگوں نے اسے سنگسار کرڈالا، تب (اسے خدا کا
قَالَ يٰلَيْتَ قَوْمِيْ يَعْلَمُوْنَ ﴿٢٦﴾
حکم ہوا) کہ بہشت میں جاؤ (اس وقت بھی اسے قوم کا خیال آیا)
بِمَا غَفَرَ لِيْ رَبِّيْ وَ جَعَلَنِيْ
تو کہا میرے پروردگار نے مجھے بخش دیا اور مجھے بزرگ لوگوں میں شامل
مِنَ الْمُكْرَمِيْنَ ﴿٢٧﴾ وَمَآ اَنْزَلْنَا
کر دیا کاش اس کو میری قوم (کے لوگ) جان لیتے (ایمان لاتے) اور ہم نے (اس کے مرنے
عَلٰى قَوْمِهٖ مِنْ بَعْدِهٖ مِنْ جُنْدٍ
کے بعد) اس کی قوم پر (ان کی تباہی) کے لیے نہ تو آسمان سے کوئی
مِّنَ السَّمَآءِ وَمَا كُنَّا مُنْزِلِيْنَ ﴿٢٨﴾
لشکر اتارا اور نہ ہم کبھی (اتنی سی بات کے واسطے) لشکر اتارنے والے تھے،
اِنْ كَانَتْ اِلَّا صَيْحَةً وَّاحِدَةً
وہ تو صرف ایک چنگھاڑ تھی (جو کر دی گئی) پھر تو وہ فوراً
فَاِذَا هُمْ خٰمِدُوْنَ ﴿٢٩﴾ يٰحَسْرَةً
(چراغ سحری کی طرح) بجھ کے رہ گئے، ہائے افسوس بندوں کے حال پر
عَلَى الْعِبَادِ ۚ مَا يَاْتِيْهِمْ مِّنْ رَّسُوْلٍ
کہ کبھی ان کے پاس کوئی رسول نہیں آیا مگر ان لوگوں

اِلَّا كَانُوْا بِهٖ يَسْتَهْزِءُوْنَ ﴿٣٠﴾ اَلَمْ
نے اس کے ساتھ مسخرہ پن ضرور کیا! ان لوگوں نے (اتنا بھی)
يَرَوْا كَمْ اَهْلَكْنَا قَبْلَهُمْ مِّنَ
غور نہیں کیا کہ ہم نے ان سے پہلے کتنی امتوں کو ہلاک کر ڈالا
الْقُرُوْنِ اَنَّهُمْ اِلَيْهِمْ لَا يَرْجِعُوْنَ ﴿٣١﴾ ؕ
اور وہ لوگ ان کے پاس ہرگز پلٹ کر نہیں آسکتے
وَ اِنْ كُلٌّ لَّمَّا جَمِيْعٌ لَّدَيْنَا
(ہاں) البتہ یہ سب کے سب اکٹھا ہوکر ہماری بارگاہ میں حاضر
مُحْضَرُوْنَ ﴿٣٢﴾ وَ اٰيَةٌ لَّهُمُ الْاَرْضُ
کئے جائیں گے، اور ان (کے سمجھنے) کے لیے (میری قدرت کی) ایک
الْمَيْتَةُ ۚۖ اَحْيَيْنٰهَا وَ اَخْرَجْنَا
نشانی مردہ (پڑی) زمین ہے کہ ہم نے اس کو (پانی سے)
مِنْهَا حَبًّا فَمِنْهُ يَاْكُلُوْنَ ﴿٣٣﴾ وَ
زندہ کر دیا اور ہم ہی نے اس سے دانہ نکالا تو اسے یہ لوگ کھایا کرتے ہیں، اور
جَعَلْنَا فِيْهَا جَنّٰتٍ مِّنْ نَّخِيْلٍ
ہم ہی نے اس زمین میں چھوہاروں اور انگور کے باغ لگائے
وَّ اَعْنَابٍ وَّ فَجَّرْنَا فِيْهَا مِنَ
اور ہم ہی نے اس میں (پانی کے) چشمے جاری کیے تاکہ لوگ ان کے پھل

الْعُيُوْنِ ﴿٣٤﴾ لِيَاْكُلُوْا مِنْ ثَمَرِهٖ ۙ وَمَا
کھائیں، اور کچھ ان کے ہاتھوں نے اسے نہیں بنایا
عَمِلَتْهُ اَيْدِيْهِمْ ؕ اَفَلَا يَشْكُرُوْنَ ﴿٣٥﴾
(بلکہ خدا نے!) تو کیا یہ لوگ (اس پر بھی) شکر نہیں کرتے؟
سُبْحٰنَ الَّذِيْ خَلَقَ الْاَزْوَاجَ كُلَّهَا
وہ (ہر عیب سے) پاک صاف ہے جس نے زمین سے اُگنے والی چیزوں
مِمَّا تُنْۢبِتُ الْاَرْضُ وَمِنْ اَنْفُسِهِمْ
اور خود ان لوگوں کے اور ان چیزوں کے جن کی انہیں خبر
وَ مِمَّا لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿٣٦﴾ وَ اٰيَةٌ لَّهُمُ
نہیں سب کے جوڑے پیدا کیے اور (میری قدرت کی) ایک نشانی
الَّيْلُ ۚۖ نَسْلَخُ مِنْهُ النَّهَارَ فَاِذَا
رات ہے جس سے ہم دن کو کھینچ کر نکال لیتے (زائل کر دیتے)
هُمْ مُّظْلِمُوْنَ ﴿٣٧﴾ وَ الشَّمْسُ
ہیں تو اس وقت یہ لوگ اندھیرے میں رہ جاتے ہیں اور (ایک نشانی) آفتاب
تَجْرِيْ لِمُسْتَقَرٍّ لَّهَا ؕ ذٰلِكَ
ہے جو اپنے ایک ٹھکانے پر چل رہا ہے (سب سے) غالب
تَقْدِيْرُ الْعَزِيْزِ الْعَلِيْمِ ﴿٣٨﴾
واقف کار خدا کا باندھا ہوا اندازہ ہے......،

وَ الْقَمَرَ قَدَّرْنٰهُ مَنَازِلَ حَتّٰى
اور ہم نے چاند کے لیے منزلیں مقرر کر دی ہیں یہاں
عَادَ كَالْعُرْجُوْنِ الْقَدِيْمِ ﴿٣٩﴾
تک کہ ہر پھر کے (آخر ماہ میں) کھجور کی پرانی ٹہنی کا سا (پتلا ٹیڑھا) ہو جاتا ہے،
لَا الشَّمْسُ يَنْۢبَغِيْ لَهَآ اَنْ تُدْرِكَ
نہ تو آفتاب ہی سے یہ بن پڑتا ہے کہ وہ ماہتاب کو
الْقَمَرَ وَلَا الَّيْلُ سَابِقُ النَّهَارِ ؕ
جالے اور نہ رات ہی دن سے آگے بڑھ سکتی ہے۔
وَ كُلٌّ فِيْ فَلَكٍ يَّسْبَحُوْنَ ﴿٤٠﴾
(چاند سورج ستارے) ہر ایک (اپنے اپنے) آسمان (مدار) میں چکر لگا رہے ہیں
وَ اٰيَةٌ لَّهُمْ اَنَّا حَمَلْنَا ذُرِّيَّتَهُمْ
اور ان کے لیے (میری قدرت کی) ایک نشانی یہ ہے کہ ان کے
فِي الْفُلْكِ الْمَشْحُوْنِ ﴿٤١﴾ وَ خَلَقْنَا
بزرگوں کو (نوحؑ کی) بھری ہوئی کشتی میں سوار کیا اور اس کشتی کے مثل ان لوگوں
لَهُمْ مِّنْ مِّثْلِهٖ مَا يَرْكَبُوْنَ ﴿٤٢﴾
کے واسطے بھی وہ چیزیں (کشتیاں و جہاز) پیدا کر دیں جن پر یہ لوگ خود سوار ہوا کرتے ہیں،
وَ اِنْ نَّشَاْ نُغْرِقْهُمْ فَلَا صَرِيْخَ
اور اگر ہم چاہیں تو ان سب لوگوں کو ڈبا ماریں۔ پھر نہ ان

Presented By: https://jafrilibrary.com

Presented By: https://jafrilibrary.com

لَهُمْ وَلَا هُمْ يُنقَذُونَ ﴿٤٣﴾ إِلَّا
کا کوئی فریاد رس ہوگا اور نہ وہ لوگ چھٹکارا ہی پا سکتے ہیں، مگر ہماری مہربانی
رَحْمَةً مِّنَّا وَمَتَاعًا إِلَىٰ حِينٍ ﴿٤٤﴾
سے! اور چونکہ ایک (خاص) وقت تک (ان کو) چین کرنے دینا (منظور) ہے،
وَإِذَا قِيلَ لَهُمُ اتَّقُوا مَا بَيْنَ
اور جب کفار سے کہا جاتا ہے کہ اس (عذاب سے) بچو جو ہر
أَيْدِيكُمْ وَمَا خَلْفَكُمْ لَعَلَّكُمْ
وقت تمہارے ساتھ ساتھ تمہارے سامنے اور تمہارے پیچھے (موجود) ہے تاکہ تم
تُرْحَمُونَ ﴿٤٥﴾ وَمَا تَأْتِيهِم مِّنْ
پر رحم کیا جائے (تو وہ پرواہ نہیں کرتے) اور ان کی حالت یہ ہے کہ جب ان
آيَةٍ مِّنْ آيَاتِ رَبِّهِمْ إِلَّا كَانُوا
کے پروردگار کی نشانیوں میں سے کوئی نشانی ان کے پاس
عَنْهَا مُعْرِضِينَ ﴿٤٦﴾ وَإِذَا قِيلَ لَهُمْ
آئی تو یہ لوگ منہ موڑے بغیر کبھی نہ رہے، اور جب ان کفار سے کہا جاتا
أَنفِقُوا مِمَّا رَزَقَكُمُ اللَّهُ قَالَ
ہے کہ (مال دنیا سے) جو خدا نے تمہیں دیا ہے اس میں سے کچھ
الَّذِينَ كَفَرُوا لِلَّذِينَ آمَنُوا
(خدا کی راہ میں بھی) خرچ کرو تو یہ کفار ایمان داروں سے

أَنُطْعِمُ مَن لَّوْ يَشَاءُ اللَّهُ
کہتے ہیں کہ بھلا ہم اس شخص کو کھلائیں جسے (تمہارے خیال کے موافق)
أَطْعَمَهُ إِنْ أَنتُمْ إِلَّا فِي
خدا چاہتا تو اس کو خود کھلاتا تم لوگ بس صریح گمراہی میں (پڑے ہوئے) ہو،
ضَلَالٍ مُّبِينٍ ﴿٤٧﴾ وَيَقُولُونَ
اور کہتے ہیں کہ (بھلا) اگر تم لوگ (اپنے دعوے میں) سچے ہو تو آخر
مَتَىٰ هَٰذَا الْوَعْدُ إِن كُنتُمْ
یہ (قیامت کا) وعدہ کب پورا ہوگا؟ (اے رسولؐ) یہ لوگ ایک
صَادِقِينَ ﴿٤٨﴾ مَا يَنظُرُونَ إِلَّا
سخت چنگھاڑ (صور) کے منتظر ہیں جو انہیں (اس وقت)
صَيْحَةً وَاحِدَةً تَأْخُذُهُمْ
لے ڈالے گی جب یہ باہم جھگڑ رہے ہوں گے، پھر نہ تو لوگ وصیت ہی
وَهُمْ يَخِصِّمُونَ ﴿٤٩﴾ فَلَا يَسْتَطِيعُونَ
کرنے پائیں گے اور نہ اپنے لڑکے بالوں ہی کی طرف لوٹ کر جا سکیں گے،
تَوْصِيَةً وَلَا إِلَىٰ أَهْلِهِمْ يَرْجِعُونَ ﴿٥٠﴾
اور پھر (جب دوبارہ) صور پھونکا جائے گا تو اسی دم یہ سب لوگ
وَنُفِخَ فِي الصُّورِ فَإِذَا هُم مِّنَ
(اپنی اپنی) قبروں سے (نکل نکل کے) اپنے پروردگار کی طرف چل کھڑے ہوں گے،

الْأَجْدَاثِ إِلَىٰ رَبِّهِمْ يَنسِلُونَ ﴿٥١﴾
اور (حیران ہو کر) کہیں گے ہائے افسوس (ہم تو پہلے سو رہے تھے)
قَالُوا يَا وَيْلَنَا مَن بَعَثَنَا مِن
ہمیں ہماری خواب گاہ سے کس نے اٹھایا (جواب آئے گا) کہ یہ وہی
مَّرْقَدِنَا ۜ هَٰذَا مَا وَعَدَ الرَّحْمَٰنُ
(قیامت کا) دن ہے جس کا ہمیں نے بھی وعدہ کیا تھا اور پیغمبروں نے بھی سچ کہا تھا (قیامت تو)
وَصَدَقَ الْمُرْسَلُونَ ﴿٥٢﴾ إِن كَانَتْ
بس ایک سخت چنگھاڑ ہوگی پھر ایکا ایکی یہ لوگ سب کے
إِلَّا صَيْحَةً وَاحِدَةً فَإِذَا هُمْ
سب ہمارے حضور حاضر کئے جائیں گے، پھر آج (قیامت کے دن)
جَمِيعٌ لَّدَيْنَا مُحْضَرُونَ ﴿٥٣﴾ فَالْيَوْمَ
کسی شخص پر کچھ بھی ظلم نہ ہوگا اور تم لوگوں کو تو اسی
لَا تُظْلَمُ نَفْسٌ شَيْئًا وَلَا
کا بدلہ دیا جائے گا جو تم لوگ (دنیا میں) کیا کرتے تھے،
تُجْزَوْنَ إِلَّا مَا كُنتُمْ تَعْمَلُونَ ﴿٥٤﴾
بہشت کے رہنے والے آج (روز قیامت) ایک نہ ایک مشغلے
إِنَّ أَصْحَابَ الْجَنَّةِ الْيَوْمَ فِي
میں جی بہلا رہے ہیں، وہ اپنی بی بیوں کے ساتھ (ٹھنڈی)

شُغُلٍ فَاكِهُونَ ﴿٥٥﴾ هُمْ وَأَزْوَاجُهُمْ
چھاؤں میں تکیے لگائے تختوں پر (چین سے) بیٹھے ہوئے ہیں،
فِي ظِلَالٍ عَلَى الْأَرَائِكِ مُتَّكِئُونَ ﴿٥٦﴾
بہشت میں ان کے لیے (تازہ) میوے (تیار) ہیں اور جو
لَهُمْ فِيهَا فَاكِهَةٌ وَلَهُم مَّا
وہ چاہیں ان کے لیے (حاضر) ہے، مہربان پروردگار کی طرف سے سلام
يَدَّعُونَ ﴿٥٧﴾ سَلَامٌ قَوْلًا مِّن
کا پیغام آئے گا، اور (ایک آواز آئے گی کہ) اے گنہگارو تم
رَّبٍّ رَّحِيمٍ ﴿٥٨﴾ وَامْتَازُوا الْيَوْمَ
لوگ (ان سے) الگ ہو جاؤ، اے آدم کی اولاد کیا میں نے
أَيُّهَا الْمُجْرِمُونَ ﴿٥٩﴾ أَلَمْ أَعْهَدْ
تمہارے پاس یہ حکم نہیں بھیجا تھا کہ (خبردار) شیطان کی
إِلَيْكُمْ يَا بَنِي آدَمَ أَن لَّا تَعْبُدُوا
پرستش نہ کرنا، وہ یقیناً تمہارا کھلا دشمن ہے،
الشَّيْطَانَ إِنَّهُ لَكُمْ عَدُوٌّ مُّبِينٌ ﴿٦٠﴾
اور یہ کہ (دیکھو) صرف میری عبادت کرنا یہی (نجات کی)
وَأَنِ اعْبُدُونِي هَٰذَا صِرَاطٌ
سیدھی راہ ہے اور (باوجود اس کے) اس نے تم میں

Presented By: https://jafrilibrary.com

Presented By: https://jafrilibrary.com

مُسْتَقِيْمٌ ﴿٦١﴾ وَ لَقَدْ اَضَلَّ مِنْكُمْ
سے بہتیروں کو گمراہ کر چھوڑا۔ تو کیا تم (اتنا بھی)
جِبِلًّا كَثِيْرًا ؕ اَفَلَمْ تَكُوْنُوْا
نہیں سمجھتے تھے، یہ وہی جہنم ہے۔ جس کا تم سے
تَعْقِلُوْنَ ﴿٦٢﴾ هٰذِهٖ جَهَنَّمُ الَّتِیْ
وعدہ کیا گیا تھا، تو اب چونکہ تم کفر کرتے
كُنْتُمْ تُوْعَدُوْنَ ﴿٦٣﴾ اِصْلَوْهَا
تھے اس وجہ سے آج اس میں (چپکے سے) سے چلے جاؤ،
اَلْيَوْمَ بِمَا كُنْتُمْ تَكْفُرُوْنَ ﴿٦٤﴾
آج ہم ان کے مونہوں پر مہر لگا دیں گے اور جو جو
اَلْيَوْمَ نَخْتِمُ عَلٰۤى اَفْوَاهِهِمْ وَ
کارستانیاں یہ لوگ (دنیا میں) کر رہے تھے خود ان
تُكَلِّمُنَاۤ اَيْدِيْهِمْ وَ تَشْهَدُ
کے ہاتھ ہم کو بتا دیں گے اور ان کے پاؤں گواہی دیں گے،
اَرْجُلُهُمْ بِمَا كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ ﴿٦٥﴾
اور اگر ہم چاہیں تو ان کی آنکھوں پر جھاڑو پھیر دیں
وَ لَوْ نَشَآءُ لَطَمَسْنَا عَلٰۤى اَعْيُنِهِمْ
تو یہ لوگ راہ کو پڑے چکر لگاتے پھریں مگر کہاں دیکھ پائیں گے،

فَاسْتَبَقُوا الصِّرَاطَ فَاَنّٰى يُبْصِرُوْنَ ﴿٦٦﴾
اور اگر ہم چاہیں تو جہاں یہ ہیں (وہیں) ان کی صورتیں
وَ لَوْ نَشَآءُ لَمَسَخْنٰهُمْ عَلٰى
بدل کر (پتھر مٹی) بنا دیں پھر نہ تو ان میں آگے جانے کا قابو
مَكَانَتِهِمْ فَمَا اسْتَطَاعُوْا مُضِيًّا
رہے اور نہ گھر لوٹ سکیں، اور ہم جس شخص کو بہت زیادہ
وَّ لَا يَرْجِعُوْنَ ﴿٦٧﴾ وَ مَنْ نُّعَمِّرْهُ
عمر دیتے ہیں تو اسے خلقت میں الٹ کر (بچوں کی طرح مجبور کر دیتے ہیں)
نُنَكِّسْهُ فِى الْخَلْقِ ؕ اَفَلَا
تو کیا وہ لوگ سمجھتے نہیں؟ اور ہم نے نہ اس (پیغمبر) کو شعر کی تعلیم
يَعْقِلُوْنَ ﴿٦٨﴾ وَ مَا عَلَّمْنٰهُ الشِّعْرَ
دی ہے اور نہ شاعری اس کی شان کے لائق ہے۔
وَ مَا يَنْۢبَغِىْ لَهٗ ؕ اِنْ هُوَ اِلَّا
یہ کتاب، تو بس (نری) نصیحت اور صاف صاف قرآن ہے، تاکہ جو
ذِكْرٌ وَّ قُرْاٰنٌ مُّبِيْنٌ ﴿٦٩﴾ لِّيُنْذِرَ
زندہ (دل عاقل) ہو اسے (عذاب سے) ڈرائے اور کافروں
مَنْ كَانَ حَيًّا وَّ يَحِقَّ الْقَوْلُ
پر (عذاب کا) قول ثابت ہو جائے (اور حجت باقی نہ رہے)، کیا ان لوگوں نے

عَلَى الْكٰفِرِيْنَ ﴿٧٠﴾ اَوَ لَمْ يَرَوْا اَنَّا
اس پر بھی غور نہیں کیا کہ ہم نے ان کے فائدے کے لیے چارپائے اس چیز سے
خَلَقْنَا لَهُمْ مِّمَّا عَمِلَتْ اَيْدِيْنَاۤ
پیدا کیے جسے ہماری ہی قدرت نے بنایا یہ لوگ ان کے (خواہ مخواہ) مالک بن گئے اور
اَنْعَامًا فَهُمْ لَهَا مٰلِكُوْنَ ﴿٧١﴾ وَ
ہم ہی نے چارپایوں کو ان کا مطیع بنا دیا تو بعض ان کی
ذَلَّلْنٰهَا لَهُمْ فَمِنْهَا رَكُوْبُهُمْ
سواریاں ہیں اور بعض کو کھاتے ہیں اور چارپایوں میں ان کے (واسطے)
وَ مِنْهَا يَاْكُلُوْنَ ﴿٧٢﴾ وَ لَهُمْ فِيْهَا
بہت سے فائدے ہیں اور پینے کی چیز (دودھ) تو کیا یہ لوگ اس پر بھی شکر نہیں کرتے
مَنَافِعُ وَ مَشَارِبُ ؕ اَفَلَا يَشْكُرُوْنَ ﴿٧٣﴾
اور ان لوگوں نے خدا کو چھوڑ کر (فرضی) معبود بنائے ہیں تاکہ انہیں ان
وَ اتَّخَذُوْا مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ اٰلِهَةً
سے کچھ مدد ملے، حالانکہ وہ لوگ ان کی کسی طرح مدد کر ہی
لَّعَلَّهُمْ يُنْصَرُوْنَ ﴿٧٤﴾ لَا يَسْتَطِيْعُوْنَ
نہیں سکتے اور یہ کفار ان معبودوں کے لشکر ہیں (اور قیامت میں)
نَصْرَهُمْ وَ هُمْ لَهُمْ جُنْدٌ
ان سب کی حاضری لی جائے گی، تو (اے رسول) تم ان کی باتوں سے

مُّحْضَرُوْنَ ﴿٧٥﴾ فَلَا يَحْزُنْكَ
آزردہ نہ ہو جو کچھ یہ لوگ چھپا کر کرتے ہیں اور جو کچھ کھلم کھلا
قَوْلُهُمْ ۘ اِنَّا نَعْلَمُ مَا يُسِرُّوْنَ
کرتے ہیں ہم سب کو یقینی جانتے ہیں، کیا آدمی نے اس پر غور نہیں کیا
وَ مَا يُعْلِنُوْنَ ﴿٧٦﴾ اَوَ لَمْ يَرَ الْاِنْسَانُ
کہ ہم نے ہی اس کو ایک (ذلیل) نطفہ سے پیدا کیا پھر وہ یکایک
اَنَّا خَلَقْنٰهُ مِنْ نُّطْفَةٍ فَاِذَا
(ہمارا ہی) کھلم کھلا مقابل (بنتا) ہے، اور ہماری نسبت باتیں بنانے
هُوَ خَصِيْمٌ مُّبِيْنٌ ﴿٧٧﴾ وَ ضَرَبَ
لگا اور خلقت (کی حالت) بھول گیا اور کہنے لگا کہ بھلا جب
لَنَا مَثَلًا وَّ نَسِىَ خَلْقَهٗ ؕ قَالَ
یہ ہڈیاں (سڑ گل کر) خاک ہو جائیں گی تو (پھر) کون (دوبارہ) زندہ کر سکتا ہے
مَنْ يُّحْىِ الْعِظَامَ وَ هِىَ رَمِيْمٌ ﴿٧٨﴾
اے رسول تم کہہ دو کہ اس کو وہی زندہ کرے گا جس نے ان کو
قُلْ يُحْيِيْهَا الَّذِىْۤ اَنْشَاَهَاۤ اَوَّلَ
(جب یہ کچھ نہ تھے) پہلی مرتبہ زندہ کر (دکھایا)، تھا وہ ہر طرح کی پیدائش سے واقف ہے
مَرَّةٍ ؕ وَ هُوَ بِكُلِّ خَلْقٍ عَلِيْمٌ ﴿٧٩﴾
جس نے تمہارے واسطے (مرخ اور عفار کے) ہرے درخت

Presented By: https://jafrilibrary.com

Presented By: https://jafrilibrary.com

الَّذِیْ جَعَلَ لَکُمْ مِّنَ الشَّجَرِ

سے آگ پیدا کر دی پھر تم اس سے

الْاَخْضَرِ نَارًا فَاِذَآ اَنْتُمْ مِّنْهُ

(اور) آگ سلگا لیتے ہو،

تُوْقِدُوْنَ ﴿۸۰﴾ اَوَ لَیْسَ الَّذِیْ خَلَقَ

(بھلا) جس (خدا) نے سارے آسمان اور

السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضَ بِقٰدِرٍ عَلٰٓی

زمین پیدا کیے کیا وہ اس پر قابو نہیں رکھتا کہ ان کے مثل (دوبارہ) پیدا

اَنْ یَّخْلُقَ مِثْلَهُمْ ؕ بَلٰی ۗ وَ هُوَ

کر دے ہاں (ضرور قابو رکھتا ہے) اور وہ تو پیدا کرنے والا واقف

الْخَلّٰقُ الْعَلِیْمُ ﴿۸۱﴾ اِنَّمَآ اَمْرُهٗٓ

کار ہے، اس کی شان تو یہ ہے کہ جب کسی چیز کو

اِذَآ اَرَادَ شَیْئًا اَنْ یَّقُوْلَ لَهٗ

پیدا کرنا چاہتا ہے تو وہ کہہ دیتا ہے کہ ہو جا

کُنْ فَیَکُوْنُ ﴿۸۲﴾ فَسُبْحٰنَ الَّذِیْ

تو (فوراً) ہو جاتی ہے، تو وہ خدا (ہر نقص سے) پاک

بِیَدِهٖ مَلَکُوْتُ کُلِّ شَیْءٍ وَّ

صاف ہے جس کے قبضہ قدرت میں ہر چیز کی حکومت ہے۔ اور

اِلَیْهِ تُرْجَعُوْنَ ﴿۸۳﴾

تم لوگ اسی کی طرف لوٹ کر جاؤ گے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

وبہ نستعین

اَمَّنْ یُّجِیْبُ الْمُضْطَرَّ اِذَا دَعَاهُ وَ یَکْشِفُ السُّوْٓءَ

بھلا وہ کون ہے کہ جب مضطر اسے پکارے تو دعا قبول کرتا ہے اور مصیبت کو دور کرتا ہے (سورۃ النمل)

حدیثِ کساء کی سند

حدیثِ کساء کی شہرت و مقبولیت کا کیا کہنا! اس کے مستند ہونے میں کسی کو کلام نہیں، آیۂ ہدایہ "اِنَّمَا یُرِیْدُ اللّٰهُ لِیُذْهِبَ عَنْکُمُ الرِّجْسَ اَهْلَ الْبَیْتِ وَ یُطَهِّرَکُمْ تَطْهِیْرًا" اہلبیت عصمت و طہارت ؑ کی شان میں نازل ہوئی ہے جناب شیخ فخر الدین احمد بن علی بن احمد بن طریح نجفی اعلی اللہ مقامہ کتاب المنتخب فی المراثی و الخطب مشہور بہ بیاض فخری اور دیگر علماء و مفسرین نے احادیث و روایات کثیرہ و متواترہ سے نقل فرمایا ہے کہ "آیۂ تطہیر" خمسہ نجباحضرت رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ، حضرت علی مرتضیٰؑ جناب فاطمۃ الزہرا، جناب حسنؑ مجتبیٰ اور جناب حسینؑ شہید کربلا صلوات اللہ وسلامہ علیہم اجمعین کے حق میں نازل ہوئی ہے۔ حدیثِ کساء میں اسی آیت کے سببِ نزول کی تفصیل ہے۔

مومنین کی خدمت میں گذارش ہے کہ اس حدیث شریف کو نہایت خلوص کے ساتھ تین مرتبہ حضرات محمدؐ و آلِ محمدؐ صلوٰۃ اللہ وسلامہ علیہم اجمعین پر درود بھیجنے کے بعد شروع کریں اور اختتام پر بھی تین مرتبہ صلوٰۃ پڑھیں اور اگر دوران تلاوت چند قطرۂ اشک خضوع و خشوع کی وجہ سے نکل آئیں تو جو دعا کریں گے اسے خدائے

مجیب الدعوات بہ طفیل اصحاب کساء قبول فرمائے گا

کم سے کم روزانہ ایک مرتبہ یا ہفتہ میں ایک دفعہ علی الخصوص شب جمعہ یا روز جمعہ اس کے پڑھنے کا سلسلہ قائم رکھیں۔ انشاء اللہ تسکین قلب اور خیر و برکت سے بہرہ مند ہوں گے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

ابتداء اللہ کے نام سے، جو بڑا مہربان اور نہایت رحم کرنیوالا ہے۔

عَنْ جَابِرِ ابْنِ عَبْدِ اللّٰهِ الْاَنْصَارِیْ

بیان کیا جناب جابر ابنِ عبد اللہ انصاریؒ نے کہ

عَنْ فَاطِمَةَ الزَّهْرَاءِ عَلَیْهَا السَّلَامُ

روایت بیان کی گئی ہے جنابِ فاطمہ زہرا سلام اللہ علیہا

بِنْتِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ

بنتِ حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ

وَ اٰلِهٖ قَالَ: سَمِعْتُ فَاطِمَةَ اَنَّهَا

وآلہ سے کہ آپ معصومہ (صلوٰۃ اللہ علیہا)

قَالَتْ دَخَلَ عَلَیَّ اَبِیْ رَسُوْلُ

نے فرمایا کہ ایک روز میرے پدرِ بزرگوار

اللّٰهِ فِیْ بَعْضِ الْاَیَّامِ فَقَالَ:

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ تشریف لائے اور فرمایا:

Presented By: https://jafrilibrary.com

Presented By: https://jafrilibrary.com

اَلسَّلَامُ عَلَيْكِ يَا فَاطِمَةُ فَقُلْتُ:

سلامتی ہو تم پر اے فاطمہ ع، میں نے کہا:

عَلَيْكَ السَّلَامُ قَالَ: اِنِّيْ اَجِدُ فِيْ

آپ پر بھی سلامتی ہو اے بابا، پس آپؐ نے فرمایا:

بَدَنِيْ ضُعْفًا فَقُلْتُ: لَهُ اُعِيْذُكَ

اے فاطمہؑ میں اپنے جسم میں ضعف پاتا ہوں، حضرت فاطمہؑ

بِاللهِ يَآ اَبَتَاهُ مِنَ الضُّعْفِ فَقَالَ:

نے آنحضرتؐ سے عرض کیا کہ میں آپ کو خدا کی پناہ میں دیتی ہوں اے بابا

يَا فَاطِمَةُ اِيْتِيْنِيْ بِالْكِسَاءِ الْيَمَانِيْ

ضعف سے۔ آنحضرتؐ نے فرمایا: اے فاطمہؑ! میرے لیے چادر یمانی لاؤ،

فَغَطِّيْنِيْ بِهٖ فَاَتَيْتُهٗ بِالْكِسَآءِ الْيَمَانِيْ

اور مجھے اُڑھادو، فرمایا حضرت فاطمہؑ نے کہ میں چادر یمانی لائی،

فَغَطَّيْتُهٗ بِهٖ وَصِرْتُ اَنْظُرُ اِلَيْهِ

اور میں نے آنحضرتؐ کو اُڑھا دی اور میں آن جنابؐ کو

وَاِذَا وَجْهُهٗ يَتَلَاْلَؤُ كَاَنَّهُ الْبَدْرُ

دیکھ رہی تھی کہ چہرہ حضرتؐ کا نورانی اور روشن ہو کر چمکنے

فِيْ لَيْلَةِ تَمَامِهٖ وَكَمَالِهٖ فَمَا كَانَتْ

لگا مثل چودھویں رات کے چاند کے، فرمایا حضرت فاطمہؑ

اِلَّا سَاعَةً وَّاِذَا بِوَلَدِيَ الْحَسَنُ

نے: پھر ایک ساعت گزری تھی کہ میرا فرزند حسنؑ آیا

قَدْ اَقْبَلَ وَقَالَ: اَلسَّلَامُ عَلَيْكِ

اور کہا: سلام ہو آپ پر میرا اے مادرِ گرامیؑ،

يَآ اُمَّاهُ فَقُلْتُ: وَعَلَيْكَ السَّلَامُ يَا

پس! کہا میں نے: اور تم پر بھی میرا سلام ہو،

قُرَّةَ عَيْنِيْ وَثَمَرَةَ فُؤَادِيْ

اے خنکی چشم اور میرے میوۂ دل،

فَقَالَ يَآ اُمَّاهُ اِنِّيْٓ اَشَمُّ عِنْدَكِ

پس! حسنؑ نے مجھ سے کہا: اے اماں جان میں سونگھ

رَآئِحَةً طَيِّبَةً كَاَنَّهَا رَآئِحَةُ جَدِّيْ

رہا ہوں آپ کے پاس ایسی خوشبو کہ گویا وہ خوشبو میرے نانا پاک

رَسُوْلِ اللهِ فَقُلْتُ: نَعَمْ اِنَّ جَدَّكَ

رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ کی ہے، فرمایا حضرت فاطمہؑ نے: کہ ہاں بتحقیق کہ تمہارے

تَحْتَ الْكِسَاءِ فَاَقْبَلَ الْحَسَنُ

نانا آرام کر رہے ہیں زیرِ چادر، پس! حسنؑ چادر کی طرف

نَحْوَ الْكِسَاءِ وَقَالَ: اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ

متوجہ ہوئے اور عرض کیا: سلام ہو آپ پر

يَا جَدَّاهُ يَا رَسُوْلَ اللهِ اَتَاْذَنُ

اے میرے نانا جان اور اے رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ

لِيْ اَنْ اَدْخُلَ مَعَكَ تَحْتَ الْكِسَآءِ

کیا آپ مجھے اجازت دیتے ہیں کہ میں داخل ہوں آپ

فَقَالَ: وَعَلَيْكَ السَّلَامُ يَا وَلَدِيْ

کے پاس چادر میں؟ حضرت رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ نے فرمایا: تم پر

وَيَا صَاحِبَ حَوْضِيْ قَدْ اَذِنْتُ

بھی سلام ہو اے میرے بیٹے! اور میرے حوض (کوثر) کے مالک!

لَكَ فَدَخَلَ مَعَهٗ تَحْتَ الْكِسَاءِ

میں تم کو اجازت دیتا ہوں، پس امام حسنؑ آنحضرت کے پاس

فَمَا كَانَتْ اِلَّا سَاعَةً وَّاِذَا بِوَلَدِيَ

چادر میں داخل ہوئے۔ فرمایا حضرت فاطمہ علیہا السّلام نے: ابھی ایک

الْحُسَيْنُ قَدْ اَقْبَلَ وَقَالَ اَلسَّلَامُ

ساعت گزری تھی کہ میرا بیٹا حسینؑ آیا اور عرض کیا: سلام ہو

عَلَيْكِ يَآ اُمَّاهُ فَقُلْتُ: وَعَلَيْكَ

آپ پر اے مادر گرامی، پس! میں نے جواب دیا: تم پر بھی سلام

اَلسَّلَامُ يَا وَلَدِيْ وَيَا قُرَّةَ عَيْنِيْ

ہو اے میرے فرزند اے خنکیِ چشم اور اے میرے میوۂ دل

وَثَمَرَةَ فُؤَادِيْ فَقَالَ: لِيْ يَا اُمَّاهُ

پس! عرض کیا امام حسین علیہ السّلام نے:

اِنِّيْٓ اَشَمُّ عِنْدَكِ رَآئِحَةً طَيِّبَةً

اے اماں جان میں آپ کے پاس ایسی خوشبو سونگھ رہا

كَاَنَّهَا رَآئِحَةُ جَدِّيْ رَسُوْلِ

ہوں کہ گویا وہ خوشبو میرے نانا جان جناب رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ

اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ فَقُلْتُ:

کی ہے، پس! میں نے جواب دیا: ہاں (اے میرے فرزند)

نَعَمْ اِنَّ جَدَّكَ وَاَخَاكَ تَحْتَ

تمہارے نانا جان صلی اللہ علیہ وآلہ اور تمہارے برادر محترم

الْكِسَاءِ فَدَنَى الْحُسَيْنُ نَحْوَ الْكِسَاءِ

دونوں زیرِ چادر آرام کر رہے ہیں، پس امام حسین علیہ السّلام

وَقَالَ: اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا جَدَّاهُ

چادر کے قریب گئے اور عرض کیا: سلام ہو آپ پر اے نانا جان!

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مَنِ اخْتَارَهُ اللهُ

اور سلام ہو آپ پر اے وہ بزرگوار جن کو خدا نے منتخب کیا ہے

اَتَاْذَنُ لِيْٓ اَنْ اَكُوْنَ مَعَكُمَا

کیا آپ مجھے اجازت دیتے ہیں کہ میں آپ دونوں بزرگوں

Presented By: https://jafrilibrary.com

Presented By: https://jafrilibrary.com

تَحْتَ الْكِسَاءِ فَقَالَ: وَعَلَيْكَ السَّلَامُ
کے پاس زیر چادر داخل ہوں؟ فرمایا رسول خدا نے امام حسینؑ سے،
يَا وَلَدِي وَ يَا شَافِعَ اُمَّتِي قَدْ
تم پر بھی سلام ہو اے فرزند اور اے میری امت کی شفاعت کرنے والے!
اَذِنْتُ لَكَ فَدَخَلَ مَعَهُمَا تَحْتَ
میں تمہیں اجازت دیتا ہوں، پس! امام حسینؑ دونوں
الْكِسَاءِ۔ فَاَقْبَلَ عِنْدَ ذٰلِكَ اَبُوالْحَسَنِ
بزرگوں کے پاس زیر چادر داخل ہوئے فرمایا جناب فاطمہ علیہا السّلام نے!
عَلِيُّ بْنُ اَبِيطَالِبٍؑ وَ قَالَ: اَلسَّلَامُ
ابھی تھوڑی دیر گزری تھی کہ حضرت ابوالحسن علی ابن ابی طالب علیہ السّلام
عَلَيْكِ يَا بِنْتَ رَسُولِ اللّٰهِ فَقُلْتُ:
تشریف لائے اور فرمایا سلام ہو تم پر اے رسول خدا کی بیٹی، حضرت فاطمہ نے کہا:
وَ عَلَيْكَ السَّلَامُ يَا اَبَا الْحَسَنِؑ وَ
آپ پر بھی سلام ہو اے ابوالحسنؑ اور اے امیر المومنینؑ،
يَا اَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ فَقَالَ: يَا فَاطِمَةُ
امیرالمومنین نے فرمایا اے فاطمہ میں سونگھ رہا ہوں آپ کے پاس
اِنِّي اَشَمُّ عِنْدَكِ رَائِحَةً طَيِّبَةً
ایسی خوشبو گویا وہ خوشبو میرے بھائی اور میرے ابن عم

كَاَنَّهَا رَائِحَةُ اَخِي وَ ابْنِ عَمِّي
جناب رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ کی ہے، میں نے کہا:
رَسُولِ اللّٰهِ فَقُلْتُ: نَعَمْ هَا هُوَ مَعَ
آپ آگاہ ہوں وہ جناب مع آپ کے دونوں فرزندوں
وَلَدَيْكَ تَحْتَ الْكِسَاءِ فَاَقْبَلَ عَلِيٌّؑ
کے آرام کر رہے ہیں چادر کے نیچے پس! علی ابن ابی طالب علیہ السّلام
نَحْوَ الْكِسَاءِ وَ قَالَ: اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا
متوجہ ہوئے چادر کی طرف اور عرض کیا آپ پر اے رسولؐ خدا
رَسُولَ اللّٰهِ اَتَاْذَنُ لِي اَنْ اَكُونَ
سلام ہو! کیا آپ مجھے اجازت دیتے ہیں کہ میں بھی
مَعَكُمْ تَحْتَ الْكِسَاءِ قَالَ: لَهُ وَ
آپ کے پاس زیر چادر حاضر ہو جاؤں؟ فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ
عَلَيْكَ السَّلَامُ يَا اَخِي وَ يَا وَصِيِّي
نے: تم پر بھی سلام ہو اے میرے بھائی اور میرے وصی اور میرے
وَ خَلِيفَتِي وَ صَاحِبَ لِوَائِي قَدْ
خلیفہ اور میرے علمدار میں تمہیں چادر کے نیچے داخل
اَذِنْتُ لَكَ فَدَخَلَ عَلِيٌّؑ تَحْتَ
ہونے کی اجازت دیتا ہوں، پس علی ابن ابی طالب علیہ السّلام

الْكِسَاءِ۔ ثُمَّ اَتَيْتُ نَحْوَ الْكِسَاءِ
چادر میں داخل ہوئے، فرمایا حضرت فاطمہ سلام اللہ علیہا نے: کہ بعد
وَ قُلْتُ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا اَبَتَاهُ يَا
اس کے میں خود اس چادر کی طرف متوجہ ہوئی اور عرض کیا میں نے
رَسُولَ اللّٰهِ اَتَاْذَنُ لِي اَنْ اَكُونَ
سلام ہو آپ پر اے بابا جان اے رسولؐ خدا کیا آپ اجازت
مَعَكُمْ تَحْتَ الْكِسَاءِ قَالَ: وَ عَلَيْكِ
دیتے ہیں مجھے کہ میں بھی اس چادر میں آپ کے ساتھ داخل ہو جاؤں،
السَّلَامُ يَا بِنْتِي وَ يَا بَضْعَتِي قَدْ
فرمایا رسولؐ خدا نے: ہاں اے میری بیٹی اور میری پارۂ جگر،
اَذِنْتُ لَكِ فَدَخَلْتُ تَحْتَ الْكِسَاءِ
میں تم کو چادر میں داخل ہونے کی اجازت دیتا ہوں حضرت فاطمہؑ
فَلَمَّا اكْتَمَلْنَا جَمِيعًا تَحْتَ الْكِسَاءِ
کہتی ہیں کہ پس آنحضرتؐ کے پاس زیر چادر داخل ہوئی، حضرت فاطمہؑ
اَخَذَ اَبِي رَسُولُ اللّٰهِ بِطَرَفَيِ الْكِسَاءِ
فرماتی ہیں کہ جب ہم سب اہلبیت چادر کے نیچے جمع ہو گئے تو میرے والد محترم
وَ اَوْمَئَ بِيَدِهِ الْيُمْنٰى اِلَى السَّمَاءِ
رسولؐ خدا نے چادر کے دونوں سرے تھامے اور اپنے ہاتھ کو آسمان

وَ قَالَ: اَللّٰهُمَّ اِنَّ هٰؤُلَاءِ اَهْلُ
کی طرف بلند کر کے گویا ہوئے، بارالہا! یہی ہیں فقط میرے اہلبیت
بَيْتِي وَ خَاصَّتِي وَ حَامَّتِي لَحْمُهُمْ
اور میرے مخصوصین اور میرے حامی و مددگار اور وہ جن کا گوشت میرا
لَحْمِي وَ دَمُهُمْ دَمِي يُؤْلِمُنِي مَا
گوشت اور جن کا خون میرا خون ہے، جنھوں نے ان کو
يُؤْلِمُهُمْ وَ يَحْزُنُنِي مَا يَحْزُنُهُمْ
اذیت دی انھوں نے مجھ کو اذیت دی، جنھوں نے انھیں غمگین
اَنَا حَرْبٌ لِمَنْ حَارَبَهُمْ وَ سِلْمٌ
کیا انھوں نے مجھے غمگین کیا، جس نے ان سے جنگ کی اس نے
لِمَنْ سَالَمَهُمْ وَ عَدُوٌّ لِمَنْ عَادَاهُمْ
مجھ سے جنگ کی، جس نے ان سے صلح کی اس نے مجھ سے صلح کی، اور
وَ مُحِبٌّ لِمَنْ اَحَبَّهُمْ اِنَّهُمْ مِنِّي
جس نے ان سے دشمنی رکھی اس نے مجھ سے دشمنی رکھی، جس نے ان کو دوست
وَ اَنَا مِنْهُمْ فَاجْعَلْ صَلَوَاتِكَ وَ
رکھا اس نے مجھ کو دوست رکھا غرض یہ سب مجھ سے ہیں اور میں ان سب سے،
بَرَكَاتِكَ وَ رَحْمَتَكَ وَ غُفْرَانَكَ وَ
پس خداوندا! تو ان پر اور مجھ پر درود، برکتیں اور رحمت نازل فرما اور

Presented By: https://jafrilibrary.com

Presented By: https://jafrilibrary.com

رِضْوَانَكَ عَلَيَّ وَ عَلَيْهِمْ وَ اَذْهِبْ
ان کو اور مجھے اپنے دامن کرم میں جگہ دے تو ہم سے راضی رہ اور ان سے ہر رجس و آلودگی کو

عَنْهُمُ الرِّجْسَ وَ طَهِّرْهُمْ تَطْهِيْرًا۔
دور رکھ اور ان کو پاک رکھ اتنا کہ جتنا پاک رکھنے کا حق ہے،

فَقَالَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ: يَا مَلَآئِكَتِيْ
پس خدائے عزوجل نے فرمایا، اے میرے ملائکہ اور رہنے والے

وَ يَا سُكَّانَ سَمٰوَاتِيْ اِنِّيْ مَا خَلَقْتُ
میرے آسمانوں کے۔ قسم ہے مجھے اپنے عزت و جلال کی کہ نہیں پیدا

سَمَآءً مَّبْنِيَّةً وَّلَا اَرْضًا مَّدْحِيَّةً
کیا میں نے آسمانوں کو جو بنایا گیا اور نہ زمین کو جو بچھائی گئی،

وَّلَا قَمَرًا مُّنِيْرًا وَّلَا شَمْسًا
اور نہ مہتاب نورانی کو اور نہ آفتاب روشن کو،

مُّضِيْئَةً وَّلَا فَلَكًا يَّدُوْرُ وَلَا
اور نہ اس فلک کو جو دورہ کرتا ہے اور نہ

بَحْرًا يَّجْرِيْ وَلَا فُلْكًا يَّسْرِيْ
دریائے جاری کو اور نہ کشتی کو جو دریا میں چلتی ہے،

اِلَّا فِيْ مَحَبَّةِ هٰؤُلَآءِ الْخَمْسَةِ
مگر محبت میں ان پانچوں بزرگواروں کی......

اَلَّذِيْنَ هُمْ تَحْتَ الْكِسَآءِ فَقَالَ:
جو زیر چادر ہیں، پس! عرض کیا

الْاَمِيْنُ جَبْرَائِيْلُ: يَا رَبِّ وَ مَنْ
جبرئیل امین علیہ السّلام نے اے پروردگارِ عالم

تَحْتَ الْكِسَآءِ فَقَالَ عَزَّ وَجَلَّ هُمْ
وہ کون بزرگوار ہیں جو چادر کے نیچے ہیں؟ خدائے صاحب عزت

اَهْلُ بَيْتِ النُّبُوَّةِ وَمَعْدِنُ الرِّسَالَةِ
و جلال نے فرمایا: وہ اہل بیت نبوت اور معدن رسالت

هُمْ فَاطِمَةُ وَ اَبُوْهَا وَ بَعْلُهَا وَبَنُوْهَا
ہیں، وہ فاطمہ زہرا ہیں ان کے پدر بزرگوار ہیں ان کے شوہر نامدار ہیں

فَقَالَ جَبْرَآئِيْلُ يَا رَبِّ اَتَاْذَنُ لِيْ
اور دونوں فرزند ہیں! فرمایا حضرت جبرئیل علیہ السّلام نے: اے پروردگار!

اَنْ اَهْبِطَ اِلَى الْاَرْضِ لِاَكُوْنَ
مجھے اجازت دے کہ میں زمین پر جاکر ان حضرات کے ساتھ

مَعَهُمْ سَادِسًا فَقَالَ اللّٰهُ: نَعَمْ قَدْ
چھٹا شخص زیر چادر ہو جاؤں! فرمایا خدائے تعالیٰ نے تم کو

اَذِنْتُ لَكَ فَهَبَطَ الْاَمِيْنُ جَبْرَائِيْلُ
اجازت دی، پس حضرت جبرئیل امین علیہ السّلام نازل ہوئے

وَقَالَ: اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ
اور عرض کیا: سلام ہو آپ پر اے رسول اللہ صلی اللہ علیہ و آلہ

اَلْعَلِيُّ الْاَعْلٰى يُقْرِئُكَ السَّلَامُ وَ
بالتحقیق کہ "خدائے علی و اعلیٰ" آپ کو سلام فرماتا ہے

يَخُصُّكَ بِالتَّحِيَّةِ وَ الْاِكْرَامِ
اور خاص فرماتا ہے آپ کو تحیۃ و اکرام کے ساتھ اور

وَيَقُوْلُ لَكَ: وَعِزَّتِيْ وَ جَلَالِيْ
آپ سے فرماتا ہے: کہ مجھے قسم ہے اپنے عزت و جلال

اِنِّيْ مَا خَلَقْتُ سَمَآءً مَّبْنِيَّةً وَّلَا
کی کہ میں ہرگز پیدا نہ کرتا آسمان کو جو بنایا گیا ہے،

اَرْضًا مَّدْحِيَّةً وَّلَا قَمَرًا مُّنِيْرًا
اور نہ زمین کو جو بچھائی گئی ہے اور نہ مہتاب نورانی کو

وَّلَا شَمْسًا مُّضِيْئَةً وَّلَا فَلَكًا يَّدُوْرُ
اور نہ آفتاب روشن کو، اور نہ فلک کو جو دورہ کرتا ہے،

وَلَا بَحْرًا يَّجْرِيْ وَلَا فُلْكًا يَّسْرِيْ
اور نہ دریائے جاری کو، اور نہ کشتی کو جو دریا میں چلتی ہے

اِلَّا لِاَجْلِكُمْ وَ مَحَبَّتِكُمْ وَ قَدْ
مگر آپ حضرات کے سبب سے اور آپ کی محبت کے باعث

اَذِنَ لِيْ اَنْ اَدْخُلَ مَعَكُمْ فَهَلْ
مجھ کو اجازت دی ہے خدا نے کہ میں آپ کے ساتھ زیر چادر

تَاْذَنُ لِيْ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ فَقَالَ
داخل ہوں، پس کیا آپ بھی مجھ کو اجازت دیتے ہیں اے رسولؐ خدا؟

رَسُوْلُ اللّٰهِ وَ عَلَيْكَ السَّلَامُ يَا اَمِيْنَ
فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے: تم پر بھی سلام ہو اے اللہ کی وحی

وَحْيِ اللّٰهِ اِنَّهٗ نَعَمْ قَدْ اَذِنْتُ لَكَ
کے امین میں تم کو اجازت دیتا ہوں چادر کے نیچے آنے کی،

فَدَخَلَ جَبْرَآئِيْلُ مَعَنَا تَحْتَ
پس حضرت جبرئیل علیہ السلام چادر کے نیچے داخل ہوئے

الْكِسَآءِ فَقَالَ: لِاَبِيْ اِنَّ اللّٰهَ قَدْ
اور عرض کیا ان بزرگوں سے: کہ خدائے عزوجل نے وحی فرمائی ہے،

اَوْحٰۤى اِلَيْكُمْ يَقُوْلُ اِنَّمَا يُرِيْدُ اللّٰهُ
آپ حضرات کی طرف، وہ فرماتا ہے "سوائے اس کے نہیں کہ خدا

لِيُذْهِبَ عَنْكُمُ الرِّجْسَ اَهْلَ
چاہتا ہے کہ دور رکھے آپ حضرات اہل بیت علیہم السّلام سے نجاست

الْبَيْتِ وَيُطَهِّرَكُمْ تَطْهِيْرًا۔ فَقَالَ:
کو اور آپ کو پاک رکھے جو پاک رکھنے کا حق ہے" پس عرض کی حضرت

Presented By: https://jafrilibrary.com

Presented By: https://jafrilibrary.com

عَلِیٌّ لِأَبِی: یَا رَسُولَ اللّٰہِ اَخْبِرْنِی
علی ابن ابی طالبؑ نے: اے رسولؐ خدا فرمایئے مجھ سے اس

مَا لِجُلُوْسِنَا ھٰذَا تَحْتَ الْکِسَآءِ مِنَ
امر کو جو ہم سب کے بیٹھنے سے اس چادر میں خدائے تعالےٰ

الْفَضْلِ عِنْدَ اللّٰہِ فَقَالَ النَّبِیُّ
کے نزدیک فضیلت حاصل ہے، پس فرمایا رسول خدا نے:

وَ الَّذِیْ بَعَثَنِیْ بِالْحَقِّ نَبِیًّا
قسم اس خدا کی جس نے مبعوث کیا مجھے برحق نبی بنا کر نیز

وَّاصْطَفَانِیْ بِالرِّسَالَةِ نَجِیًّا مَّا ذُکِرَ
برگزیدہ فرمایا مجھ کو رسالت کے ساتھ اور نجات دہندہ قرار دیا، جہاں ذکر کی جائے گی

خَبَرُنَا ھٰذَا فِیْ مَحْفِلٍ مِّنْ مَحَافِلِ
یہ حدیث ہماری کسی محفل میں محفلوں سے

اَھْلِ الْاَرْضِ وَفِیْهِ جَمْعٌ مِّنْ
اہل زمین کی دراں حالیکہ اس محفل میں ایک جماعت

شِیْعَتِنَا وَ مُحِبِّیْنَا اِلَّا وَ نَزَلَتْ عَلَیْهِمُ
جمع ہو ہمارے شیعوں اور دوستوں کی ان پر

الرَّحْمَةُ وَحَفَّتْ بِهِمُ الْمَلَآئِکَةُ
نازل ہوگی رحمت خدا کی اور ملائکہ ان کو گھیر لیں گے اور

وَاسْتَغْفَرَتْ لَھُمْ اِلٰٓی اَنْ یَتَفَرَّقُوْا
ان کے لیے طلب مغفرت کریں گے یہاں تک کہ وہ سب

فَقَالَ عَلِیٌّ: اِذًا وَّاللّٰہِ فُزْنَا وَفَازَ شِیْعَتُنَا
متفرق ہو جائیں، یہ سن کر حضرت علی علیہ السّلام نے فرمایا: پھر تو

وَرَبِّ الْکَعْبَةِ فَقَالَ النَّبِیُّ ثَانِیًا:
کامیاب و کامران ہوئے ہم اور ہمارے شیعہ برب خانہ کعبہ، پس فرمایا

یَا عَلِیُّ! وَ الَّذِیْ بَعَثَنِیْ بِالْحَقِّ
رسول خدا نے: قسم ہے اس خدا کی جس نے مجھ کو بحق نبی

نَبِیًّا وَّاصْطَفَانِیْ بِالرِّسَالَةِ نَجِیًّا مَّا
مبعوث کیا اور مجھ کو رسالت کے ساتھ برگزیدہ فرمایا، جب بیان

ذُکِرَ خَبَرُنَا ھٰذَا فِیْ مَحْفِلٍ مِّنْ
کی جائے گی یہ حدیث کسی محفل میں اہل زمین کی محفلوں

مَحَافِلِ اَھْلِ الْاَرْضِ وَفِیْهِ جَمْعٌ
میں سے جہاں کہ جمع ہوں ہمارے شیعہ

مِّنْ شِیْعَتِنَا وَ مُحِبِّیْنَا وَفِیْهِمْ مَهْمُوْمٌ
اور ہمارے دوست، پس ان میں جو رنجیدہ اور ملول ہوگا،

اِلَّا وَ فَرَّجَ اللّٰہُ ھَمَّهٗ وَلَا مَغْمُوْمٌ اِلَّا
خداوند عالم ضرور اس کے رنج و الم کو دور کرے گا،

وَ کَشَفَ اللّٰہُ غَمَّهٗ وَلَا طَالِبُ حَاجَةٍ
اور جو کوئی طلب کرنے والا حاجت کا ہوگا حق تعالیٰ.

اِلَّا وَ قَضَی اللّٰہُ حَاجَتَهٗ فَقَالَ عَلِیٌّ
اس کی حاجت کو ضرور پوری کرے گا یہ سن کر فرمایا

اِذًا وَّ اللّٰہِ فُزْنَا وَ سُعِدْنَا وَ کَذٰلِكَ
حضرت علی ابن ابی طالب علیہ السّلام نے قسم بخدا! ہم اہلبیت فائز

شِیْعَتُنَا فَازُوْا وَ سُعِدُوْا فِی الدُّنْیَا
اور سعید ہوئے اور اسی طرح ہمارے شیعہ فائز اور سعید ہوئے

وَ الْاٰخِرَةِ وَرَبِّ الْکَعْبَةِ ○
دنیا اور آخرت میں کعبہ کے پروردگار کے کرم سے.

دُعَائے نُدبَه

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
ابتداء اللہ کے نام سے، جو بڑا مہربان اور نہایت رحم کرنیوالا ہے۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ وَصَلَّی اللّٰہُ
ساری تعریف اللہ کے لیے ہے جو عالمین کا پروردگار ہے اور خدا رحمت نازل کرے

عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ نَبِیِّهٖ وَاٰلِهٖ
ہمارے سردار اور پیغمبر حضرت محمدؐ اور ان کی آلؑ پر اور ان پر سلام

وَسَلَّمَ تَسْلِیْمًا اَللّٰھُمَّ لَكَ الْحَمْدُ
ہو جیسا سلام کا حق ہے خدایا تیری حمد ان تمام فیصلوں پر

عَلٰی مَا جَرٰی بِهٖ قَضَآئُكَ فِیْ
جو تیرے اولیاء کے بارے میں جاری ہوتے ہیں جن

اَوْلِیَآئِكَ الَّذِیْنَ اسْتَخْلَصْتَھُمْ
کو تو نے اپنے لیے خالص اور منتخب قرار دیا ہے اور

لِنَفْسِكَ وَدِیْنِكَ اِذِ اخْتَرْتَ لَھُمْ
اپنے دین کے لیے چن لیا ہے جب کہ تو نے ان کے لیے ان

جَزِیْلَ مَا عِنْدَكَ مِنَ النَّعِیْمِ الْمُقِیْمِ
اور دائمی نعمتوں کو اختیار کیا ہے جو تیری بارگاہ میں ہیں

Presented By: https://jafrilibrary.com

Presented By: https://jafrilibrary.com

الَّذِي لَا زَوَالَ لَهُ وَلَا اضْمِحْلَالَ

اور ان کے لیے کوئی زوال اور اضمحلال نہیں ہے

بَعْدَ أَنْ شَرَطْتَ عَلَيْهِمُ الزُّهْدَ

اس کے بعد کہ تو نے ان سے ان دنیائے دنی کے درجات

فِي دَرَجَاتِ هٰذِهِ الدُّنْيَا الدَّنِيَّةِ

میں اور اس کی آرائش و زیبائش کے سلسلہ زھد کی شرط کر

وَزُخْرُفِهَا وَزِبْرِجِهَا فَشَرَطُوا لَكَ

کی اور انھوں نے تجھ سے اس بات کا وعدہ کر لیا اور

ذٰلِكَ وَعَلِمْتَ مِنْهُمُ الْوَفَاءَ بِهِ

تجھے معلوم تھا کہ وہ اپنے وعدہ کو وفا کریں گے تو

فَقَبِلْتَهُمْ وَقَرَّبْتَهُمْ وَقَدَّمْتَ لَهُمُ

تو نے انھیں قبول کر لیا اور اپنے سے قریب تر بنا لیا اور ان کے لیے

الذِّكْرَ الْعَلِيَّ وَالثَّنَاءَ الْجَلِيَّ وَأَهْبَطْتَ

بلند ترین ذکر اور واضح تعریف کو پیش کر دیا اور ان کے

عَلَيْهِمْ مَلَائِكَتَكَ وَكَرَّمْتَهُمْ

یہاں اپنے ملائکہ کو اتار دیا اور انھیں اپنی وحی

بِوَحْيِكَ وَرَفَدْتَهُمْ بِعِلْمِكَ وَ

کے ذریعہ محترم بنا دیا اور اپنے علم سے نواز دیا اور

جَعَلْتَهُمُ الذَّرِيعَةَ إِلَيْكَ وَالْوَسِيلَةَ

انھیں اپنی بارگاہ کے لیے ذریعہ اور اپنی رضا کے لیے

إِلَىٰ رِضْوَانِكَ فَبَعْضٌ أَسْكَنْتَهُ جَنَّتَكَ

وسیلہ قرار دے دیا ان میں سے بعض کو اپنی جنت میں ساکن بنایا

إِلَىٰ أَنْ أَخْرَجْتَهُ مِنْهَا وَبَعْضٌ حَمَلْتَهُ

اور پھر انھیں وہاں سے رخصت کر دیا اور بعض کو اپنی کشتی میں

فِي فُلْكِكَ وَنَجَّيْتَهُ وَمَنْ آمَنَ مَعَهُ

سوار کر کے انھیں اور ان کے ساتھیوں کو ہلاکت سے اپنی

مِنَ الْهَلَكَةِ بِرَحْمَتِكَ وَبَعْضٌ

رحمت کے ذریعہ نجات دے دی اور بعض کو اپنے

اتَّخَذْتَهُ لِنَفْسِكَ خَلِيلًا وَسَأَلَكَ

لیے خلیل بنا لیا۔ اور انھوں نے آخری

لِسَانَ صِدْقٍ فِي الْآخِرِينَ فَأَجَبْتَهُ وَ

دور میں صداقت کی زبان کا سوال کیا تو تو نے ان کی دعا کو قبول کر لیا

جَعَلْتَ ذٰلِكَ عَلِيًّا وَبَعْضٌ كَلَّمْتَهُ مِنْ

اور اسے بلند و بالا قرار دے دیا اور بعض سے درخت کے ذریعہ

شَجَرَةٍ تَكْلِيمًا وَجَعَلْتَ لَهُ مِنْ أَخِيهِ

کلام کیا اور ان کے لیے ان کے بھائی کو پشت پناہ

رِدْءًا وَوَزِيرًا وَبَعْضٌ أَوْلَدْتَهُ مِنْ

اور بوجھ بٹانے والا قرار دیا اور بعض کو بغیر باپ کے پیدا

غَيْرِ أَبٍ وَآتَيْتَهُ الْبَيِّنَاتِ وَأَيَّدْتَهُ

کر دیا اور انھیں واضح نشانیاں عطا کر دیں اور روح القدس

بِرُوحِ الْقُدُسِ وَكُلٌّ شَرَعْتَ لَهُ

کے ذریعہ ان کی تائید کر دی اور ہر ایک کے لیے ایک شریعت

شَرِيعَةً وَنَهَجْتَ لَهُ مِنْهَاجًا وَ

اور ایک طریقہ حیات مقرر کر دیا اور ان کے لیے اوصیاء

تَخَيَّرْتَ لَهُ أَوْصِيَاءَ مُسْتَحْفِظًا بَعْدَ

کو منتخب کیا جو ایک کے بعد ایک دین کے محافظ

مُسْتَحْفِظٍ مِنْ مُدَّةٍ إِلَىٰ مُدَّةٍ إِقَامَةً

بنے ایک مدت سے دوسری مدت تک اپنے دین کو

لِدِينِكَ وَحُجَّةً عَلَىٰ عِبَادِكَ وَلِئَلَّا

قائم کرنے اور اپنے بندوں پر اپنی حجت تمام کرنے کے لیے اور اس لیے

يَزُولَ الْحَقُّ عَنْ مَقَرِّهِ وَيَغْلِبَ

کہ حق اپنے مرکز سے ہٹنے نہ پائے اور باطل اہل حق پر

الْبَاطِلُ عَلَىٰ أَهْلِهِ وَلَا يَقُولَ أَحَدٌ لَوْ

غالب نہ آنے پائے اور کوئی شخص یہ نہ کہنے پائے کہ تو نے

لَا أَرْسَلْتَ إِلَيْنَا رَسُولًا مُنْذِرًا وَأَقَمْتَ

ہماری طرف ڈرانے والا رسول کیوں نہ بھیج دیا اور ہمارے لیے

لَنَا عَلَمًا هَادِيًا فَنَتَّبِعَ آيَاتِكَ مِنْ

نشانِ ہدایت کیوں نہ قائم کر دیا کہ ہم ذلیل و رسوا ہونے سے پہلے

قَبْلِ أَنْ نَذِلَّ وَنَخْزَىٰ إِلَىٰ أَنِ انْتَهَيْتَ

تیری آیتوں کا اتباع کر لیتے یہاں تک کہ تیرے امر کا سلسلہ

بِالْأَمْرِ إِلَىٰ حَبِيبِكَ وَنَجِيبِكَ مُحَمَّدٍ

تیرے حبیب تیرے شریف بندے محمد مصطفیٰ تک پہنچ گیا۔ خدا

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ فَكَانَ كَمَا

ان پر اور ان کی آل پر رحمت نازل کرے وہ ویسے ہی شریف

انْتَجَبْتَهُ سَيِّدَ مَنْ خَلَقْتَهُ وَصَفْوَةَ

تھے جیسے تو نے انھیں بنایا تھا تمام مخلوقات کے سردار اور تمام منتخب

مَنِ اصْطَفَيْتَهُ وَأَفْضَلَ مَنِ اجْتَبَيْتَهُ

بندوں میں منتخب اور تمام چنے ہوئے بندوں سے افضل

وَأَكْرَمَ مَنِ اعْتَمَدْتَهُ قَدَّمْتَهُ عَلَىٰ

اور تمام معتبر افراد سے مکرم و محترم تو نے انھیں تمام انبیاء پر

أَنْبِيَائِكَ وَبَعَثْتَهُ إِلَى الثَّقَلَيْنِ مِنْ

مقدم قرار دیا اور انھیں تمام انس و جن کی طرف مبعوث کیا

Presented By: https://jafrilibrary.com

Presented By: https://jafrilibrary.com

عِبَادِكَ وَ اَوْطَاتَهُ مَشَارِقَكَ وَ

اور ان کے لیے تمام مشرق و مغرب کو ہموار

مَغَارِبَكَ وَسَخَّرْتَ لَهُ الْبُرَاقَ وَ

کر دیا اور براق کو مسخر کر دیا اور

عَرَجْتَ بِرُوحِهِ اِلٰى سَمَائِكَ وَ

انھیں اپنے آسمان کی بلندیوں تک لے گیا اور

اَوْدَعْتَهُ عِلْمَ مَا كَانَ وَمَا يَكُونُ

تمام ماضی اور مستقبل کے علوم کا خزانہ دار بنا دیا

اِلَى انْقِضَاءِ خَلْقِكَ ثُمَّ نَصَرْتَهُ

اور دنیا کے خاتمہ تک اس کے بعد رعب و

بِالرُّعْبِ وَحَفَفْتَهُ بِجَبْرَئِيلَ وَ

خوف کے ذریعہ ان کی مدد کی اور جبرئیل و

مِيكَائِيلَ وَ الْمُسَوِّمِينَ مِنْ مَلَائِكَتِكَ

میکائیل اور ان تمام فرشتوں کے ذریعہ محفوظ بنا دیا

وَ وَعَدْتَهُ اَنْ تُظْهِرَ دِينَهُ عَلَى الدِّينِ

جن پر تیری نمائندگی کی نشانیاں تھیں اور تو نے ان سے وعدہ کیا کہ ان کے دین تمام ادیان پر

كُلِّهِ وَلَوْ كَرِهَ الْمُشْرِكُونَ وَ ذٰلِكَ بَعْدَ

غالب بنائے گا چاہے مشرکین کو کتنا ہی ناگوار گزرے اور یہ سب اس

اَنْ بَوَّأْتَهُ مُبَوَّءَ صِدْقٍ مِنْ اَهْلِهِ

وقت ہوا جب تو نے انھیں صداقت کے مرکز پر مستقر کر دیا

وَجَعَلْتَ لَهُ وَلَهُمْ اَوَّلَ بَيْتٍ وُضِعَ

اور ان کے لیے اور ان کے اہل کے لیے اس پہلے گھر کو قرار دیا جسے تمام انسانوں

لِلنَّاسِ لَلَّذِي بِبَكَّةَ مُبَارَكًا وَ

کے لیے بنایا گیا ہے اور جو مکہ میں ہے اور بابرکت اور

هُدًى لِلْعَالَمِينَ فِيهِ اٰيَاتٌ بَيِّنَاتٌ

عالمین کے لیے ہدایت ہے اس میں کھلی ہوئی نشانیاں

مَقَامُ اِبْرَاهِيمَ وَمَنْ دَخَلَهُ كَانَ

اور مقام ابراہیمؑ ہے اور جو اس میں داخل ہو جائے وہ

اٰمِنًا وَقُلْتَ اِنَّمَا يُرِيدُ اللّٰهُ لِيُذْهِبَ

محفوظ ہو جاتا ہے اور تو نے اعلان کر دیا ہے اے اہل بیت اللہ کا ارادہ بس یہ

عَنْكُمُ الرِّجْسَ اَهْلَ الْبَيْتِ وَيُطَهِّرَكُمْ

ہے کہ تم سے ہر برائی کو دور رکھے اور تمھیں اس طرح پاک و پاکیزہ قرار دے

تَطْهِيرًا ثُمَّ جَعَلْتَ اَجْرَ مُحَمَّدٍ

جو پاکیزگی کا حق ہے اس کے بعد تو نے مرکز رحمت محمدؐ و آل محمدؑ کا

صَلَوَاتُكَ عَلَيْهِ وَاٰلِهِ مَوَدَّتَهُمْ فِي

اجر اپنی کتاب میں ان کی مودّت کو قرار دے کر

كِتَابِكَ فَقُلْتَ قُلْ لَا اَسْئَلُكُمْ عَلَيْهِ

اعلان کر دیا اے پیغمبرؐ کہہ دو کہ میں تم سے کوئی اجر

اَجْرًا اِلَّا الْمَوَدَّةَ فِي الْقُرْبٰى وَقُلْتَ

نہیں مانگتا علاوہ اس کے کہ میرے قرابتداروں سے محبت کرو اور تو نے کہہ دیا

مَا سَئَلْتُكُمْ مِنْ اَجْرٍ فَهُوَ لَكُمْ

کہ میں نے جو اجر مانگا ہے وہ تمھارے ہی فائدہ کے لیے ہے اور

وَقُلْتَ مَا اَسْئَلُكُمْ عَلَيْهِ مِنْ اَجْرٍ

کہہ دیا کہ میں تم سے کوئی اجر نہیں چاہتا مگر وہ

اِلَّا مَنْ شَاءَ اَنْ يَتَّخِذَ اِلٰى رَبِّهِ

شخص کہ جو اللہ کی طرف راستہ اختیار کرنا چاہتا

سَبِيلًا فَكَانُوا هُمُ السَّبِيلَ اِلَيْكَ

ہے تو یہ سب تیری بارگاہ کے لیے راہ ہدایت اور

وَالْمَسْلَكَ اِلٰى رِضْوَانِكَ فَلَمَّا انْقَضَتْ

تیری رضا کے لیے بہترین مسلک بن گئے پھر جب ان کے دن

اَيَّامُهُ اَقَامَ وَلِيَّهُ عَلِيَّ بْنَ اَبِي

تمام ہو گئے تو انھوں نے اپنے ولی علی ابن ابی

طَالِبٍ صَلَوَاتُكَ عَلَيْهِمَا وَاٰلِهِمَا

طالب علیہ السلام کو قوم کا ہادی مقرر

هَادِيًا اِذْ كَانَ هُوَ الْمُنْذِرَ وَلِكُلِّ قَوْمٍ

کر دیا اس لیے خود عذاب الٰہی سے ڈرانے والے تھے اور ہر قوم کے لیے ایک ہادی

هَادٍ فَقَالَ وَالْمَلَأُ اَمَامَهُ مَنْ كُنْتُ

ہے انھوں نے مجمع عام کے سامنے اعلان کر دیا جس کا میں مولا ہوں

مَوْلَاهُ فَعَلِيٌّ مَوْلَاهُ اَللّٰهُمَّ وَالِ مَنْ

اس کا یہ علیؑ بھی مولا ہے خدایا جو اسے دوست رکھے اسے

وَالَاهُ وَعَادِ مَنْ عَادَاهُ وَانْصُرْ مَنْ

دوست رکھ اور جو اس سے دشمنی کرے اسے دشمن رکھ اور جو اس کی مدد کرے

نَصَرَهُ وَاخْذُلْ مَنْ خَذَلَهُ وَقَالَ

اس کی مدد کر اور جو اس کو چھوڑ دے اسے نظرانداز کر اور رسولؐ نے اعلان کیا

مَنْ كُنْتُ اَنَا نَبِيَّهُ فَعَلِيٌّ اَمِيرُهُ

کہ جس کا میں نبیؐ ہوں اس کے علیؑ امیر ہیں

وَقَالَ اَنَا وَعَلِيٌّ مِنْ شَجَرَةٍ وَاحِدَةٍ

اور فرمایا کہ میںؐ اور علیؑ ایک ہی شجر سے ہیں

وَسَائِرُ النَّاسِ مِنْ شَجَرٍ شَتّٰى وَ

اور تمام لوگ مختلف شجروں سے ہیں اور

اَحَلَّهُ مَحَلَّ هٰرُونَ مِنْ مُوسٰى

علیؑ کو موسیٰؑ کے لیے ہارونؑ کی منزل پر قرار دیا

Presented By: https://jafrilibrary.com

Presented By: https://jafrilibrary.com

فَقَالَ لَهُ اَنْتَ مِنِّيْ بِمَنْزِلَةِ هٰرُوْنَ

اور ان سے کہا کہ تم میرے لیے ویسے ہی ہو جیسے موسیٰؑ کے

مِنْ مُوْسٰى اِلَّا اَنَّهُ لَا نَبِيَّ بَعْدِيْ

لیے ہارونؑ تھے صرف میرے بعد نبیؑ نہ ہوگا

وَ زَوَّجَهُ ابْنَتَهُ سَيِّدَةَ نِسَاءِ الْعَالَمِيْنَ

اور پھر اپنی بیٹی سردار نسار العالمین کا ان سے عقد کر دیا

وَ اَحَلَّ لَهُ مِنْ مَسْجِدِهِ مَا حَلَّ لَهُ

اور ان کے لیے مسجد میں وہ سب حلال کر دیا جو خود ان کے لیے حلال تھا

وَسَدَّ الْاَبْوَابَ اِلَّا بَابَهُ ثُمَّ اَوْدَعَهُ

اور ان کے دروازے کے علاوہ سب کے دروازے بند کر دیے پھر انھیں علم و

عِلْمَهُ وَحِكْمَتَهُ فَقَالَ اَنَا مَدِيْنَةُ

حکمت کا خزانہ دار بنا دیا اور اعلان کیا کہ میں شہر علم ہوں

الْعِلْمِ وَعَلِيٌّ بَابُهَا فَمَنْ اَرَادَ الْمَدِيْنَةَ

اور علیؑ اس کا دروازہ ہے تو جو شہر میں داخل ہونا

وَالْحِكْمَةَ فَلْيَاْتِهَا مِنْ بَابِهَا ثُمَّ

چاہے اسے دروازہ پر آنا چاہیے پھر فرمایا

قَالَ اَنْتَ اَخِيْ وَ وَصِيِّيْ وَوَارِثِيْ لَحْمُكَ

کہ یا علیؑ تم میرے بھائی وصی اور وارث ہو تمھارا گوشت

مِنْ لَحْمِيْ وَ دَمُكَ مِنْ دَمِيْ وَسِلْمُكَ

میرے گوشت سے تمھارا خون میرے خون سے ہے تمھاری صلح میری

سِلْمِيْ وَحَرْبُكَ حَرْبِيْ وَالْاِيْمَانُ مُخَالِطٌ

صلح ہے اور تمھاری جنگ میری جنگ ہے اور ایمان تمھارے

لَحْمَكَ وَدَمَكَ كَمَا خَالَطَ لَحْمِيْ

گوشت اور خون میں اس طرح پیوست جس طرح میرے گوشت اور خون

وَ دَمِيْ وَ اَنْتَ غَدًا عَلَى الْحَوْضِ خَلِيْفَتِيْ

میں ہے اور تم کل حوض کوثر پر میرے جانشین ہو گے

وَ اَنْتَ تَقْضِيْ دَيْنِيْ وَتُنْجِزُ عِدَاتِيْ

اور تم میرے قرض کو ادا کروگے اور میرے وعدوں کو پورا کروگے

وَشِيْعَتُكَ عَلٰى مَنَابِرَ مِنْ نُوْرٍ مُبْيَضَّةً

اور تمھارے شیعہ نور کے منبر پر ہوں گے ان کے چہرے

وُجُوْهُهُمْ حَوْلِيْ فِي الْجَنَّةِ وَهُمْ

تابناک ہوں گے اور وہ میرے گرد جنت میں میرے ہمسایہ

جِيْرَانِيْ وَلَوْلَا اَنْتَ يَا عَلِيُّ لَمْ يُعْرَفِ

ہوں گے اور اے علیؑ اگر تم نہ ہوتے تو میرے بعد

الْمُؤْمِنُوْنَ بَعْدِيْ وَكَانَ بَعْدَهُ هُدًى

مومنین کی شفاعت بھی نہ ہوسکتی اور وہ پیغمبر کے بعد گمراہی میں

مِنَ الضَّلَالِ وَ نُوْرًا مِنَ الْعَمٰى وَحَبْلَ

ہدایت اور تاریکی میں نور اللہ کی مضبوط ریسمان

اللّٰهِ الْمَتِيْنَ وَصِرَاطَهُ الْمُسْتَقِيْمَ لَا يُسْبَقُ

ہدایت اور اس کا سیدھا راستہ تھے ان سے کوئی

بِقَرَابَةٍ فِيْ رَحِمٍ وَلَا بِسَابِقَةٍ فِيْ دِيْنٍ

آگے نہیں بڑھ سکتا نہ رشتہ داری کی قرابت میں اور نہ دین کے سوابق میں اور

وَلَا يُلْحَقُ فِيْ مَنْقَبَةٍ مِنْ مَنَاقِبِهِ

کوئی ان کو ان کے مناقب میں پا بھی نہیں سکتا وہ برابر میں

يَحْذُوْ حَذْوَ الرَّسُوْلِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِمَا

رسولؐ اکرم کے نقش قدم پر تھے اللہ ان دونوں اور ان کی اولاد پر رحمت

وَ اٰلِهِمَا وَيُقَاتِلُ عَلَى التَّاْوِيْلِ وَلَا

رحمت نازل کرے اور وہ تاویل قرآن پہ اس شان سے جہاد کرتے تھے کہ

تَاْخُذُهُ فِي اللّٰهِ لَوْمَةُ لَائِمٍ قَدْ

اللہ کی راہ میں کسی ملامت کرنے والے کی ملامت کی پرواہ نہیں تھی انھوں

وَتَرَ فِيْهِ صَنَادِيْدَ الْعَرَبِ وَ قَتَلَ

نے اس راہ میں عرب کے سرداروں کو زیر کیا ان کے بہادروں

اَبْطَالَهُمْ وَ نَاوَشَ ذُؤْبَانَهُمْ

کو قتل کیا اور ان کے بھیڑیوں کو فنا کر دیا

فَاَوْدَعَ قُلُوْبَهُمْ اَحْقَادًا بَدْرِيَّةً وَ

تو ان کے دلوں میں بدر اور خیبر اور

خَيْبَرِيَّةً وَحُنَيْنِيَّةً وَغَيْرَهُنَّ فَاَضَبَّتْ

حنین وغیرہ کے کینے ذخیرہ ہو گئے اور انھوں

عَلٰى عَدَاوَتِهِ وَ اَكَبَّتْ عَلٰى مُنَابَذَتِهِ

نے ان کی عداوت پر اتفاق کر لیا اور ان سے مقابلہ پر سر جوڑ کر متحد ہو

حَتّٰى قَتَلَ النَّاكِثِيْنَ وَالْقَاسِطِيْنَ وَ

گئے یہاں تک کہ بیعت توڑنے والوں دشمنان اسلام کو مقابلہ پر لانے والوں اور دین سے نکل

الْمَارِقِيْنَ وَلَمَّا قَضٰى نَحْبَهُ وَقَتَلَهُ

جانے والوں کو قتل کر دیا اور جب اپنی مدت حیات پوری کر لی اور انھیں دور آخر

اَشْقَى الْاٰخِرِيْنَ يَتْبَعُ اَشْقَى الْاَوَّلِيْنَ

کے بدترین انسان نے قتل کر دیا جو دور قدیم کے بدترین انسان کا تابع تھا

لَمْ يُمْتَثَلْ اَمْرُ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ

تو پھر رسولؐ اکرم کے حکم کے حکم کی ہدایت کرنے

عَلَيْهِ وَاٰلِهِ فِي الْهَادِيْنَ بَعْدَ الْهَادِيْنَ

والوں کے بارے میں ایک کے بعد ایک مخالفت ہوتی رہی

وَالْاُمَّةُ مُصِرَّةٌ عَلٰى مَقْتِهِ مُجْتَمِعَةٌ

اور امت ان کی ناراضگی پر مصر اور ان سے تعلقات قطع کرلینے

Presented By: https://jafrilibrary.com

Presented By: https://jafrilibrary.com

عَلٰى قَطِيعَةِ رَحِمِهِ وَاِقْصَاۤءِ وُلْدِهِ

اور ان کی اولاد کو دور کر دینے پر متفق رہی علاوہ ان

اِلَّا الْقَلِيْلَ مِمَّنْ وَفٰى لِرِعَايَةِ الْحَقِّ

ان چند افراد کے جنھوں نے آلِ رسولؐ کے بارے میں حق کی رعایت کے وفاداری سے

فِيْهِمْ فَقُتِلَ مَنْ قُتِلَ وَسُبِيَ مَنْ

کام لیا تو جو قتل کیے گئے وہ قتل کر دیے گئے اور جو گرفتار کیے گئے وہ گرفتار کر

سُبِيَ وَاُقْصِيَ مَنْ اُقْصِيَ وَجَرَى

لیے گئے اور جو در بدر کر دیے گئے ان کے حق میں فیصلہ الٰہی اس طرح

الْقَضَاۤءُ لَهُمْ بِمَا يُرْجٰى لَهُ حُسْنُ

جاری ہوا جس میں بہترین ثواب کی امید کی جاتی ہے اس لیے

الْمَثُوْبَةِ اِذْ كَانَتِ الْاَرْضُ لِلّٰهِ يُوْرِثُهَا

کہ زمین اللہ کی ہے وہ اپنے بندوں میں جس کو چاہتا ہے

مَنْ يَشَاۤءُ مِنْ عِبَادِهِ وَالْعَاقِبَةُ

اس کا وارث قرار دیتا ہے اور آخرت صرف صاحبانِ

لِلْمُتَّقِيْنَ وَسُبْحَانَ رَبِّنَا اِنْ كَانَ

تقویٰ کے لیے ہے اور ہمارا پروردگار پاک و بے نیاز ہے اس کا وعدہ

وَعْدُ رَبِّنَا لَمَفْعُوْلًا وَلَنْ يُخْلِفَ اللّٰهُ

بہرحال پورا ہونے والا ہے وہ ہرگز اپنے وعدہ کے

وَعْدَهٗ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ فَعَلَى

خلاف نہیں کرتا اور وہ صاحب عزت اور صاحب حکمت ہے تو اب

الْاَطَايِبِ مِنْ اَهْلِ بَيْتِ مُحَمَّدٍ وَعَلِيٍّ

حضرت محمدؐ و علیؑ کے اہل بیتؑ کے پاکیزہ کردار

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِمَا وَ اٰلِهِمَا فَلْيَبْكِ

افراد (خدا ان دونوں اور ان کی اولاد پر رحمت نازل کرے) پھر رونے والوں کو

الْبَاكُوْنَ وَاِيَّاهُمْ فَلْيَنْدُبِ النَّادِبُوْنَ

رونا چاہیے اور انھیں پر ندبہ کرنے والوں کو ندبہ کرنا چاہیے

وَلِمِثْلِهِمْ فَلْتَذْرِفِ الدُّمُوْعُ وَلْيَصْرُخِ

اور انھیں جیسے افراد کے مصائب پر آنسو بہانا چاہیے اور فریاد کرنے

الصَّارِخُوْنَ وَيَضِجَّ الضَّاۤجُّوْنَ وَيَعِجَّ

والوں کو فریاد کرنا چاہیے اور نالہ و شیون کرنے والوں کو نالہ و شیون اور شور

الْعَاۤجُّوْنَ اَيْنَ الْحَسَنُ اَيْنَ الْحُسَيْنُ

گریہ بلند کرنا چاہیے۔ کہاں ہیں حسنؑ اور کہاں ہیں حسینؑ،

اَيْنَ اَبْنَاۤءُ الْحُسَيْنِ صَالِحٌ بَعْدَ صَالِحٍ

کہاں ہیں اولاد حسینؑ نیک کردار کے بعد نیک کردار

وَصَادِقٌ بَعْدَ صَادِقٍ اَيْنَ السَّبِيْلُ بَعْدَ

صادق کے بعد صادق کہاں ہے راہ ہدایت کے بعد

Presented By: https://jafrilibrary.com

السَّبِيْلِ اَيْنَ الْخِيَرَةُ بَعْدَ الْخِيَرَةِ اَيْنَ

دوسرا راہ ہدایت، کہاں ہے ایک منتخب کے بعد دوسرا منتخب روزگار کہاں ہے

الشُّمُوْسُ الطَّالِعَةُ اَيْنَ الْاَقْمَارُ الْمُنِيْرَةُ

طلوع کرتے ہوئے آفتاب کہاں ہیں چمکتے ہوئے ماہتاب

اَيْنَ الْاَنْجُمُ الزَّاهِرَةُ اَيْنَ اَعْلَامُ

کہاں ہیں روشن ستارے کہاں ہیں دین کے لہراتے

الدِّيْنِ وَقَوَاعِدُ الْعِلْمِ اَيْنَ بَقِيَّةُ

ہوئے پرچم اور علم کے مستحکم ستون کہاں ہے وہ بقیۃ

اللّٰهِ الَّتِيْ لَا تَخْلُوْ مِنَ الْعِتْرَةِ الْهَادِيَةِ

اللہ جس سے ہدایت کرنے والی عترت پیغمبرؐ سے دنیا خالی نہیں ہوسکتی

اَيْنَ الْمُعَدُّ لِقَطْعِ دَابِرِ الظَّلَمَةِ اَيْنَ

کہاں ہے وہ جسے سلسلہ ظلم کو قطع کرنے کے لیے مہیا کیا گیا کہاں ہے

الْمُنْتَظَرُ لِاِقَامَةِ الْاَمْتِ وَالْعِوَجِ اَيْنَ

جس کا کجی اور انحراف کو درست کرنے کے لیے انتظار ہو رہا ہے کہاں ہے

الْمُرْتَجٰى لِاِزَالَةِ الْجَوْرِ وَالْعُدْوَانِ

وہ جس سے ظلم و تعدی کو زائل کرنے کے لیے امیدیں وابستہ ہیں

اَيْنَ الْمُدَّخَرُ لِتَجْدِيْدِ الْفَرَاۤئِضِ

کہاں ہے وہ جسے فرائض و سنن کی تجدید کے لیے ذخیرہ

وَالسُّنَنِ اَيْنَ الْمُتَخَيَّرُ لِاِعَادَةِ الْمِلَّةِ

کیا گیا ہے کہاں ہے وہ جسے مذاہب اور شریعت کو دوبارہ منظر عام پر لانے

وَالشَّرِيْعَةِ اَيْنَ الْمُؤَمَّلُ لِاِحْيَاۤءِ الْكِتَابِ

کے لیے منتخب کیا گیا کہاں ہے وہ جس سے کتاب خدا اور اس کے حدود کی زندگی

وَحُدُوْدِهٖ اَيْنَ مُحْيِيْ مَعَالِمِ الدِّيْنِ

کی امیدیں وابستہ ہیں کہاں ہے دین اور اہل دین کے آثار کا زندہ

وَاَهْلِهٖ اَيْنَ قَاصِمُ شَوْكَةِ الْمُعْتَدِيْنَ

کرنے والا کہاں ہے اہل ستم کی شوکت کی کمر توڑنے والا

اَيْنَ هَادِمُ اَبْنِيَةِ الشِّرْكِ وَالنِّفَاقِ

کہاں ہے شرک و نفاق کی عمارت کو منہدم کرنے والا

اَيْنَ مُبِيْدُ اَهْلِ الْفُسُوْقِ وَالْعِصْيَانِ

کہاں ہے فسق و معصیت اور سرکشی کرنے والوں کو تباہ

وَالطُّغْيَانِ اَيْنَ حَاصِدُ فُرُوْعِ الْغَيِّ

کرنے والا کہاں ہے گمراہی اور اختلاف کی شاخوں کو

وَالشِّقَاقِ اَيْنَ طَامِسُ اٰثَارِ الزَّيْغِ

کاٹ دینے والا کہاں ہے انحراف اور خواہشات کے آثار کو

وَالْاَهْوَاۤءِ اَيْنَ قَاطِعُ حَبَاۤئِلِ الْكِذْبِ

محو کر دینے والا کہاں ہے کذب اور افترا پردازیوں کی رسیوں کو

Presented By: https://jafrilibrary.com

وَالْاِفْتِرَاۤءِ اَيْنَ مُبِيْدُ الْعُتَاةِ وَالْمَرَدَةِ
کاٹ دینے والا کہاں ہے سرکشوں اور باغیوں کو ہلاک کرنے والا
اَيْنَ مُسْتَاْصِلُ اَهْلِ الْعِنَادِ وَالتَّضْلِيْلِ
کہاں ہے عناد و الحاد و گمراہی کے ذمہ داروں کو جڑسے اکھاڑ کر پھینک
وَالْاِلْحَادِ اَيْنَ مُعِزُّ الْاَوْلِيَاۤءِ وَمُذِلُّ
دینے والا کہاں ہے دوستوں کو عزت دینے والا اور دشمنوں کو
الْاَعْدَاۤءِ اَيْنَ جَامِعُ الْكَلِمَةِ عَلَى التَّقْوٰى
ذلیل کرنے والا کہاں ہے تمام کلمات کو تقویٰ پر جمع کرنے والا
اَيْنَ بَابُ اللهِ الَّذِيْ مِنْهُ يُؤْتٰى اَيْنَ
کہاں ہے وہ دروازۂ فضل خدا جس سے اس کی بارگاہ میں حاضر ہوا جاتا ہے کہاں ہے وہ
وَجْهُ اللهِ الَّذِيْ اِلَيْهِ يَتَوَجَّهُ الْاَوْلِيَاۤءُ
وجہ اللہ جس کی طرف اس کے دوست متوجہ ہوتے ہیں
اَيْنَ السَّبَبُ الْمُتَّصِلُ بَيْنَ الْاَرْضِ وَالسَّمَاۤءِ
کہاں ہے وہ سلسلہ جو زمین و آسمان کا اتصال قائم کرنے والا ہے
اَيْنَ صَاحِبُ يَوْمِ الْفَتْحِ وَنَاشِرُ رَايَةِ
کہاں ہے وہ جو روز فتح کا مالک ہے اور پرچم ہدایت کا لہرانے
الْهُدٰى اَيْنَ مُؤَلِّفُ شَمْلِ الصَّلَاحِ
والا ہے کہاں ہے وہ جو نیکی اور رضا کے منتشر اجزا کو جمع

وَالرِّضَا اَيْنَ الطَّالِبُ بِذُحُوْلِ الْاَنْبِيَاۤءِ
کرنے والا ہے کہاں ہے انبیاء اور اولاد انبیاء کے
وَاَبْنَاۤءِ الْاَنْبِيَاۤءِ اَيْنَ الطَّالِبُ بِدَمِ
خون ناحق کا بدلہ لینے والا کہاں ہے شہید کربلا کے خون ناحق
الْمَقْتُوْلِ بِكَرْبَلَاۤءَ اَيْنَ الْمَنْصُوْرُ عَلٰى
کا مطالبہ کرنے والا کہاں ہے وہ جس کی ہر ظلم
مَنِ اعْتَدٰى عَلَيْهِ وَافْتَرٰى اَيْنَ
اور افترا کرنے والے کے مقابلہ میں مدد کی جانے والی ہے کہاں ہے
الْمُضْطَرُّ الَّذِيْ يُجَابُ اِذَا دَعٰى اَيْنَ
وہ مضطر جس کی دعا مستجاب ہونے والی ہے وہ جب بھی دعا کرے
صَدْرُ الْخَلَاۤئِقِ ذُو الْبِرِّ وَالتَّقْوٰى
کہاں ہے ساری مخلوقات کا سربراہ صاحب صلاح و تقویٰ، کہاں
اَيْنَ ابْنُ النَّبِيِّ الْمُصْطَفٰى وَابْنُ عَلِيٍّ
ہے رسولؐ مصطفی کا فرزند اور علیؑ مرتضیٰ
الْمُرْتَضٰى وَابْنُ خَدِيْجَةَ الْغَرَّاۤءِ وَابْنُ
کا دلبر اور خدیجہؑ کا نور نظر اور
فَاطِمَةَ الْكُبْرٰى بِاَبِيْ اَنْتَ وَاُمِّيْ وَ
فاطمہؑ کبریٰ کا لخت جگر تجھ پر میرے ماں باپ قربان اور

نَفْسِيْ لَكَ الْوِقَاۤءُ وَالْحِمٰى يَا ابْنَ السَّادَةِ
میرا نفس تیرے لیے سپر اور محافظ ہے اے مقرب سرداروں
الْمُقَرَّبِيْنَ يَا ابْنَ النُّجَبَاۤءِ الْاَكْرَمِيْنَ
کے فرزند اے مکرم اشراف کے فرزند
يَا ابْنَ الْهُدَاةِ الْمَهْدِيِّيْنَ يَا ابْنَ الْخِيَرَةِ
اے ہدایت یافتہ ہدایت کرنے والوں کے فرزند اے مہذب اور پاکیزہ
الْمُهَذَّبِيْنَ يَا ابْنَ الْغَطَارِفَةِ الْاَنْجَبِيْنَ
خصال منتخب افراد کے فرزند اے شریف ترین بزرگوں کے فرزند
يَا ابْنَ الْاَطَاۤئِبِ الْمُطَهَّرِيْنَ يَا ابْنَ
اے پاکیزہ اور طیب حضرات کے فرزند اے منتخب
الْخَضَارِمَةِ الْمُنْتَجَبِيْنَ يَا ابْنَ الْقَمَاقِمَةِ
روزگار سرداروں کے فرزند اے مکرم اور محترم ہدایت
الْاَكْرَمِيْنَ يَا ابْنَ الْبُدُوْرِ الْمُنِيْرَةِ
کے مناروں کے فرزند اے چمکتے ہوئے ماہتابوں کے فرزند
يَا ابْنَ السُّرُجِ الْمُضِيْئَةِ يَا ابْنَ الشُّهُبِ
اے روشن چراغوں کے فرزند اے ضو دیتے ہوئے
الثَّاقِبَةِ يَا ابْنَ الْاَنْجُمِ الزَّاهِرَةِ
شہابوں کے فرزند اے تابناک ستاروں کے فرزند

يَا ابْنَ السُّبُلِ الْوَاضِحَةِ يَا ابْنَ الْاَعْلَامِ
اے واضح راہ ہائے ہدایت کے فرزند اے روشن پرچم ہائے
اللَّاۤئِحَةِ يَا ابْنَ الْعُلُوْمِ الْكَامِلَةِ
دین کے فرزند اے کامل علوم کے فرزند
يَا ابْنَ السُّنَنِ الْمَشْهُوْرَةِ يَا ابْنَ الْمَعَالِمِ
اے مشہور سنن کے فرزند اے ماثور آثار دین
الْمَاْثُوْرَةِ يَا ابْنَ الْمُعْجِزَاتِ الْمَوْجُوْدَةِ
کے فرزند اے موجود معجزات کے فرزند
يَا ابْنَ الدَّلَاۤئِلِ الْمَشْهُوْدَةِ يَا ابْنَ الصِّرَاطِ
اے واضح دلائل کے فرزند اے صراط
الْمُسْتَقِيْمِ يَا ابْنَ النَّبَاِ الْعَظِيْمِ يَا ابْنَ
مستقیم کے فرزند اے نبأ عظیم کے فرزند اے اس
مَنْ هُوَ فِيْ اُمِّ الْكِتَابِ لَدَى اللهِ عَلِيٌّ
کے فرزند جو ام الکتاب میں خدا کے نزدیک علی اور
حَكِيْمٌ يَا ابْنَ الْاٰيَاتِ وَالْبَيِّنَاتِ يَا ابْنَ
حکیم ہے اے آیات و بینات کے فرزند اے ظاہر
الدَّلَاۤئِلِ الظَّاهِرَاتِ يَا ابْنَ الْبَرَاهِيْنِ
اور روشن دلائل کے فرزند اے واضح اور ظاہر

Presented By: https://jafrilibrary.com

Presented By: https://jafrilibrary.com

الْوَاضِحَاتِ الْبَاهِرَاتِ يَابْنَ الْحُجَجِ

براہنوں کے فرزند اے کامل دلیلوں کے

الْبَالِغَاتِ يَابْنَ النِّعَمِ السَّابِغَاتِ يَابْنَ

فرزند اے وسیع ترین نعمتوں کے فرزند اے

طٰهٰ وَالْمُحْكَمَاتِ يَابْنَ يٰسٓ وَالذَّارِيَاتِ

طٰہٰ و محکمات کے فرزند اے یٰسٓ اور ذاریات کے فرزند

يَابْنَ الطُّوْرِ وَالْعَادِيَاتِ يَابْنَ مَنْ دَنٰى

اے طور اور عادیات کے فرزند اے اس کے فرزند جو قرب

فَتَدَلّٰى فَكَانَ قَابَ قَوْسَيْنِ اَوْ اَدْنٰى

خدا میں اس قدر بڑھا کہ دو کمانوں کا یا اس سے کم فاصلہ رہ گیا

دُنُوًّا وَاقْتِرَابًا مِنَ الْعَلِيِّ الْاَعْلٰى لَيْتَ

اور وہ خدائے علی و اعلیٰ سے قریب تر ہوتا چلا گیا اے کاش

شِعْرِيْ اَيْنَ اسْتَقَرَّتْ بِكَ النَّوٰى بَلْ

مجھے معلوم ہوتا کہ تیرا مستقر اور مرکز دوری نے کہاں پایا ہے اور کس

اَيُّ اَرْضٍ تُقِلُّكَ اَوْ ثَرٰى اَبِرَضْوٰى اَوْ

زمین نے تجھے اٹھا رکھا ہے مقام رضویٰ ہے یا کوئی خطہ ارض

غَيْرِهَا اَمْ ذِيْ طُوٰى عَزِيْزٌ عَلَيَّ اَنْ

یا مقام طویٰ ہے میرے لیے یہ بہت سخت ہے کہ

اَرَى الْخَلْقَ وَلَا تُرٰى وَلَا اَسْمَعُ لَكَ

ساری دنیا کو دیکھوں اور تو نظر نہ آئے اور نہ تیری آواز

حَسِيْسًا وَلَا نَجْوٰى عَزِيْزٌ عَلَيَّ اَنْ تُحِيْطَ

سنوں نہ تیری گفتگو۔ میرے لیے یہ بہت سخت ہے کہ بلائیں

بِكَ دُوْنِيَ الْبَلْوٰى وَلَا يَنَالُكَ مِنِّيْ

احاطہ کیے رہیں اور تجھ تک نہ میری فریاد

ضَجِيْجٌ وَلَا شَكْوٰى بِنَفْسِيْ اَنْتَ مِنْ

پہنچے اور نہ شکایت میری جان قربان تو ایسا غائب

مُغَيَّبٍ لَمْ يَخْلُ مِنَّا بِنَفْسِيْ اَنْتَ

ہے جو کبھی مجھ سے الگ نہیں ہوا میری جان قربان تو

مِنْ نَازِحٍ مَا نَزَحَ عَنَّا بِنَفْسِيْ اَنْتَ

ایسا بعید ہے جو کبھی ہم سے دور نہیں ہوا میری جان قربان تو ہر مشتاق

اُمْنِيَّةُ شَائِقٍ يَتَمَنّٰى مِنْ مُؤْمِنٍ وَ

کی آرزو ہے وہ مومن مرد یا عورت جس نے

مُؤْمِنَةٍ ذَكَرَا فَحَنَّا بِنَفْسِيْ اَنْتَ مِنْ

تجھے یاد کیا اور تجھ سے اظہار محبت کیا میری جان قربان تجھ عزت

عَقِيْدِ عِزٍّ لَا يُسَامٰى بِنَفْسِيْ اَنْتَ مِنْ

کے پاسبان پر جس کی برابری نہیں ہوسکتی میری جان قربان تجھ بزرگی

اَثِيْلِ مَجْدٍ لَا يُجَازٰى بِنَفْسِيْ اَنْتَ مِنْ

کے بنیادی حصہ دار پر جس کا مقابلہ ممکن نہیں۔ میری جان قربان تجھ نعمتوں کے قدیم ترین

تِلَادِ نِعَمٍ لَا تُضَاهٰى بِنَفْسِيْ اَنْتَ مِنْ

مرکز پر جس کی مماثلت نہیں ہوسکتی میری جان قربان تجھ شرف کے برابر

نَصِيْفِ شَرَفٍ لَا يُسَاوٰى اِلٰى مَتٰى اَحَارُ

کے شریک پر جس کی کوئی برابری نہیں کرسکتا میرے مولا کب تک میں آپ

فِيْكَ يَا مَوْلَايَ وَاِلٰى مَتٰى وَاَيَّ خِطَابٍ

کے بارے میں حیران و سرگرداں رہوگا اور کس انداز سے تیرے بارے میں خطاب کروں گا

اَصِفُ فِيْكَ وَاَيَّ نَجْوٰى عَزِيْزٌ عَلَيَّ

اور کیسے راز و نیاز کروں گا میرے لیے یہ بڑی سخت بات ہے کہ سب

اَنْ اُجَابَ دُوْنَكَ وَاُنَاغٰى عَزِيْزٌ عَلَيَّ

کا جواب سنوں اور تیرا جواب نہ سنوں یہ بڑی سخت منزل ہے کہ

اَنْ اَبْكِيَكَ وَيَخْذُلَكَ الْوَرٰى عَزِيْزٌ عَلَيَّ

میں گریہ کروں اور دنیا تجھے نظرانداز کردے میرے لیے یہ بڑی

اَنْ يَجْرِيَ عَلَيْكَ دُوْنَهُمْ مَا جَرٰى

سخت بات ہے کہ سارے حالات و مصائب صرف تجھ ہی پر گزرتے رہیں،

هَلْ مِنْ مُعِيْنٍ فَاُطِيْلَ مَعَهُ الْعَوِيْلَ

کیا کوئی میرا مددگار ہے جس کے ساتھ مل کر گریہ و زاری

وَالْبُكَاءَ هَلْ مِنْ جَزُوْعٍ فَاُسَاعِدَ

کروں کیا کوئی فریادی ہے جس کی تنہائی میں اس

جَزَعَهُ اِذَا خَلَا هَلْ قَذِيَتْ عَيْنٌ

کی مساعدت کروں کیا کوئی اور آنکھ ہے جس میں

فَسَاعَدَتْهَا عَيْنِيْ عَلَى الْقَذٰى هَلْ

خس و خاشاک ہوں تو میں اس کا بے چینی میں ساتھ دے سکوں کیا

اِلَيْكَ يَابْنَ اَحْمَدَ سَبِيْلٌ فَتُلْقٰى هَلْ

فرزند رسولؐ کوئی راستہ ہے جو تیری منزل تک پہنچائے اور کیا

يَتَّصِلُ يَوْمُنَا مِنْكَ بِغَدِهٖ فَنَحْظٰى مَتٰى

ہمارا آج کا دن اپنے کل سے متصل ہوگا کہ ہم اس سے استفادہ کرسکیں

نَرِدُ مَنَاهِلَكَ الرَّوِيَّةَ فَنَرْوٰى مَتٰى

آخر ہم کب آپ کے سیراب کرنے والے چشموں پر وارد ہوں گے اور

نَنْتَقِعُ مِنْ عَذْبِ مَائِكَ فَقَدْ طَالَ

کب آب شیریں سے سیراب ہوں گے کہ اب پیاس کا عرصہ بہت طویل ہو

الصَّدٰى مَتٰى نُغَادِيْكَ وَنُرَاوِحُكَ

گیا ہے آخر کب ہماری صبح و شام آپ کی خدمت میں ہوگی کہ ہم اپنی آنکھوں

فَنُقِرَّ عَيْنًا مَتٰى تَرَانَا وَنَرَاكَ وَقَدْ

کو ٹھنڈا کرسکیں کب آپ ہمیں اور ہم آپ کو دیکھیں گے کہ آپ

Presented By: https://jafrilibrary.com

Presented By: https://jafrilibrary.com

نَشَرْتَ لِوَآءَ النَّصْرِ تُرىٰ اَتَرانَا نَحُفُّ

نصرتِ الٰہی کے پرچم کو لہرا رہے ہیں کب آپ دیکھیں گے کہ ہم آپ کے گرد

بِكَ وَ اَنْتَ تَاُمُّ الْمَلَاَ وَقَدْ مَلَأْتَ

حاضر ہیں اور آپ قوم کی قیادت کر رہے ہوں اور زمین کو عدل و

الْاَرْضَ عَدْلًا وَ اَذَقْتَ اَعْدَآئَكَ هَوَانًا

انصاف سے بھر دیا ہو اور دشمنوں کو ذلت اور عذاب کا

وَعِقَابًا وَ اَبَرْتَ الْعُتَاةَ وَجَحَدَةَ الْحَقِّ

مزہ چکھا دیا ہو اور سرکشوں اور حق کے منکروں کو ہلاک کر دیا ہو

وَقَطَعْتَ دَابِرَ الْمُتَكَبِّرِيْنَ وَاجْتَثَثْتَ

اور مغروروں کے سلسلہ کو قطع کر دیا ہو اور ظالموں کی

اُصُوْلَ الظَّالِمِيْنَ وَنَحْنُ نَقُوْلُ الْحَمْدُ

جڑوں کو اکھاڑ دیا ہو اور ہم کہہ رہے ہوں کہ ساری تعریف

لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ اَللّٰهُمَّ اَنْتَ كَشَّافُ

اللہ کے لیے ہے جو رب العالمین ہے خدایا تو رنج و غم اور

الْكُرَبِ وَالْبَلْوٰى وَاِلَيْكَ اَسْتَعْدِىْ

بلاؤں کو دور کرنے والا ہے اور تجھ سے فریاد کرتے ہیں کہ تیرے

فَعِنْدَكَ الْعَدْوٰى وَ اَنْتَ رَبُّ الْاٰخِرَةِ

پاس مدد کا سارا سامان ہے اور تو آخرت اور دنیا دونوں کا

وَالدُّنْيَا فَاَغِثْ يَا غِيَاثَ الْمُسْتَغِيْثِيْنَ

مالک ہے تو اے فریاد کرنے والوں کی فریاد رسی کرنے والے اپنے

عُبَيْدَكَ الْمُبْتَلٰى وَاَرِهٖ سَيِّدَهٗ يَا

مصیبت زدہ بندے کی مدد کر اور اے مستحکم طاقت والے اسے اس

شَدِيْدَ الْقُوٰى وَاَزِلْ عَنْهُ بِهِ الْاَسٰى

کے مولا کی زیارت کرا دے اور اس کے رنج و غم اور درد و تکلیف کو

وَالْجَوٰى وَبَرِّدْ غَلِيْلَهٗ يَا مَنْ عَلَى

زائل کر دے اور اس کی تشنگی کو رفع کر دے اے وہ خدا جو عرش

الْعَرْشِ اسْتَوٰى وَمَنْ اِلَيْهِ الرُّجْعٰى

کا حاکم ہے اور جس کی طرف سب کی بازگشت اور

وَالْمُنْتَهٰى اَللّٰهُمَّ وَنَحْنُ عَبِيْدُكَ

انتہا ہے خدایا ہم تیرے بندے ہیں تیرے

التَّآئِقُوْنَ اِلٰى وَلِيِّكَ الْمُذَكِّرِ بِكَ

ولی کی زیارت کے مشتاق جو تجھے اور تیرے نبیؐ

وَبِنَبِيِّكَ خَلَقْتَهٗ لَنَا عِصْمَةً وَمَلَاذًا

کو یاد دلانے والا ہے اور جس کو تو نے ہمارے لیے پناہ گاہ اور سہارا بتایا ہے

وَاَقَمْتَهٗ لَنَا قِوَامًا وَمَعَاذًا وَجَعَلْتَهٗ

اور ہمارے لیے قیام کا ذریعہ اور پناہ کا سہارا بنا کر قائم کیا اور ہم میں کے

لِلْمُؤْمِنِيْنَ مِنَّا اِمَامًا فَبَلِّغْهُ مِنَّا

صاحبِ ایمان کے لیے امام بنایا تو اب ہماری طرف سے

تَحِيَّةً وَسَلَامًا وَزِدْنَا بِذٰلِكَ يَا رَبِّ

تحیت اور سلام پہنچا دے اور اس طرح ہمارے اعزاز میں

اِكْرَامًا وَاجْعَلْ مُسْتَقَرَّهٗ لَنَا مُسْتَقَرًّا

اضافہ فرما اور ان کے مرکز کو ہمارا مرکز اور ہماری منزل

وَمُقَامًا وَاَتْمِمْ نِعْمَتَكَ بِتَقْدِيْمِكَ

قرار دے اور اپنی نعمت کو اس طرح مکمل کر دے کہ انھیں

اِيَّاهُ اَمَامَنَا حَتّٰى تُوْرِدَنَا جِنَانَكَ وَ

ہمارے سامنے منظرِ عام پر لے آ یہاں تک ہمیں اپنی جنت میں وارد کر دے اور

مُرَافَقَةَ الشُّهَدَآءِ مِنْ خُلَصَآئِكَ

اپنے مخلص شہیدوں کی رفاقت نصیب کر

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ

خدایا محمدؐ و آلِ محمدؐ پر رحمت نازل کر اور

وَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ جَدِّهٖ وَرَسُوْلِكَ

صلوات نازل فرما حضرت محمدؐ پر جو ان کے جد اور تیرے رسول

السَّيِّدِ الْاَكْبَرِ وَعَلٰى اَبِيْهِ السَّيِّدِ

سردارِ اکبر ہیں اور ان کے باپ پر جو سردارِ

الْاَصْغَرِ وَجَدَّتِهِ الصِّدِّيْقَةِ الْكُبْرٰى

اصغر ہیں۔ اور ان کی جدہ ماجدہ جو صدیقۂ کبریٰ

فَاطِمَةَ بِنْتِ مُحَمَّدٍ وَعَلٰى مَنِ اصْطَفَيْتَ

فاطمہؑ بنت محمدؐ ہیں ان کو بھی تو نے ان کے نیک کردار

مِنْ اٰبَآئِهِ الْبَرَرَةِ وَعَلَيْهِ اَفْضَلَ وَ

آباؤ اجداد میں منتخب قرار دیا ہے اور خود ان پر بھی تیری بہترین

اَكْمَلَ وَاَتَمَّ وَاَدْوَمَ وَاَكْثَرَ وَاَوْفَرَ

مکمل ترین تام و تمام دائم و قائم اور کثیر و وافر صلوات

مَا صَلَّيْتَ عَلٰى اَحَدٍ مِّنْ اَصْفِيَآئِكَ

جو تو نے کسی منتخب مختار اور چنے ہوئے

وَخِيَرَتِكَ مِنْ خَلْقِكَ وَصَلِّ عَلَيْهِ

بندے پر نازل کی ہے اور ان پر وہ رحمت

صَلٰوةً لَا غَايَةَ لِعَدَدِهَا وَلَا نِهَايَةَ

نازل کر جس کے عدد کی حد نہیں ہے اور جس کی مدت کی

لِمَدَدِهَا وَلَا نَفَادَ لِاَمَدِهَا اَللّٰهُمَّ

انتہا نہیں ہے اور جس کی وسعت کا خاتمہ نہیں ہے خدایا

وَاَقِمْ بِهِ الْحَقَّ وَاَدْحِضْ بِهِ الْبَاطِلَ

ان کے ذریعہ حق کو قائم کر اور باطل کو فنا کر دے

Presented By: https://jafrilibrary.com

Presented By: https://jafrilibrary.com

وَ اَدِلْ بِهٖ اَوْلِيَآئَكَ وَ اَذِلْ بِهٖ

اور اپنے دوستوں کو بلندی عطا فرما اور اپنے دشمنوں کو ذلیل و

اَعْدَآئَكَ وَصِلِ اللّٰهُمَّ بَيْنَنَا وَ

رسوا کر اور اے خدا ہمارے اور ان کے درمیان اس طرح

وَبَيْنَهٗ وُصْلَةً تُؤَدِّيْ اِلٰى مُرَافَقَةِ

کا رابطہ قائم کر دے کہ اس کے نتیجہ میں ہمیں ان کے بزرگوں کی رفاقت

سَلَفِهٖ وَاجْعَلْنَا مِمَّنْ يَاْخُذُ

حاصل ہو اور ہمیں ان لوگوں میں جو ان کے دامن سے وابستہ

بِحُجْزَتِهِمْ وَيَمْكُثُ فِيْ ظِلِّهِمْ

ہوں اور ان کے سایہ میں پناہ لے سکیں

وَاَعِنَّا عَلٰى تَاْدِيَةِ حُقُوْقِهٖ اِلَيْهِ

اور ہماری مدد کر کہ ہم ان کے حقوق کو ادا کر سکیں

وَالْاِجْتِهَادِ فِيْ طَاعَتِهٖ وَاجْتِنَابِ

اور ان کی اطاعت کی کوشش کریں اور ان کی نافرمانی

مَعْصِيَتِهٖ وَامْنُنْ عَلَيْنَا بِرِضَاهُ

سے پرہیز کریں اور ہم پر یہ احسان کر کہ ان کی رضا حاصل ہو جائے

وَهَبْ لَنَا رَاْفَتَهٗ وَرَحْمَتَهٗ وَدُعَآئَهٗ

اور ہمیں ان کی مہربانی اور رحمت اور دعا اور

وَخَيْرَهٗ مَا نَنَالُ بِهٖ سَعَةً مِنْ

خیر عطا فرما کہ جس سے ہم تیری وسیع رحمتوں کو حاصل

رَحْمَتِكَ وَفَوْزًا عِنْدَكَ وَاجْعَلْ صَلٰوتَنَا

کر سکیں اور تیرے نزدیک کامیاب ہو سکیں اور ہماری نماز کو ان

بِهٖ مَقْبُوْلَةً وَذُنُوْبَنَا بِهٖ مَغْفُوْرَةً

کے ذریعہ مقبول بنا دے اور ہمارے گناہوں کو بخش دے

وَدُعَآئَنَا بِهٖ مُسْتَجَابًا وَاجْعَلْ

اور ہماری دعا کو مستجاب قرار دے اور ہمارے رزق

اَرْزَاقَنَا بِهٖ مَبْسُوْطَةً وَهُمُوْمَنَا بِهٖ

کو وسعت عطا فرما اور ہمارے رنج و غم میں ہماری

مَكْفِيَّةً وَحَوَآئِجَنَا بِهٖ مَقْضِيَّةً

کفایت فرما اور ہماری حاجتوں کو پوری فرما

وَ اَقْبِلْ اِلَيْنَا بِوَجْهِكَ الْكَرِيْمِ

اور ہماری طرف اپنے صاحب کرم چہرے سے توجہ فرما۔

وَاقْبَلْ تَقَرُّبَنَا اِلَيْكَ وَانْظُرْ اِلَيْنَا

اور ہمارے تقرب کو قبول فرما اور ہماری طرف ایسی

نَظْرَةً رَحِيْمَةً نَسْتَكْمِلُ بِهَا الْكَرَامَةَ

نظرِ کرم جس کے ذریعہ ہم تیری بارگاہ میں عزت کی تکمیل

عِنْدَكَ ثُمَّ لَا تَصْرِفْهَا عَنَّا بِجُوْدِكَ

کر سکیں اور اس کے بعد اپنے جود و کرم کے رخ کو ہماری طرف سے نہ موڑنا

وَاسْقِنَا مِنْ حَوْضِ جَدِّهٖ صَلَّى اللّٰهُ

اور ہمیں ان کے جد بزرگوار صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم کے حوضِ

عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ بِكَاْسِهٖ وَبِيَدِهٖ رَيًّا

کوثر اور ان ہی کے دست و جام سے سیراب فرما ایسی۔

رَوِيًّا هَنِيْئًا سَآئِغًا لَا ظَمَا بَعْدَهٗ

شیریں و شاداب سیرابی جس کے بعد کبھی تشنگی نہ پیدا ہو

يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ

اے سب سے زیادہ رحم و کرم کرنے والے

اعمالِ عاشورہ واربعین

جاننا چاہیئے کہ روزِ عاشورہ بغرض اظہار حزن و ملال جمیع مفطرات سے تا بوقتِ عصر باز رہے لیکن نیت روزہ کی نہ کرے اور تمام روز حزن و ملال و اقامت شعائر مصیبت میں گذارے اور کوئی کام دنیا کا نہ کرے اور جب کوئی مومن دوسرے مومن سے ملے تو یہ کہے۔

عَظَّمَ اللّٰهُ اُجُوْرَنَا وَاُجُوْرَكُمْ بِمُصَابِنَا بِالْحُسَيْنِ عَلَيْهِ السَّلَامُ وَجَعَلَنَا وَاِيَّاكُمْ مِنَ الطَّالِبِيْنَ بِثَارِهٖ مَعَ وَلِيِّهٖ الْاِمَامِ الْمَهْدِيِّ مِنْ اٰلِ مُحَمَّدٍ عَلَيْهِمُ السَّلَامُ اور جاننا چاہیئے کہ روزِ عاشورہ ہزار مرتبہ اَللّٰهُمَّ الْعَنْ قَتَلَةَ الْحُسَيْنِ عَلَيْهِ السَّلَامُ کہے اور زیارت جناب سید الشہداء علیہ السلام بجا لاوے کیفیت زیارت کی یہ ہے کہ اولاً اس طرح پر سلام کرے اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا اَبَا عَبْدِ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا ابْنَ رَسُوْلِ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا ابْنَ اَمِيْرِ الْمُؤْمِنِيْنَ وَابْنَ سَيِّدِ الْوَصِيِّيْنَ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا ابْنَ فَاطِمَةَ الزَّهْرَآءِ سَيِّدَةِ نِسَآءِ الْعَالَمِيْنَ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا خِيَرَةَ اللّٰهِ وَابْنَ خِيَرَتِهٖ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا ثَارَ اللّٰهِ وَابْنَ ثَارِهٖ وَالْوِتْرَ الْمَوْتُوْرَ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ وَعَلَى الْاَرْوَاحِ الَّتِيْ حَلَّتْ بِفِنَآئِكَ وَاَنَاخَتْ بِرَحْلِكَ عَلَيْكُمْ مِنِّيْ جَمِيْعًا سَلَامُ اللّٰهِ اَبَدًا مَا بَقِيْتُ وَبَقِيَ اللَّيْلُ وَالنَّهَارُ يَا اَبَا عَبْدِ اللّٰهِ صَلَوَاتُ اللّٰهِ وَسَلَامُهٗ عَلَيْكَ لَقَدْ عَظُمَتِ الرَّزِيَّةُ وَجَلَّتِ الْمُصِيْبَةُ بِكَ عَلَيْنَا وَعَلٰى جَمِيْعِ اَهْلِ الْاِسْلَامِ وَجَلَّتْ وَعَظُمَتْ مُصِيْبَتُكَ فِي السَّمٰوٰتِ عَلٰى جَمِيْعِ

Presented By: https://jafrilibrary.com

Presented By: https://jafrilibrary.com

اَهْلِ السَّمٰوٰتِ فَلَعَنَ اللّٰهُ اُمَّةً اَسَّسَتْ اَسَاسَ الظُّلْمِ وَ الْجَوْرِ عَلَيْكُمْ
اَهْلَ الْبَيْتِ وَلَعَنَ اللّٰهُ اُمَّةً دَفَعَتْكُمْ عَنْ مَقَامِكُمْ وَاَزَالَتْكُمْ عَنْ مَرَاتِبِكُمُ
الَّتِيْ رَتَّبَكُمُ اللّٰهُ فِيْهَا وَلَعَنَ اللّٰهُ اُمَّةً قَتَلَتْكُمْ وَلَعَنَ اللّٰهُ الْمُمَهِّدِيْنَ
لَهُمْ بِالتَّمْكِيْنِ مِنْ قِتَالِكُمْ وَبَرِئْتُ اِلَى اللّٰهِ وَاِلَيْكُمْ مِنْهُمْ وَمِنْ اَشْيَاعِهِمْ
وَاَتْبَاعِهِمْ وَاَوْلِيَائِهِمْ يَا اَبَا عَبْدِ اللّٰهِ صَلَوَاتُ اللّٰهِ وَسَلَامُهُ عَلَيْكَ
اِنِّيْ سِلْمٌ لِمَنْ سَالَمَكُمْ وَحَرْبٌ لِمَنْ حَارَبَكُمْ اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ وَلَعَنَ اللّٰهُ اٰلَ
زِيَادٍ وَّاٰلَ مَرْوَانَ وَلَعَنَ اللّٰهُ بَنِيْ اُمَيَّةَ قَاطِبَةً وَلَعَنَ اللّٰهُ ابْنَ مَرْجَانَةَ
وَلَعَنَ اللّٰهُ عُمَرَ ابْنَ سَعْدٍ وَلَعَنَ اللّٰهُ شِمْرًا وَلَعَنَ اللّٰهُ اُمَّةً اَسْرَجَتْ وَ
اَلْجَمَتْ وَتَنَقَّبَتْ وَتَهَيَّاَتْ لِقِتَالِكَ بِاَبِيْ اَنْتَ وَاُمِّيْ صَلَوَاتُ اللّٰهِ
وَسَلَامُهُ عَلَيْكَ لَقَدْ عَظُمَ مُصَابِيْ بِكَ فَاَسْاَلُ اللّٰهَ الَّذِيْ اَكْرَمَ
مُقَامَكَ وَاَكْرَمَنِيْ بِكَ اَنْ يَرْزُقَنِيْ طَلَبَ ثَارِكَ مَعَ اِمَامٍ مَنْصُوْرٍ مِنْ
اَهْلِ بَيْتِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِيْ عِنْدَكَ وَجِيْهًا
بِالْحُسَيْنِ فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ يَا اَبَا عَبْدِ اللّٰهِ صَلَوَاتُ اللّٰهِ وَسَلَامُهُ
عَلَيْكَ اِنِّيْ اَتَقَرَّبُ اِلَى اللّٰهِ وَاِلٰى رَسُوْلِهٖ وَاِلٰى اَمِيْرِ الْمُؤْمِنِيْنَ وَاِلٰى فَاطِمَةَ
وَاِلَى الْحَسَنِ وَاِلَيْكَ بِمُوَالَاتِكَ وَبِالْبَرَاءَةِ مِمَّنْ قَاتَلَكَ وَنَصَبَ لَكَ
الْحَرْبَ وَبِالْبَرَاءَةِ مِمَّنْ اَسَّسَ اَسَاسَ الظُّلْمِ وَالْجَوْرِ عَلَيْكُمْ وَاَبْرَءُ
اِلَى اللّٰهِ وَاِلٰى رَسُوْلِهٖ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ مِمَّنْ اَسَّسَ اَسَاسَ
ذٰلِكَ وَبَنٰى عَلَيْهِ بُنْيَانَهٗ وَجَرٰى فِيْ ظُلْمِهٖ وَجَوْرِهٖ عَلَيْكُمْ وَعَلٰى
اَشْيَاعِكُمْ بَرِئْتُ اِلَى اللّٰهِ وَاِلَيْكُمْ مِنْهُمْ وَاَتَقَرَّبُ اِلَى اللّٰهِ ثُمَّ اِلَيْكُمْ
بِمُوَالَاتِكُمْ وَمُوَالَاةِ وَلِيِّكُمْ وَبِالْبَرَاءَةِ مِنْ اَعْدَائِكُمْ وَالنَّاصِبِيْنَ

لَكُمُ الْحَرْبَ وَبِالْبَرَاءَةِ مِنْ اَشْيَاعِهِمْ وَاَتْبَاعِهِمْ وَاَوْلِيَائِهِمْ يَا
اَبَا عَبْدِ اللّٰهِ اِنِّيْ سِلْمٌ لِمَنْ سَالَمَكُمْ وَحَرْبٌ لِمَنْ حَارَبَكُمْ وَوَلِيٌّ
لِمَنْ وَالَاكُمْ وَعَدُوٌّ لِمَنْ عَادَاكُمْ فَاَسْاَلُ اللّٰهَ الَّذِيْ اَكْرَمَنِيْ بِمَعْرِفَتِكُمْ
وَمَعْرِفَةِ اَوْلِيَائِكُمْ وَرَزَقَنِي الْبَرَاءَةَ مِنْ اَعْدَائِكُمْ اَنْ يَجْعَلَنِيْ
مَعَكُمْ فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ وَاَنْ يُثَبِّتَ لِيْ عِنْدَكُمْ قَدَمَ صِدْقٍ
فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ وَاَسْاَلُهٗ اَنْ يُبَلِّغَنِي الْمَقَامَ الْمَحْمُوْدَ الَّذِيْ
لَكُمْ عِنْدَ اللّٰهِ وَاَنْ يَرْزُقَنِيْ طَلَبَ ثَارِيْ مَعَ اِمَامٍ مَهْدِيٍّ ظَاهِرٍ
نَاطِقٍ بِالْحَقِّ مِنْكُمْ وَاَسْاَلُ اللّٰهَ بِحَقِّكُمْ وَبِالشَّاْنِ الَّذِيْ لَكُمْ عِنْدَهٗ
اَنْ يُعْطِيَنِيْ بِمُصَابِيْ بِكُمْ اَفْضَلَ مَا يُعْطِيْ مُصَابًا بِمُصِيْبَتِهٖ يَا لَهَا مِنْ مُصِيْبَةٍ
مُصِيْبَةً مَا اَعْظَمَهَا وَاَعْظَمَ رَزِيَّتَهَا فِي الْاِسْلَامِ وَفِيْ جَمِيْعِ اَهْلِ
السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِيْ فِيْ مَقَامِيْ هٰذَا مِمَّنْ تَنَالُهٗ
مِنْكَ صَلَوَاتٌ وَرَحْمَةٌ وَمَغْفِرَةٌ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ مَحْيَايَ مَحْيَا مُحَمَّدٍ وَ
اٰلِ مُحَمَّدٍ وَمَمَاتِيْ مَمَاتَ مُحَمَّدٍ وَاٰلِ مُحَمَّدٍ صَلَوَاتُكَ وَسَلَامُكَ
عَلَيْهِمْ اَللّٰهُمَّ اِنَّ هٰذَا يَوْمٌ تَبَرَّكَتْ بِهٖ بَنُوْ اُمَيَّةَ وَابْنُ اٰكِلَةِ
الْاَكْبَادِ اللَّعِيْنُ ابْنُ اللَّعِيْنِ عَلٰى لِسَانِكَ وَلِسَانِ نَبِيِّكَ صَلَّى اللّٰهُ
عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ فِيْ كُلِّ مَوْطِنٍ وَمَوْقِفٍ وَقَفَ فِيْهِ نَبِيُّكَ صَلَوَاتُكَ
عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ اَللّٰهُمَّ الْعَنْ اَبَا سُفْيَانَ وَمُعَاوِيَةَ ابْنَ اَبِيْ سُفْيَانَ وَ
يَزِيْدَ ابْنَ مُعٰوِيَةَ وَاٰلَ مَرْوَانَ عَلَيْهِمْ مِنْكَ اللَّعْنَةُ اَبَدَ الْاٰبِدِيْنَ
وَهٰذَا يَوْمٌ فَرِحَتْ بِهٖ اٰلُ زِيَادٍ وَّاٰلُ مَرْوَانَ عَلَيْهِمُ اللَّعْنَةُ بِقَتْلِهِمُ
الْحُسَيْنَ صَلَوَاتُ اللّٰهِ عَلَيْهِ اَللّٰهُمَّ فَضَاعِفْ عَلَيْهِمُ اللَّعْنَ مِنْكَ وَ

الْعَذَابَ الْاَلِيْمَ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَتَقَرَّبُ اِلَيْكَ فِيْ هٰذَا الْيَوْمِ وَ
فِيْ مَوْقِفِيْ هٰذَا وَاَيَّامِ حَيٰوتِيْ بِالْبَرَاءَةِ مِنْهُمْ وَاللَّعْنَةِ عَلَيْهِمْ
وَبِالْمُوَالَاتِ لِنَبِيِّكَ وَاٰلِ نَبِيِّكَ عَلَيْهِمُ السَّلَامُ پس دو رکعت
نماز زیارت پڑھے۔ جناب آخوند علیہ الرحمہ زاد المعاد میں لکھتے ہیں کہ نماز
کے بعد احتیاطاً دوبار اسی زیارت کو پڑھے تو بہتر ہے بعد اسکے سو مرتبہ کہے اَللّٰهُمَّ
الْعَنْ اَوَّلَ ظَالِمٍ ظَلَمَ حَقَّ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاٰخِرَ تَابِعٍ لَهٗ
عَلٰى ذٰلِكَ اَللّٰهُمَّ الْعَنِ الْعِصَابَةَ الَّتِيْ جَاهَدَتِ الْحُسَيْنَ صَلَوَاتُكَ
عَلَيْهِ وَشَايَعَتْ وَبَايَعَتْ وَتَابَعَتْ عَلٰى قَتْلِهٖ اَللّٰهُمَّ الْعَنْهُمْ جَمِيْعًا
پھر دو رکعت نماز پڑھ کر سو مرتبہ کہے اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا اَبَا عَبْدِ اللّٰهِ وَعَلَى
الْاَرْوَاحِ الَّتِيْ حَلَّتْ بِفِنَائِكَ وَاَنَاخَتْ بِرَحْلِكَ عَلَيْكَ مِنِّيْ
سَلَامُ اللّٰهِ اَبَدًا مَا بَقِيْتُ وَبَقِيَ اللَّيْلُ وَالنَّهَارُ وَلَا جَعَلَهُ اللّٰهُ اٰخِرَ
الْعَهْدِ مِنِّيْ لِزِيَارَتِكَ اَلسَّلَامُ عَلَى الْحُسَيْنِ وَعَلٰى عَلِيِّ ابْنِ الْحُسَيْنِ وَعَلٰى
اَوْلَادِ الْحُسَيْنِ وَعَلٰى اَصْحَابِ الْحُسَيْنِ الَّذِيْنَ بَذَلُوْا مُهَجَهُمْ دُوْنَ
الْحُسَيْنِ عَلَيْهِ السَّلَامُ پھر دو رکعت نماز پڑھے اور کہے اَللّٰهُمَّ خُصَّ اَنْتَ
اَوَّلَ ظَالِمٍ بِاللَّعْنِ مِنِّيْ وَابْدَاْ بِهٖ اَوَّلًا ثُمَّ الثَّانِيَ وَالثَّالِثَ وَ
الرَّابِعَ اَللّٰهُمَّ الْعَنْ يَزِيْدَ ابْنَ مُعَاوِيَةَ خَامِسًا وَالْعَنْ عُبَيْدَ اللّٰهِ
ابْنَ زِيَادٍ وَّابْنَ مَرْجَانَةَ وَعُمَرَ ابْنَ سَعْدٍ وَّشِمْرًا وَّاٰلَ اَبِيْ سُفْيَانَ
وَاٰلَ زِيَادٍ وَّاٰلَ مَرْوَانَ اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ پھر دو رکعت نماز پڑھ کے
سجدہ میں جائے اور کہے اَللّٰهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ حَمْدَ الشَّاكِرِيْنَ لَكَ عَلٰى
مُصَابِهِمْ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ عَلٰى عَظِيْمِ رَزِيَّتِيْ اَللّٰهُمَّ ارْزُقْنِيْ شَفَاعَةَ

الْحُسَيْنِ عَلَيْهِ السَّلَامُ يَوْمَ الْوُرُوْدِ وَثَبِّتْ لِيْ قَدَمَ صِدْقٍ عِنْدَكَ
مَعَ الْحُسَيْنِ وَاَوْلَادِ الْحُسَيْنِ وَاَصْحَابِ الْحُسَيْنِ الَّذِيْنَ بَذَلُوْا مُهَجَهُمْ
دُوْنَ الْحُسَيْنِ عَلَيْهِ السَّلَامُ۔ پھر دو رکعت نماز پڑھے اسکے بعد دعائے علقمہ
پڑھے کہ ثواب عظیم رکھتی ہے

يَا اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ يَا مُجِيْبَ دَعْوَةِ الْمُضْطَرِّيْنَ يَا كَاشِفَ كَرْبِ
الْمَكْرُوْبِيْنَ يَا غِيَاثَ الْمُسْتَغِيْثِيْنَ يَا صَرِيْخَ الْمُسْتَصْرِخِيْنَ وَيَا مَنْ هُوَ
اَقْرَبُ اِلَيَّ مِنْ حَبْلِ الْوَرِيْدِ وَيَا مَنْ يَحُوْلُ بَيْنَ الْمَرْءِ وَقَلْبِهٖ وَيَا مَنْ
هُوَ بِالْمَنْظَرِ الْاَعْلٰى وَبِالْاُفُقِ الْمُبِيْنِ وَيَا مَنْ هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ عَلَى
الْعَرْشِ اسْتَوٰى وَيَا مَنْ يَعْلَمُ خَائِنَةَ الْاَعْيُنِ وَمَا تُخْفِي الصُّدُوْرُ وَيَا
مَنْ لَا يَخْفٰى عَلَيْهِ خَافِيَةٌ وَيَا مَنْ لَا تَشْتَبِهُ عَلَيْهِ الْاَصْوَاتُ وَيَا مَنْ
لَا تُغَلِّطُهُ الْحَاجَاتُ وَيَا مَنْ لَا يُبْرِمُهٗ اِلْحَاحُ الْمُلِحِّيْنَ وَيَا مُدْرِكَ كُلِّ
فَوْتٍ وَيَا جَامِعَ كُلِّ شَمْلٍ وَيَا بَارِئَ النُّفُوْسِ بَعْدَ الْمَوْتِ وَيَا مَنْ هُوَ
كُلَّ يَوْمٍ فِيْ شَاْنٍ يَا قَاضِيَ الْحَاجَاتِ يَا مُنَفِّسَ الْكُرُبَاتِ يَا مُعْطِيَ السُّؤْلَاتِ
وَيَا وَلِيَّ الرَّغَبَاتِ يَا كَافِيَ الْمُهِمَّاتِ يَا مَنْ يَكْفِيْ مِنْ كُلِّ شَيْءٍ وَلَا يَكْفِيْ
مِنْهُ شَيْءٌ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ اَسْاَلُكَ بِحَقِّ مُحَمَّدٍ خَاتَمِ
النَّبِيِّيْنَ وَعَلِيٍّ اَمِيْرِ الْمُؤْمِنِيْنَ وَبِحَقِّ فَاطِمَةَ بِنْتِ نَبِيِّكَ وَبِحَقِّ
الْحَسَنِ وَالْحُسَيْنِ وَبِحَقِّ التِّسْعَةِ مِنْ وُلْدِ الْحُسَيْنِ عَلَيْهِ السَّلَامُ فَاِنِّيْ
بِهِمْ اَتَوَجَّهُ اِلَيْكَ فِيْ مَقَامِيْ هٰذَا وَبِهِمْ اَتَوَسَّلُ وَبِهِمْ اَتَشَفَّعُ
اِلَيْكَ وَبِحَقِّهِمْ اَسْئَلُكَ وَاُقْسِمُ وَاَعْزِمُ عَلَيْكَ بِالشَّاْنِ الَّذِيْ
لَهُمْ عِنْدَكَ وَبِالْقَدْرِ الَّذِيْ لَهُمْ عِنْدَكَ وَبِالَّذِيْ فَضَّلْتَهُمْ عَلٰى

Presented By: https://jafrilibrary.com

العالمين وباسمك الذي جعلته عندهم وبه خصصتهم دون العالمين و
به ابنتهم وابنت فضلهم من فضل العالمين حتّى فاق فضلهم من فضل العالمين
جميعا ان تصلّي على محمّد وآل محمّد وان تكشف عنّي غمّي وهمّي وكربي و
تكفيني المهمّ من اموري وتقضي عنّي ديني وتجيرني من الفقر و
تجيرني من الفاقة وتغنيني عن المسئلة الى المخلوقين وتكفيني
همّ من اخاف همّه وعسر من اخاف عسره وحزونة من اخاف
حزونته وشرّ من اخاف شرّه ومكر من اخاف مكره وبغي من
اخاف بغيه وجور من اخاف جوره وسلطان من اخاف سلطانه
وكيد من اخاف كيده ومقدرة من اخاف بلاء مقدرته عليّ
وتردّ عنّي كيد الكيدة ومكر المكرة اللّهمّ من ارادني بسوء
فارده ومن كادني فكده واصرف عنّي كيده ومكره وباسه
وامانيّه وامنعه عنّي كيف شئت وانّى شئت اللّهمّ اشغله
عنّي بفقر لا تجبره وببلاء لا تستره وبفاقة لا تسدّها وبسقم
لا تعافيه وذلّ لا تعزّه وبمسكنة لا تجبرها اللّهمّ اضرب بالذّلّ
نصب عينيه وادخل عليه الفقر في منزله والعلّة والسّقم في
بدنه حتّى تشغله عنّي بشغل شاغل لا فراغ له وانسه ذكري
كما انسيته ذكرك وخذ عنّي بسمعه وبصره ولسانه ويده و
رجله وقلبه وجميع جوارحه وادخل عليه في جميع ذلك السّقم
ولا تشفه حتّى تجعل ذلك له شغلا شاغلا به عنّي وعن ذكري
واكفني يا كافي ما لا يكفي فانّك الكافي لا كافي سواك ومفرّج لا

مفرّج سواك ومغيث لا مغيث سواك وجار لا جار سواك خاب
من كان جاره سواك ومغيثه سواك ومفزعه الى سواك ومهربه
الى سواك وملجأه الى غيرك ومنجاه من مخلوق غيرك فانت ثقتي
ورجائي ومفزعي ومهربي وملجائي ومنجاي فبك استفتح وبك
استنجح وبمحمّد وآل محمّد اتوجّه اليك واتوسّل واتشفّع
فاسئلك يا الله يا الله يا الله فلك الحمد ولك الشّكر واليك
المشتكى وانت المستعان فاسئلك يا الله يا الله يا الله بحقّ
محمّد وآل محمّد ان تصلّي على محمّد وآل محمّد وان تكشف عنّي
همّي وغمّي وكربي في مقامي هذا كما كشفت عن نبيّك همّه
وغمّه وكربه وكفيته هول عدوّه فاكشف عنّي كما كشفت عنه
وفرّج عنّي كما فرّجت عنه واكفني كما كفيته واصرف عنّي
هول ما اخاف هوله ومؤنة ما اخاف مؤنته وهمّ ما اخاف
همّه بلا مؤنة على نفسي من ذلك واصرفني بقضاء حوائجي
وكفاية ما اهمّني همّه من امر آخرتي ودنياي يا امير المؤمنين
يا ابا عبد الله عليكما منّي سلام الله ابدا ما بقيت وبقي اللّيل
والنّهار ولا جعله الله آخر العهد من زيارتكما ولا فرّق الله
بيني وبينكما اللّهمّ احيني حيوة محمّد وذرّيّته وامتني مماتهم
وتوفّني على ملّتهم واحشرني في زمرتهم ولا تفرّق بيني و
بينهم طرفة عين ابدا في الدّنيا والآخرة يا امير المؤمنين ويا
ابا عبد الله صلوات الله عليكما واتيتكما زائرا ومتوسّلا

الى الله ربّي وربّكما ومتوجّها اليه بكما ومستشفعا بكما الى الله
تعالى في حاجتي هذه فاشفعا لي فانّ لكما عند الله المقام المحمود
والجاه الوجيه والمنزل الرّفيع والوسيلة انّي انقلب عنكما
منتظرا لتنجّز الحاجة وقضائها ونجاحها من الله بشفاعتكما
لي الى الله في ذلك فلا اخيب ولا يكون منقلبي منقلبا خائبا
خاسرا بل يكون منقلبي منقلبا راجحا مفلحا منجحا مستجابا
بقضاء جميع حوائجي وتشفّعا لي الى الله انقلبت على ما شاء الله
ولا حول ولا قوّة الّا بالله مفوّضا امري الى الله ملجأ ظهري
الى الله متوكّلا على الله واقول حسبي الله وكفى سمع الله لمن دعا
ليس لي وراء الله ووراءكم يا سادتي منتهى ما شاء ربّي كان وما
لم يشأ لم يكن ولا حول ولا قوّة الّا بالله استودعكما الله ولا
جعله الله آخر العهد منّي اليكما انصرفت يا سيّدي يا امير
المؤمنين ومولاي وانت يا ابا عبد الله يا سيّدي وسلامي عليكما
متّصل ما اتّصل اللّيل والنّهار واصل ذلك اليكما غير محجوب
عنكما سلامي ان شاء الله واسئله بحقّكما ان يشاء ذلك ويفعل
فانّه حميد مجيد انقلبت يا سيّدي عنكما تائبا حامدا لله شاكرا
راجيا للاجابة غير آئس ولا قانط آئبا عائدا راجعا الى زيارتكما
غير راغب عنكما ولا عن زيارتكما بل راجع عائد ان شاء الله
ولا حول ولا قوّة الّا بالله يا سادتي رغبت اليكما والى
زيارتكما بعد ان زهد فيكما وفي زيارتكما اهل الدّنيا

فلا خيّبني الله ممّا رجوت وما امّلت وفي زيارتكما انّه قريب
مجيب ٥ **طریق عمل دوّم بروز عاشورا** حضرت امام جعفر صادق
علیہ السلام نے فرمایا کہ عاشورا کے دن بہترین کار یہ ہے کہ بوقت چاشت چار رکعت نماز
خلوص دل سے دو سلام کے ساتھ پڑھے پہلی رکعت میں بعد سورہ الحمد سورہ قل ہو اللہ
اور دوسری رکعت میں بعد سورہ الحمد سورہ انا انزلناہ اور تیسری رکعت میں الحمد کے سورہ
احزاب اور چوتھی رکعت میں بعد الحمد سورہ اذا جاءک المنافقون اور اگر یہ سورے یاد نہ ہوں
تو چاروں رکعت میں جو سورے یاد ہوں پڑھے اور فرمایا کہ ہزار بار قاتلوں پر لعنت کرے اور
بہتر ہے کہ یوں کہے اللّهمّ العن قتلة الحسين واصحابه اور جس جگہ کھڑا ہے بال سے
ایک قدم آگے بڑھے اور کہے انّا لله وانّا اليه راجعون رضا بقضائه
وتسليما لامره پھر پیچھے ہٹے اور یہی کہے پھر آگے بڑھے اور یہی کہے اسی طرح سات
بار کرے اور سب حال میں محزون و گریاں رہے پھر اپنے مقام پر ٹھہرے اور کہے اللّهمّ
عذّب الفجرة الّذين شاقّوا رسولك وحاربوا اوليائك وعبدوا
غيرك واستحلّوا محارمك والعن القادة والاتباع ومن كان
منهم فخبّ واوضع معهم او رضي بفعلهم لعنا كثيرا اللّهمّ عجّل
فرج آل محمّد واجعل صلواتك عليه وعليهم واستنقذهم من
ايدي المنافقين المضلّين والكفرة الجاحدين وافتح لهم فتحا
يسيرا واتح لهم روحا وفرجا قريبا واجعل لهم من لدنك على
عدوّك وعدوّهم سلطانا نصيرا۔ پس ہاتھ اٹھائے طرف آسمان کے
دعا کے لئے اور قصد کرے نفرین کا دشمنان آل محمد پر اور کہے: اللّهمّ انّ كثيرا
من الامّة ناصبت المستحفظين من الائمّة وكفرت بالكلمة

Presented By: https://jafrilibrary.com

وَعَكَفَتْ عَلَى الْقَادَةِ الظَّلَمَةِ وَهَجَرَتِ الْكِتَابَ وَالسُّنَّةَ وَعَدَلَتْ
عَنِ الْحَبْلَيْنِ الَّذَيْنِ اَمَرْتَ بِطَاعَتِهِمَا وَالتَّمَسُّكِ بِهِمَا فَاَمَاتَتِ
الْحَقَّ وَحَادَتْ عَنِ الْقَصْدِ وَمَالَأَتِ الْاَحْزَابَ وَحَرَّفَتِ الْكِتَابَ وَ
كَفَرَتْ بِالْحَقِّ لِمَا جَاءَهَا وَتَمَسَّكَتْ بِالْبَاطِلِ لَمَّا اعْتَرَضَهَا وَضَيَّعَتْ
حَقَّكَ وَاَضَلَّتْ خَلْقَكَ وَقَتَلَتْ اَوْلَادَ نَبِيِّكَ وَخِيَرَةَ عِبَادِكَ وَ
وَحَمَلَةَ عِلْمِكَ وَوَرَثَةَ حِكْمَتِكَ وَوَحْيِكَ اَللّٰهُمَّ فَزَلْزِلْ اَقْدَامَ
اَعْدَائِكَ وَاَعْدَاءِ رَسُوْلِكَ وَاَهْلِ بَيْتِ رَسُوْلِكَ اَللّٰهُمَّ وَاَخْرِبْ
دِيَارَهُمْ وَافْلُلْ سِلَاحَهُمْ وَخَالِفْ بَيْنَ كَلِمَتِهِمْ وَفُتَّ فِيْ اَعْضَادِهِمْ
وَاَوْهِنْ كَيْدَهُمْ وَاضْرِبْهُمْ بِسَيْفِكَ الْقَاطِعِ وَارْمِهِمْ بِحَجَرِكَ
الدَّامِغِ وَطُمَّهُمْ بِالْبَلَاءِ طَمًّا وَقُمَّهُمْ بِالْعَذَابِ قَمًّا وَعَذِّبْهُمْ
عَذَابًا نُكْرًا وَخُذْهُمْ بِالسِّنِيْنَ وَالْمَثُلَاتِ الَّتِيْ اَهْلَكْتَ بِهَا اَعْدَائَكَ
اِنَّكَ ذُوْنِقْمَةٍ مِنَ الْمُجْرِمِيْنَ اَللّٰهُمَّ اِنَّ سُنَّتَكَ ضَائِعَةٌ وَاَحْكَامَكَ
مُعَطَّلَةٌ وَعِتْرَةَ نَبِيِّكَ فِى الْاَرْضِ هَائِمَةٌ اَللّٰهُمَّ فَاَعِنِ الْحَقَّ وَاَهْلَهٗ
وَاقْمَعِ الْبَاطِلَ وَاَهْلَهٗ وَمُنَّ عَلَيْنَا بِالنَّجَاةِ وَاهْدِنَا اِلَى الْاِيْمَانِ وَعَجِّلْ
فَرَجَنَا وَانْظِمْهُ بِفَرَجِ اَوْلِيَائِكَ وَاجْعَلْهُ لَنَا وُدًّا وَاجْعَلْنَا لَهُمْ وَفْدًا
اَللّٰهُمَّ وَاَهْلِكْ مَنْ جَعَلَ يَوْمَ قَتْلِ ابْنِ نَبِيِّكَ وَخِيَرَتِكَ عِيْدًا وَ
اسْتَهَلَّ بِهٖ فَرَحًا وَمَرَحًا وَخُذْ اٰخِرَهُمْ كَمَا اَخَذْتَ اَوَّلَهُمْ وَضَاعِفْ
اَللّٰهُمَّ الْعَذَابَ وَالتَّنْكِيْلَ عَلٰى ظَالِمِيْ اَهْلِ بَيْتِ نَبِيِّكَ وَاَهْلِكْ اَشْيَاعَهُمْ
وَقَادَتَهُمْ وَاَبِرْ حُمَاتَهُمْ وَجَمَاعَتَهُمْ اَللّٰهُمَّ وَضَاعِفْ صَلَوَاتِكَ وَرَحْمَتَكَ
وَبَرَكَاتِكَ عَلٰى عِتْرَةِ نَبِيِّكَ الْعِتْرَةِ الضَّائِعَةِ الْخَائِفَةِ الْمُسْتَذِلَّةِ

بَقِيَّةٍ مِّنَ الشَّجَرَةِ الطَّيِّبَةِ الزَّاكِيَةِ الْمُبَارَكَةِ وَاَعْلِ اَللّٰهُمَّ كَلِمَتَهُمْ
وَاَفْلِجْ حُجَّتَهُمْ وَاكْشِفِ الْبَلَاءَ وَاللَّاْوَاءَ وَحَنَادِسَ الْاَبَاطِيْلِ وَالْعَمٰى
عَنْهُمْ وَثَبِّتْ قُلُوْبَ شِيْعَتِهِمْ وَحِزْبِكَ عَلٰى طَاعَتِهِمْ وَوِلَايَتِهِمْ وَ
نُصْرَتِهِمْ وَمُوَالَاتِهِمْ وَاَعِنْهُمْ وَامْنَحْهُمُ الصَّبْرَ عَلَى الْاَذٰى فِيْكَ
وَاجْعَلْ لَهُمْ اَيَّامًا مَشْهُوْدًا وَاَوْقَاتًا مَحْمُوْدَةً مَسْعُوْدَةً تُوْشِكُ
فِيْهَا فَرَجَهُمْ وَتُوْجِبُ فِيْهَا تَمْكِيْنَهُمْ وَنَصْرَهُمْ كَمَا ضَمِنْتَ لِاَوْلِيَائِكَ
فِيْ كِتَابِكَ الْمُنْزَلِ فَاِنَّكَ وَقَوْلُكَ الْحَقُّ وَعَدَ اللّٰهُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا
مِنْكُمْ وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَيَسْتَخْلِفَنَّهُمْ فِى الْاَرْضِ كَمَا اسْتَخْلَفَ الَّذِيْنَ
مِنْ قَبْلِهِمْ وَلَيُمَكِّنَنَّ لَهُمْ دِيْنَهُمُ الَّذِى ارْتَضٰى لَهُمْ وَلَيُبَدِّلَنَّهُمْ
مِنْ بَعْدِ خَوْفِهِمْ اَمْنًا يَعْبُدُوْنَنِيْ لَا يُشْرِكُوْنَ بِيْ شَيْئًا اَللّٰهُمَّ فَاكْشِفْ
غُمَّتَهُمْ يَا مَنْ لَا يَمْلِكُ كَشْفَ الضُّرِّ اِلَّا هُوَ يَا وَاحِدُ يَا اَحَدُ يَا حَيُّ
يَا قَيُّوْمُ وَاَنَا يَا اِلٰهِيْ عَبْدُكَ الْخَائِفُ مِنْكَ وَالرَّاجِعُ اِلَيْكَ السَّائِلُ
لَكَ الْمُقْبِلُ عَلَيْكَ اللَّاجِئُ اِلٰى فِنَائِكَ الْعَالِمُ بِاَنَّهٗ لَا مَلْجَاَ مِنْكَ
اِلَّا اِلَيْكَ اَللّٰهُمَّ فَتَقَبَّلْ دُعَائِيْ وَاسْمَعْ يَا اِلٰهِيْ عَلَانِيَتِيْ وَنَجْوَايَ
وَاجْعَلْنِيْ مِمَّنْ رَضِيْتَ عَمَلَهٗ وَقَبِلْتَ نُسُكَهٗ وَنَجَّيْتَهٗ بِرَحْمَتِكَ
اِنَّكَ اَنْتَ الْعَزِيْزُ الْكَرِيْمُ اَللّٰهُمَّ وَصَلِّ اَوَّلًا وَاٰخِرًا عَلٰى مُحَمَّدٍ وَاٰلِ
مُحَمَّدٍ وَبَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَاٰلِ مُحَمَّدٍ وَارْحَمْ مُحَمَّدًا وَاٰلَ مُحَمَّدٍ بِاَكْمَلِ
وَاَفْضَلِ مَا صَلَّيْتَ وَبَارَكْتَ وَتَرَحَّمْتَ عَلٰى اَنْبِيَائِكَ وَرُسُلِكَ وَ
مَلَائِكَتِكَ وَحَمَلَةِ عَرْشِكَ بِلَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ اَللّٰهُمَّ لَا تُفَرِّقْ بَيْنِيْ
وَبَيْنَ مُحَمَّدٍ وَاٰلِ مُحَمَّدٍ صَلَوَاتُكَ عَلَيْهِ وَعَلَيْهِمْ وَاجْعَلْنِيْ يَا مَوْلَايَ

مِنْ شِيْعَةِ مُحَمَّدٍ وَعَلِيٍّ وَفَاطِمَةَ وَالْحَسَنِ وَالْحُسَيْنِ وَذُرِّيَّتِهِمُ الطَّاهِرَةِ
الْمُنْتَجَبَةِ وَهَبْ لِيَ التَّمَسُّكَ بِحَبْلِهِمْ وَالرِّضَا بِسَبِيْلِهِمْ وَالْاَخْذَ
بِطَرِيْقَتِهِمْ اِنَّكَ جَوَادٌ كَرِيْمٌ پس سجدے میں جائے اور منہ اپنا خاک پر رکھے اور
کہے يَا مَنْ يَحْكُمُ مَا يَشَاءُ وَيَفْعَلُ مَا يُرِيْدُ اَنْتَ حَكَمْتَ فَلَكَ
الْحَمْدُ مَحْمُوْدًا مَشْكُوْرًا فَعَجِّلْ يَا مَوْلَايَ فَرَجَهُمْ وَفَرَجَنَا بِهِمْ
فَاِنَّكَ ضَمِنْتَ اِعْزَازَهُمْ بَعْدَ الذِّلَّةِ وَتَكْثِيْرَهُمْ بَعْدَ الْقِلَّةِ وَ
اِظْهَارَهُمْ بَعْدَ الْخُمُوْلِ يَا اَصْدَقَ الصَّادِقِيْنَ وَيَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ
فَاَسْئَلُكَ يَا اِلٰهِيْ وَسَيِّدِيْ مُتَضَرِّعًا اِلَيْكَ بِجُوْدِكَ وَكَرَمِكَ بَسْطَ
اَمَلِيْ وَالتَّجَاوُزَ عَنِّيْ وَقَبُوْلَ قَلِيْلِ عَمَلِيْ وَكَثِيْرِهٖ وَالزِّيَادَةَ فِيْ
اَيَّامِيْ وَتَبْلِيْغِيْ ذٰلِكَ الْمَشْهَدَ وَاَنْ تَجْعَلَنِيْ مِمَّنْ يُدْعٰى فَيُجِيْبُ فِيْ
طَاعَتِهِمْ وَمُوَالَاتِهِمْ وَنَصْرِهِمْ وَتُرِيَنِيْ ذٰلِكَ قَرِيْبًا سَرِيْعًا فِيْ
عَافِيَةٍ اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ پھر آسمان کی طرف سر کو بلند کرے اور کہے
اَعُوْذُ بِكَ مِنْ اَنْ اَكُوْنَ مِنَ الَّذِيْنَ لَا يَرْجُوْنَ اَيَّامَكَ فَاَعِذْنِيْ
يَا اِلٰهِيْ بِرَحْمَتِكَ مِنْ ذٰلِكَ فرمایا جب یہ عمل کرے تو بہتر ہے واسطے تیرے
بہت سے حجوں سے اور بہت سے عمرے سے کہ مال اسمیں بہت صرف کرے اور بدن
اپنا آنے جانے میں تعب میں ڈالے اور اہل وعیال اور فرزندوں سے جدا ہووے جان
تو کہ جو شخص یہ نماز روز عاشورا پڑھے اور باخلاص ویقین اس عمل کو بجا لاوے حقتعالیٰ دس
چیزوں سے حفاظت کرتا ہے منجملہ انکے غرق ہونے اور جل جانے اور عمارات کے نیچے
دبنے سے اور تا وقت موت اس پر دشمن کو مسلط نہ کریگا اور نگاہ رکھے گا دیوانگی اور
جذام اور داغ سفید سے اسکو اور اولادوں کو اسکے تا چار پشت اور مسلط نہ کرے گا

شیطان و یاران شیطان کو اس پر اور اس کی نسل پر چار پشت تک
تبصرۃ الزائرین میں لکھا ہے کہ جو شخص روز عاشور دس مرتبہ پڑھے نگاہ رکھے گا
حق تعالیٰ اوپر اسکے اور جملہ آفات و شر سے محفوظ رکھے گا۔ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ
بِحَقِّ الْحُسَيْنِ وَجَدِّهٖ وَاَبِيْهِ وَاُمِّهٖ وَاَخِيْهِ وَفَرِّجْ عَنِّيْ مَا
اَنَا فِيْهِ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ۔
اور زیارت ناحیہ مقدسہ مشتمل باسمائے شہدائے کربلا علیہم السلام پڑھے کہ اسکا
پڑھنا بھی روز عاشورا نہایت انسب ہے اور مشغول گریہ و بکا رہنا اور حزن و ملال کا اظہار
کرنا باعلان بہترین اعمال، باعث ثواب عظیم اور کفارہ گناہان گذشتہ اور آئندہ ہے وارد
ہے کہ جو شخص روز عاشورا ہزار بار سورۂ اخلاص (قل ہو اللہ) پڑھے خدا اس پر نظر رحمت کرے گا
اور اسکو ہرگز معذب نہ فرمائے گا۔ دعائے سلامتی سال اسناد کے لحاظ سے بے اصل ہے۔ لہذا
اس کو درج نہیں کیا گیا ہے۔
زیارت آخر روز عاشورا۔ مناسب ہے کہ آخر روز عاشورا پڑھے کہ شامل
ہے زیارت شہدا اور متضمن ہے تعزیت جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور
آئمہ ہدیٰ علیہم السلام پر۔ زیارت یہ ہے
اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وَارِثَ اٰدَمَ صِفْوَةِ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وَارِثَ
نُوْحٍ نَبِيِّ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وَارِثَ اِبْرَاهِيْمَ خَلِيْلِ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ
عَلَيْكَ يَا وَارِثَ مُوْسٰى كَلِيْمِ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وَارِثَ عِيْسٰى رُوْحِ
اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وَارِثَ مُحَمَّدٍ حَبِيْبِ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا
وَارِثَ عَلِيٍّ اَمِيْرِ الْمُؤْمِنِيْنَ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وَارِثَ الْحَسَنِ الشَّهِيْدِ
سِبْطِ رَسُوْلِ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا ابْنَ رَسُوْلِ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا

Presented By: https://jafrilibrary.com

Presented By: https://jafrilibrary.com

بْنَ الْبَشِيرِ النَّذِيرِ وَابْنَ سَيِّدِ الْوَصِيِّينَ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا ابْنَ فَاطِمَةَ
الزَّهْرَآءِ سَيِّدَةِ نِسَآءِ الْعَالَمِينَ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا اَبَا عَبْدِ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ
عَلَيْكَ يَا خِيَرَةَ وَابْنَ خِيَرَتِهٖ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا ثَارَ اللّٰهِ وَابْنَ ثَارِهٖ
اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا الْوِتْرُ الْمَوْتُورُ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا الْاِمَامُ
الْهَادِى الزَّكِىُّ وَعَلٰى اَرْوَاحٍ حَلَّتْ بِفِنَائِكَ وَاَقَامَتْ فِى جِوَارِكَ
وَوَفَدَتْ مَعَ زُوَّارِكَ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ مِنِّى مَا بَقِيتُ وَبَقِىَ اللَّيْلُ وَ
النَّهَارُ فَلَقَدْ عَظُمَتْ بِكَ الرَّزِيَّةُ وَجَلَّ الْمُصَابُ فِى الْمُؤْمِنِينَ
وَفِى الْمُسْلِمِينَ وَفِى اَهْلِ السَّمٰوٰتِ اَجْمَعِينَ وَفِى سُكَّانِ الْاَرَضِينَ
فَاِنَّا لِلّٰهِ وَاِنَّا اِلَيْهِ رَاجِعُونَ وَصَلَوَاتُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ وَتَحِيَّاتُهٗ
عَلَيْكَ وَعَلٰى اٰبَائِكَ الطَّيِّبِينَ الْمُنْتَجَبِينَ وَعَلٰى ذَرَارِيْهِمُ الْهُدَاةِ
الْمَهْدِيِّينَ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مَوْلَاىَ وَعَلَيْهِمْ وَعَلٰى رُوحِكَ وَعَلٰى
اَرْوَاحِهِمْ وَعَلٰى تُرْبَتِكَ وَعَلٰى تُرْبَتِهِمْ اَللّٰهُمَّ لَقِّهِمْ رَحْمَةً وَرِضْوَانًا
وَرَوْحًا وَرَيْحَانًا اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مَوْلَاىَ يَا اَبَا عَبْدِ اللّٰهِ يَا ابْنَ
خَاتَمِ النَّبِيِّينَ وَيَا ابْنَ سَيِّدِ الْوَصِيِّينَ وَيَا ابْنَ سَيِّدَةِ نِسَآءِ الْعَالَمِينَ
اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا شَهِيدُ يَا ابْنَ الشَّهِيدِ يَا اَخَا الشَّهِيدِ يَا اَبَا الشُّهَدَآءِ
اَللّٰهُمَّ بَلِّغْهُ عَنِّى فِى هٰذِهِ السَّاعَةِ وَفِى هٰذَا الْيَوْمِ وَفِى هٰذَا الْوَقْتِ
وَفِى كُلِّ وَقْتٍ تَحِيَّةً كَثِيرَةً وَسَلَامًا سَلَامُ اللّٰهِ عَلَيْكَ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ
وَبَرَكَاتُهٗ يَا ابْنَ سَيِّدِ الْعَالَمِينَ وَعَلَى الْمُسْتَشْهَدِينَ مَعَكَ سَلَامًا
مُتَّصِلًا مَا اتَّصَلَ اللَّيْلُ وَالنَّهَارُ اَلسَّلَامُ عَلَى الْحُسَيْنِ ابْنِ عَلِىٍّ الشَّهِيدِ
اَلسَّلَامُ عَلٰى عَلِىِّ ابْنِ الْحُسَيْنِ الشَّهِيدِ اَلسَّلَامُ عَلٰى عَبَّاسِ ابْنِ اَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ

الشَّهِيدِ اَلسَّلَامُ عَلَى الشُّهَدَآءِ مِنْ وُلْدِ اَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ اَلسَّلَامُ عَلَى
الشُّهَدَآءِ مِنْ وُلْدِ الْحَسَنِ اَلسَّلَامُ عَلَى الشُّهَدَآءِ مِنْ وُلْدِ الْحُسَيْنِ
اَلسَّلَامُ عَلَى الشُّهَدَآءِ مِنْ وُلْدِ جَعْفَرٍ وَعَقِيلٍ اَلسَّلَامُ عَلٰى كُلِّ
مُسْتَشْهَدٍ مَعَهُمْ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَاٰلِ مُحَمَّدٍ
وَبَلِّغْهُمْ عَنِّى تَحِيَّةً كَثِيرَةً وَسَلَامًا اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ
اَحْسَنَ اللّٰهُ لَكَ الْعَزَآءَ فِى وَلَدِكَ الْحُسَيْنِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكِ يَا
فَاطِمَةُ اَحْسَنَ اللّٰهُ لَكِ الْعَزَآءَ فِى وَلَدِكِ الْحُسَيْنِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا
اَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ اَحْسَنَ اللّٰهُ لَكَ الْعَزَآءَ فِى وَلَدِكَ الْحُسَيْنِ اَلسَّلَامُ
عَلَيْكَ يَا اَبَا مُحَمَّدٍ الْحَسَنِ اَحْسَنَ اللّٰهُ لَكَ الْعَزَآءَ فِى اَخِيكَ
الْحُسَيْنِ يَا مَوْلَاىَ يَا اَبَا عَبْدِ اللّٰهِ اَنَا ضَيْفُ اللّٰهِ وَضَيْفُكَ وَجَارُ
اللّٰهِ وَجَارُكَ وَلِكُلِّ ضَيْفٍ وَجَارٍ قِرًى وَقِرَاىَ فِى هٰذَا الْوَقْتِ اَنْ
تَسْئَلَ اللّٰهَ سُبْحَانَهٗ وَتَعَالٰى اَنْ يَرْزُقَنِى فَكَاكَ رَقَبَتِى مِنَ النَّارِ
اِنَّهٗ سَمِيعُ الدُّعَآءِ قَرِيبٌ مُجِيبٌ ٥ **بیان میں زیارت اربعین کے**

فرمایا زیارت کرو بیسویں ماہ صفر کو حضرت امام حسین علیہ السلام کی اُسوقت کہ روز
بلند ہوئے اَلسَّلَامُ عَلٰى وَلِىِّ اللّٰهِ وَحَبِيبِهٖ اَلسَّلَامُ عَلٰى خَلِيلِ اللّٰهِ وَنَجِيبِهٖ
اَلسَّلَامُ عَلٰى صَفِىِّ اللّٰهِ وَابْنِ صَفِيِّهٖ اَلسَّلَامُ عَلَى الْحُسَيْنِ الْمَظْلُومِ الشَّهِيدِ
اَلسَّلَامُ عَلٰى اَسِيرِ الْكُرُبَاتِ وَقَتِيلِ الْعَبَرَاتِ اَللّٰهُمَّ اِنِّى اَشْهَدُ اَنَّهٗ
وَلِيُّكَ وَابْنُ وَلِيِّكَ وَصَفِيُّكَ وَابْنُ صَفِيِّكَ الْفَائِزُ بِكَرَامَتِكَ اَكْرَمْتَهٗ
بِالشَّهَادَةِ وَحَبَوْتَهٗ بِالسَّعَادَةِ وَاجْتَبَيْتَهٗ بِطِيبِ الْوِلَادَةِ وَجَعَلْتَهٗ سَيِّدًا
مِنَ السَّادَةِ وَقَائِدًا مِنَ الْقَادَةِ وَذَائِدًا مِنَ الذَّادَةِ وَاَعْطَيْتَهٗ مَوَارِيثَ

الْاَنْبِيَآءِ وَجَعَلْتَهٗ حُجَّةً عَلٰى خَلْقِكَ مِنَ الْاَوْصِيَآءِ فَاَعْذَرَ فِى
الدُّعَآءِ وَمَنَحَ النُّصْحَ وَبَذَلَ مُهْجَتَهٗ فِيكَ لِيَسْتَنْقِذَ عِبَادَكَ
مِنَ الْجَهَالَةِ وَحَيْرَةِ الضَّلَالَةِ وَقَدْ تَوَازَرَ عَلَيْهِ مَنْ غَرَّتْهُ
الدُّنْيَا وَبَاعَ حَظَّهٗ بِالْاَرْذَلِ الْاَدْنٰى وَشَرٰى اٰخِرَتَهٗ بِالثَّمَنِ
الْاَوْكَسِ وَتَغَطْرَسَ وَتَرَدّٰى فِى هَوَاهُ وَاَسْخَطَكَ وَاَسْخَطَ نَبِيَّكَ
وَاَطَاعَ مِنْ عِبَادِكَ اَهْلَ الشِّقَاقِ وَالنِّفَاقِ وَحَمَلَةَ الْاَوْزَارِ
الْمُسْتَوْجِبِينَ النَّارَ فَجَاهَدَهُمْ فِيكَ صَابِرًا مُحْتَسِبًا
حَتّٰى سُفِكَ فِى طَاعَتِكَ دَمُهٗ وَاسْتُبِيحَ حَرِيمُهٗ اَللّٰهُمَّ
فَالْعَنْهُمْ لَعْنًا وَبِيلًا وَعَذِّبْهُمْ عَذَابًا اَلِيمًا اَلسَّلَامُ
عَلَيْكَ يَا ابْنَ رَسُولِ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا ابْنَ سَيِّدِ
الْاَوْصِيَآءِ اَشْهَدُ اَنَّكَ اَمِينُ اللّٰهِ وَابْنُ اَمِينِهٖ عِشْتَ
سَعِيدًا وَمَضَيْتَ حَمِيدًا وَمُتَّ فَقِيدًا مَظْلُومًا شَهِيدًا
وَاَشْهَدُ اَنَّ اللّٰهَ مُنْجِزٌ لَكَ مَا وَعَدَكَ وَمُهْلِكٌ مَنْ
خَذَلَكَ وَمُعَذِّبٌ مَنْ قَتَلَكَ وَاَشْهَدُ اَنَّكَ وَفَيْتَ
بِعَهْدِ اللّٰهِ وَجَاهَدْتَ فِى سَبِيلِ اللّٰهِ حَتّٰى اَتٰيكَ الْيَقِينُ فَلَعَنَ
اللّٰهُ مَنْ قَتَلَكَ وَلَعَنَ اللّٰهُ مَنْ ظَلَمَكَ وَلَعَنَ اللّٰهُ اُمَّةً سَمِعَتْ
بِذٰلِكَ فَرَضِيَتْ بِهٖ اَللّٰهُمَّ اِنِّى اُشْهِدُكَ اَنِّى وَلِىٌّ لِمَنْ
وَالَاهُ وَعَدُوٌّ لِمَنْ عَادَاهُ بِاَبِى اَنْتَ وَاُمِّى يَا ابْنَ
رَسُولِ اللّٰهِ اَشْهَدُ اَنَّكَ كُنْتَ نُورًا فِى الْاَصْلَابِ
الشَّامِخَةِ وَالْاَرْحَامِ الطَّاهِرَةِ لَمْ تُنَجِّسْكَ الْجَاهِلِيَّةُ

بِاَنْجَاسِهَا وَلَمْ تُلْبِسْكَ الْمُدْلَهِمَّاتُ مِنْ ثِيَابِهَا وَ
اَشْهَدُ اَنَّكَ مِنْ دَعَائِمِ الدِّينِ وَاَرْكَانِ الْمُسْلِمِينَ
وَمَعْقِلِ الْمُؤْمِنِينَ وَاَشْهَدُ اَنَّكَ الْاِمَامُ الْبَرُّ التَّقِىُّ الرَّضِىُّ
الزَّكِىُّ الْهَادِى الْمَهْدِىُّ وَاَشْهَدُ اَنَّ الْاَئِمَّةَ مِنْ
وُلْدِكَ كَلِمَةُ التَّقْوٰى وَاَعْلَامُ الْهُدٰى وَالْعُرْوَةُ الْوُثْقٰى
وَالْحُجَّةُ عَلٰى اَهْلِ الدُّنْيَا وَاَشْهَدُ اَنِّى بِكُمْ مُؤْمِنٌ
وَبِاِيَابِكُمْ مُوقِنٌ بِشَرَائِعِ دِينِى وَخَوَاتِيمِ عَمَلِى وَقَلْبِى
لِقَلْبِكُمْ سِلْمٌ وَاَمْرِى لِاَمْرِكُمْ مُتَّبِعٌ وَنُصْرَتِى لَكُمْ
مُعَدَّةٌ حَتّٰى يَاْذَنَ اللّٰهُ لَكُمْ فَمَعَكُمْ مَعَكُمْ لَا مَعَ
عَدُوِّكُمْ صَلَوَاتُ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ وَعَلٰى اَرْوَاحِكُمْ وَاَجْسَادِكُمْ
وَاَجْسَامِكُمْ وَشَاهِدِكُمْ وَغَائِبِكُمْ وَظَاهِرِكُمْ وَبَاطِنِكُمْ
اٰمِينَ رَبَّ الْعَالَمِينَ۔ بعد اس کے دو رکعت نماز زیارت پڑھ کے
دعا کرے حق تعالیٰ حاجت برلائے گا۔ اور لکھا ہے کہ اگر زیارت
آخر روز عاشورا بھی بروز چہلم پڑھے تو مناسب ہے۔

(تمام شد)

Presented By: https://jafrilibrary.com

Presented By: https://jafrilibrary.com

امام زمانہ علیہ السلام کی معرفت حاصل کرنے کی دعا

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ
ابتداء اللہ کے نام سے، جو بڑا مہربان اور نہایت رحم کرنیوالا ہے۔

اَللّٰهُمَّ عَرِّفْنِیْ نَفْسَكَ فَاِنَّكَ اِنْ لَّمْ
اے اللہ تو مجھے اپنی ذات کو پہچنوا دے کیونکہ اگر تو نے مجھے اپنی ذات
تُعَرِّفْنِیْ نَفْسَكَ لَمْ اَعْرِفْ رَسُوْلَكَ
کو نہیں پہچنوایا تو پھر میں تیرے رسولؐ کو نہیں پہچان سکوں گا
اَللّٰهُمَّ عَرِّفْنِیْ رَسُوْلَكَ فَاِنَّكَ اِنْ لَّمْ
اے اللہ تو مجھے اپنے رسولؐ کو پہچنوا دے کیونکہ اگر تو مجھے اپنے رسولؐ کو
تُعَرِّفْنِیْ رَسُوْلَكَ لَمْ اَعْرِفْ حُجَّتَكَ
نہیں پہچنوائے گا تو میں تیری حجت کو نہیں پہچان سکوں گا
اَللّٰهُمَّ عَرِّفْنِیْ حُجَّتَكَ فَاِنَّكَ اِنْ لَّمْ
اے اللہ تو مجھے اپنی حجت کو پہچنوا دے کیونکہ اگر تو مجھے اپنی حجت
تُعَرِّفْنِیْ حُجَّتَكَ ضَلَلْتُ عَنْ دِيْنِیْ
کو نہیں پہچنوائے گا تو پھر میں اپنے دین سے بہک جاؤں گا۔

دعاء حضرت صاحب الامر علیہ السلام

کفعمی نے بلد الامین میں فرمایا ہے کہ یہ دعا حضرت صاحب الامرؑ ہے جو آپؑ نے اس شخص کو تعلیم فرمائی جو قید میں تھا اور اسے نجات مل گئی

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ
ابتداء اللہ کے نام سے، جو بڑا مہربان اور نہایت رحم کرنیوالا ہے۔

اِلٰهِیْ عَظُمَ الْبَلَآءُ وَبَرِحَ الْخَفَآءُ وَانْكَشَفَ
خداوندا! آزمائشوں کی یورش ہے رسوائی کا سامان ہو چکا ہے، پردے ہٹ چکے
الْغِطَآءُ وَانْقَطَعَ الرَّجَآءُ وَضَاقَتِ الْاَرْضُ
امیدیں منقطع ہوگئیں، زمین تنگ اور آسمان کے
وَمُنِعَتِ السَّمَآءُ وَاَنْتَ الْمُسْتَعَانُ وَاِلَيْكَ
دروازے بند ہوگئے اب تیرا ہی سہارا ہے۔ اور تو ہی
الْمُشْتَكٰى وَعَلَيْكَ الْمُعَوَّلُ فِی الشِّدَّةِ وَ
فریادرس ہے تمام سختیوں اور آسانیوں میں تیرا ہی
الرَّخَآءِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ
سہارا ہے، بارالہا! محمدؐ و آلِ محمدؐ پر درود نازل
مُحَمَّدٍ اُولِی الْاَمْرِ الَّذِيْنَ فَرَضْتَ عَلَيْنَا
فرما یہ وہ صاحبانِ امر ہیں جن کی اطاعت تو نے ہم پر

طَاعَتَهُمْ وَعَرَّفْتَنَا بِذٰلِكَ مَنْزِلَتَهُمْ
واجب کی ہے اور اسی لیے تو نے ان کی منزلت ہم پر واضح فرمائی ہے
فَفَرِّجْ عَنَّا بِحَقِّهِمْ فَرَجًا عَاجِلًا قَرِيْبًا
پس ان کے حق کے طفیل پلک جھپکنے بلکہ اس سے بھی پہلے
كَلَمْحِ الْبَصَرِ اَوْ هُوَ اَقْرَبُ يَا مُحَمَّدُ
ہماری مشکل آسان فرما۔ یا محمدؐ!
يَا عَلِیُّ يَا عَلِیُّ يَا مُحَمَّدُ اِكْفِيَانِیْ فَاِنَّكُمَا
یا علیؑ! یا علیؑ! یا محمدؐ! ہماری حمایت فرمائیں کہ آپ ہماری
كَافِيَانِ وَانْصُرَانِیْ فَاِنَّكُمَا نَاصِرَانِ يَا
حمایت کے لیے کافی ہیں ہماری مدد کریں کہ آپ ہی ہمارے مددگار ہیں اے
مَوْلَانَا يَا صَاحِبَ الزَّمَانِ الْغَوْثَ الْغَوْثَ
ہمارے مولا یا صاحب الزمان! آپ ہی کو پکارتے ہیں۔ مدد فرمائیے
الْغَوْثَ اَدْرِكْنِیْ اَدْرِكْنِیْ السَّاعَةَ
مدد فرمائیے، مدد فرمائیے، ابھی،
السَّاعَةَ السَّاعَةَ الْعَجَلَ الْعَجَلَ الْعَجَلَ
ابھی اور ابھی، بہت جلد، بہت جلد، بہت جلد
يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ بِحَقِّ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهِ الطَّاهِرِيْنَ
یا ارحم الراحمین حضرت محمدؐ مصطفیٰ اور ان کی آلِ پاک کا واسطہ

Presented By: https://jafrilibrary.com